خوفناک حویلی میں بھیانک عورتوں کی للکار
ماہنامہ
نومبر
طلسماتی دُنی
دیوبند
عاطف ہاشمی
پہونچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھی
ایسے بھی ستایا جاتا ہے، ایسے بھی رُلایا جاتا ہے
25\=

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جلد نمبر ۲۱
شمارہ نمبر ۱۱
نومبر ۲۰۱۴
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ
ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

اداریہ ۵	مختلف پھولوں کی خوشبو ۶	امداد روحانی بذریعہ آیات ربانی ۱۱	قضاءِ حاجت ۱۵	کمالات جفر ۱۷
الکریم ۱۸	روحانی ڈاک ۱۹	مفتاح الارواح ۲۹	دعوتِ برہتیہ ۳۵	اللہ لا الٰہ الا ھو ۴۰
ایسے بھی ستایا جاتا ہے ۴۱	واقعات القرآن ۴۷	تصوف وسلوک ۵۱	اسلام الف سے ی تک ۵۵	قیدی کی رہائی کے لئے ۵۸
ایک نظر ادھر بھی ۵۹	مراسلہ اور اس کا جواب ۶۳	اسرار روحانی ۶۸	اس ماہ کی شخصیت ۶۹	اذان بتکدہ ۷۳
خوفناک حویلی ۷۷	انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۹	خبرنامہ ۸۲		

قلم خاص

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھی

بالآخر وزیراعظم نریندر مودی کے ہاتھوں میں جھاڑو آہی گئی، وہ جھاڑو جو ہمیشہ صرف ایک ہی طبقے کو راس آئی، وہ جھاڑو جو پہلے ایک وزیراعلیٰ کے ہاتھوں کا کھلونا بنی اور اب وہی جھاڑو ہندوستان کے وزیراعظم کا دل بہلا رہی ہے۔ کیجری وال نے اس جھاڑو کو اتنی اہمیت دی تھی اور اس کا پرچار اس قدر کیا تھا کہ شریف لوگ بھی بس جھاڑو کو اپنے ہاتھ میں پکڑنے کے لئے بے تاب تھے۔ کیجری وال کا جو حشر ہوا وہ سب کو معلوم ہے جھاڑو ان کا حسن مقدر نہ بن سکی۔ شروع شروع میں یہ ہوا کہ جب انہوں نے جھاڑو کا شور مچایا تو بڑی بڑی ہستیاں اس کی زد میں آگئیں اور پھر وہ جھاڑو جو دوسروں کے لئے چلائی گئی تھی وہ خود اپنی سلطنت پر پھر گئی اور ملک کا کوڑا تو صاف نہیں ہوا لیکن خود کیجری وال کی سرکار صاف ہوگئی۔

اب وہی جھاڑو نریندر مودی نے سنبھالی ہے، اب وہ اس جھاڑو کو اہمیت دے رہے ہیں اور اس کے گن گا رہے ہیں اور وہ جھاڑو کہ جس نے کبھی کسی کے ساتھ وفا نہیں کی نریندر مودی اس جھاڑو سے اس کوڑے اور کباڑ کو صاف کرنے کا دعویٰ کر رہے ہیں جو اس ملک کے کونے کونے اور گلیوں گلیوں میں بکھرا ہوا ہے اور جس کے تعفن سے سماج میں مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، اور ایسی بیماریاں بھی طاعون کی طرح آئے دن پھیلتی ہیں جو ہزاروں لوگوں کی ہلاکت کا باعث بنتی ہیں۔ یہ ہی وہ گندگی ہے جس میں "ڈینگو" جیسے مچھر جنم لیتے ہیں اور جن کے کاٹنے سے مہلک امراض سر ابھارتے ہیں۔

نریندر مودی صاحب کا کہنا ہے کہ آنجہانی مہاتما گاندھی نے صفائی کو پسند کیا تھا اور ان کی تحریک یہ تھی کہ ملک سے کوڑے کرکٹ اور گندگی کو صاف کرو، آج لوگ مہاتما گاندھی کو تو یاد کرتے ہیں لیکن ان کی تحریک کو فراموش کر بیٹھے ہیں جو اس ملک کے لئے آج بھی نہایت ضروری ہے۔

ہم وزیراعظم نریندر مودی کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے یہ واضح کردیں کہ آج سے پندرہ سو برس پہلے شارع اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حق تعالیٰ کا یہ پیغام دنیا کے تمام انسانوں کے لئے نشر کیا تھا کہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ یعنی اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اور صاف ستھرا رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ گندگی دو طرح کی ہوتی ہے ایک جسمانی اور ایک روحانی۔ جسمانی گندگی تو ظاہر ہے کہ اس نجاست کو کہتے ہیں جو جسم پر لگی ہو اس میں میل کچیل بھی شامل ہے اور لباس کا گندہ ہونا بھی۔ روحانی گندگی اس نجاست کو کہتے ہیں جو مختلف گناہوں، مختلف جرائم اور گندی اور فاسد سوچ وفکر کی وجہ سے دل میں پیدا ہوتی ہے اور اس سے انسان روحانی طور پر مریض ہوکر رہ جاتا ہے۔

دین اسلام نے ان دونوں ہی گندگیوں سے خود کو بچانے کی تاکید کی ہے اور صاف صاف یہ فرمایا ہے کہ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بذریعہ توبہ روحانی گندگیوں سے نجات حاصل کریں اور ظاہری جسمانی طہارت کو بھی اہمیت دیں، کیوں کہ گندگی اور نجاست کیسی بھی ہو دین اسلام میں وہ پسندیدہ نہیں ہے۔ مہاتما گاندھی ایک سمجھدار انسان تھے، انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریک نظافت کو جو انہوں نے پندرہ سو سال پہلے شروع کی تھی اس کو سراہا اور اس کو اپنا حرز جان بنا کر اپنی ہوش مندی کا ثبوت دیا۔

وزیراعظم نریندر مودی کو ہم متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کباڑ اور اس کوڑے کرکٹ کو صاف کرنے کی بات کر رہے ہیں جو اس ملک کے لئے وجہ بدنامی اور وجہ بیماری بنا ہے لیکن ان کا دھیان اس کوڑے اور اس کباڑ کی طرف کیوں نہیں جاتا جو فرقہ پرستوں کے دماغ میں موجود ہے اور جس کی سڑاند کی وجہ سے ہندوستان کے سیکولرزم اور ہندوستان کی دوسری پرمپراؤں کا قتل عام ہو رہا ہے۔ نریندر مودی کو ایک ایسی جھاڑو بھی ایجاد کرنی چاہئے جو دل اور دماغ میں پھیلی ہوئی غلاظت کو صاف کرسکے۔ گندگی اور غلاظتوں کا یہ ڈھیر جو ہمیں ہر طرف نظر آرہا ہے یہ بھی نقصان دہ ہے۔ لیکن ان سے زیادہ نقصان دہ اور ملک کو کھوکھلا کرنے والے غلاظتوں اور نجاستوں کے وہ ڈھیر ہیں جو فرقہ پرستوں کے دماغوں میں موجود ہیں۔ جب تک ان غلاظتوں اور ان نجاستوں کی صفائی نہیں ہوگی اور جب تک زبان پر بہکنے والی گالیوں اور تہمتوں پر لگام نہیں کسی جائے گی جو کروڑوں لوگوں کی دل شکنی کا باعث بنتی ہے یہ ملک ترقی نہیں کرسکتا اور دنیا کی نظروں میں یہ ملک اپنا وقار قائم نہیں رکھ سکتا۔

مختلف پھولوں

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مومنوں کی مثال آپس میں محبت و اتفاق اور ایک دوسرے پر رحم و شفقت کے معاملے میں ایسی ہے جیسے ایک جسم کی حالت ہوتی ہے کہ اس کے کسی عضو کو تکلیف ہوتو سارا جسم تکلیف اور بے خوابی میں مبتلا ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اقوال زریں

☆ جس مسلمان نے طمع چھوڑ دی وہ اللہ کا محبوب ہو گیا۔

☆ عافیت کے دس حصوں میں سے نو حصے لوگوں سے الگ تھلگ رہنے میں ہیں۔

☆ جو شخص خدا سے محبت کرتا ہے اسے تنہائی سے محبت و انس ہوتا ہے۔

☆ ہر چیز اور ہر کام کے لئے ایک آفت و مصیبت ہوتی ہے، اس امت کی آفت و مصیبت کسی کو عیب لگانے اور طعن و تشنیع کرنے میں ہے۔

☆ لوگو! مٹ جانے والی چیزیں چھوڑ دو اور باقی رہنے والی چیزوں کو اختیار کرو۔

☆ جس شخص کو سال بھر کوئی تکلیف نہ پہنچے وہ سمجھ لے کہ میرا رب مجھ سے راضی نہیں۔

☆ عالیشان مکان کی چاہت کرنے والے فقیر بھی کہی جاتے ہیں۔

☆ نفیس لباس کے طالب کو اپنا کفن نہیں بھولنا چاہئے۔

☆ وہ علم جس کی آڑ میں دنیا حاصل کی جائے بہت برا ہے۔

☆ مفلس کا ایک درہم صدقہ غنی کے لاکھ درہم سے بہتر ہے۔

☆ بال بچوں والے آدمی کے اعمال مجاہدین کے اعمال کے ساتھ آسمان پر جاتے ہیں۔

☆ خاموشی غصہ کا بہترین علاج ہے۔

☆ ظالم کی تعریف سے غضب الٰہی نازل ہونے کا اندیشہ ہے۔

☆ دنیا ایک فریب ہے اس سے کنارہ کشی اختیار کرو، ایسا نہ ہو کہ دنیا فریب دے اور تم غرور میں مبتلا ہو کر خدا سے دور ہو جاؤ۔

☆ تواضع کی زیادتی نفاق کا پیش خیمہ ہے۔

☆ مسلمانوں میں جب اتفاق نہ ہوگا تو اللہ کے لئے کوئی دین نہ ہوگا اور ان کی جمعیت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔

☆ تم حسد نہ کرو ورنہ دشمن تم پر مسلط کر دیا جائے گا، پھر تم حقیقی طور پر اللہ کی اطاعت نہ کر سکو گے۔ بغض آپس میں اہانت و ذلت کا باعث بن جاتا ہے۔

مہکتی کلیاں

☆ میں اپنے حریفوں میں اکثر اس لئے غالب آتا ہوں کہ وہ چار منٹ کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے لیکن میں اس تھوڑے وقت کی قدر و قیمت اور اہمیت سے بخوبی واقف ہوں۔ (نپولین)

☆ جس کے پاس مضبوط قوت ارادی ہے وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق بنا لیتا ہے۔ (گوئٹے)

☆ آدمی کی زندگی کا بہتر حصہ وہ ہے جس میں وہ اچھے کام کر کے بھول چکا ہوتا ہے۔ (ورڈز ورتھ)

☆ ایک کنجوس آدمی کی ذخیرہ اندوزی کا وہی حال ہوتا ہے جو شہد کی مکھیوں کے چھتے کا محنت کمیاں کرتی ہیں جب کہ شہد آدمی حاصل کرتا ہے۔

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

☆ غصہ ہمیشہ حماقتوں سے شروع ہوتا ہے اور ندامتوں پر ختم۔ (ارسطو)

☆ خاموش رہنا اور بے وقوف شمار ہونا، بول کر تمام شبہات کو دور کرنے سے بہتر ہے۔ (برناڈ شاہ)

☆ ماں کا دل ایک بینک ہے جہاں ہم اپنی تمام پریشانیاں اور دکھ جمع کرا دیتے ہیں۔ (ڈی وٹ ٹالیج)

انمول موتی

☆ وقت اور دولت دو ایسی چیزیں ہیں کہ انسان کے اختیار میں نہیں، وقت انسان کو مجبور اور دولت مغرور بنا دیتی ہے۔

☆ ہمیشہ اس انسان کے قریب رہو جو تمہیں خوش رکھے لیکن اس انسان کے اور بھی قریب رہو جو تمہارے بغیر خوش نہ رہ پائے۔

☆ نماز کی حالت میں آنکھیں بند کرنا مکروہ ہے، نماز میں جب **قیام پر کھڑے** ہو تو نظریں سجدے کی جگہ **رکھو**، جب رکوع کرو تو پاؤں کے درمیان **رکھو، جب سجدہ کرو** تو ناک کی سیدھ میں اور جب بیٹھ جاؤ تو نظریں جھولی میں ہونی چاہئے اور جب سلام پھیرو تو دونوں کانوں کو دیکھو۔

ہیرے لوگ، سنہرے بول

☆ خاموشی کو اپنا شعار بناؤ تاکہ زبان کے شر سے محفوظ رہ سکو۔ (افلاطون)

☆ شروع کرنا تیرا کام، تکمیل کرنا خدا کا کام ہے۔ (حضرت عبدالقادر جیلانیؒ)

☆ جذبات کے بغیر تاریخ، شاعری، آرٹ اور محبت بے معنی الفاظ ہیں۔ (بالزاک)

☆ کوئی بھی چیز مفت میں ایسے نہیں ملتی جیسے نصیحت۔ (ڈک ڈی آنا)

☆ قسمت ملکیت کے طور پر نہیں آزمائش کے طور پر تمہارے پاس آتی ہے۔ (راہن مور)

☆ آپ خود کو دیانت دار بنا کر یہ یقین کر لیں کہ دنیا میں ایک بے ایمان کی کمی ہو گئی ہے۔ (کارلائل)

☆ مصیبت میں سب کے لئے بہترین کسوٹی ہے جس پر یار دوست پرکھے جاتے ہیں۔ (تلسی داس)

☆ جو شخص محنتی، ذہین، ایماندار اور پر جوش ہے اسے زندگی سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ (گولڈ وین)

خوشیاں

خوشیاں چاہتوں سے ملتی ہیں، چاہتیں رشتوں سے ملتی ہیں، رشتے بندھنوں میں باندھتے ہیں۔ بندھن جینے کا حوصلہ دیتے ہیں، جینے کا حوصلہ خوب صورت زندگی عطا کرتا ہے۔ خوب صورت زندگی خوشیوں سے بھری ہوتی ہے۔ اور خوشیاں چاہتوں سے مزین ہوتی ہیں۔

مشہور کہاوتیں

☆ اعمال کی آواز الفاظ سے بلند ہوتی ہے۔

☆ انتقام کی عمر سو برس کی ہو جائے تو تب بھی اس کے دانت دودھ کے ہی رہتے ہیں۔

☆ بہت برا ہے وہ آدمی جس سے آدمی ڈریں۔

☆جب [illegible] آپس میں [illegible] تو دونوں غلطی پر ہیں۔
☆[illegible] سے بچے کی طرح نازک ہیں۔
☆[illegible] قسمت [illegible] بدل جائے گی۔

خوب صورت باتیں

☆زندگی ایک کتاب ہے [illegible] انسان کے ساتھ ہے مگر اس کے ہر صفحے میں سیکھنے کے لئے سبق اور حق ساتھ ہوتا ہے۔
☆بعض کتابیں صرف چکھنے کے قابل ہوتی ہیں، بعض نگل جانے کے لائق اور بہت تھوڑی ایسی ہوتی ہیں جن کو چبانے اور ہضم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
☆یاد رکھو کوئی کتاب کئی بار پڑھنے کے لائق نہیں تو وہ پڑھنے ہی کے لائق نہیں۔
☆یاد رکھو علم اب کے سیکھنے والے لفظی بحث میں اور ماضی والے [illegible] بحث میں اپنے جذبات، وقت اور دماغ ضائع کرتے ہیں۔
☆خوشیاں بانٹنے سے بڑھتی ہیں۔
☆اور دکھ بانٹنے سے کم ہوتے ہیں۔
☆مسکراہٹ دکھ چھپانے کا راز ہے۔
☆جو سوچو گے وہی پاؤ گے اس لئے اپنی سوچ مثبت اور تعمیری رکھو۔
☆[illegible] کو کھوکھلا اور جذبات کو پامال کرتا ہے۔
☆[illegible] زندگی انسانیت کا پیغام دیتی ہے۔
☆دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے کے بجائے رب کائنات کے آگے [illegible] بہتر ہے۔
☆[illegible] مغرب کی جانب منہ پھیر لینے کا نہیں کسی کی آنکھ [illegible] مسکراہٹ بکھیر دینا ہی اصل نیکی اور صدقہ ہے۔

سنہرے بول

☆بے لوث دعائیں دینے والی ہستی صرف ایک ہے اور وہ ماں۔
☆جب دوست کم ہو جائیں تو [illegible] سوال ہی نہیں۔ (ہربرٹ)

☆پیش کرنے کا انداز تحفے سے زیادہ قیمتی ہے۔ ([illegible])
☆سوال سے خودی ضعیف ہوتی ہے۔ (علامہ اقبال)
☆لہجے کا اثر الفاظ سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ (امام غزالی)

انداز فکر

☆موت ایک ایسا دروازہ ہے جس سے ہر ایک کو گزرنا ہے۔
☆سب سے بڑی فتح اپنے آپ پر فتح ہے۔
☆جسے ہارنے کا خوف ہے وہ ضرور ہارے گا۔
☆دنیا میں مہنگی ترین چیز عزت اور دوستی ہے۔
☆اگر عافیت اور امن درکار ہو تو آنکھ اور کان سے زیادہ کام لو اور زبان بند رکھو۔
☆پیش کرنے کا انداز تحفے سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔
☆مسکراہٹ کے بے شمار فائدے ہیں لیکن اس پر خرچ کچھ نہیں ہے۔
☆اس شخص سے بچو جو تمہیں تمہاری حیثیت سے بڑا ثابت کرے۔
☆چند لمحوں کی وقتی خوشی کے لئے کسی کو غمزدہ نہ کرو۔
☆مت ملو ان سے جو خود غرض ہوں۔
☆مت چلو ان کے ساتھ جو راہ وفا میں دھوکہ دیں۔
☆مت سنو ایسی بات جو زندگی کو ویران کردے۔
☆بے اعتمادی سے کام کرنا اندھے کنوئیں میں گرنے کے مترادف ہے۔
☆کسی کو پالینے کا نام محبت نہیں دل میں بسا لینے کا نام محبت ہے۔

خاموشی

☆خاموش رہنا بھی کبھی کبھی سوال بن جاتا ہے، اگر یوں کہا جائے کہ خاموشی ہے ہی ایک سوال ہے تو غلط نہ ہوگا۔ خاموشی جہاں دوسروں کے لئے سوال بن جاتی ہے، وہاں آپ کے لئے وہ اس سوال کا جواب ہے جو کوئی دوسرا فرد آپ کو نہیں دے سکتا۔
☆خاموشی تنہائی میں آپ کو وقت دیتی ہے خود کو جاننے پہچاننے کا۔
☆جہاں یہ آپ کا تعلق دوسروں سے توڑ دیتی ہے وہیں آپ

سے آپ کا تعلق بے حد مضبوط بنا دیتی ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ سب سے اپنا تعلق توڑ لو اور خود میں ہی کھوئے رہو یوں تو ایسا ہوگا کہ آپ ہو یا نہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا اور کبھی کبھی خاموش رہنا بے وقوفی کہلاتا ہے، بولو ضرور پر وہاں جہاں بولنا ضروری ہو، آپ کے لئے اور سب کے لئے اس طرح خاموشی سوال نہیں بلکہ جواب کے روپ میں سوال بن جاتی ہے۔

بہترین تحفہ

☆دنیا کا سب سے اچھا تحفہ وقت ہوتا ہے، کیوں کہ اگر آپ کسی کو اپنا وقت دیتے ہیں تو آپ اسے اپنی زندگی کا وہ پل دیتے ہیں جو کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔

انمول موتی

☆تیرا نفس تجھ سے وہی کام کرائے گا جس کے ساتھ تو نے اسے مانوس بنایا ہے۔ (حضرت علیؓ)
☆تمہاری عمر روزانہ مسلسل کم ہوتی جارہی ہے تو پھر نیکیوں میں کیوں سستی کرتے ہو۔ (حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ)
☆انسان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ وہ اپنا دل اور زبان کو قابو میں رکھے۔ (امام محمد غزالیؒ)
☆علم ایک ایسا بادل ہے جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے۔
(حضرت بابا فرید گنج شکرؒ)

کرنیں

☆جو لوگ صبح کو فیصلے کرتے ہیں اور شام کو بھول جاتے ہیں وہ زندگی میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔
☆زندگی کو سادہ مگر خیالات سے بلند رکھو۔
☆بے وقوف کی پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ خود کو واحد عقل مند سمجھتا ہے۔
☆تنہائی میں اپنے خیالات پر اور محفل میں اپنی زبان پر کنٹرول رکھو۔

گنتی اور محاورے کا امتزاج

کبھی ہم بھی "ایک" جان دو قالب تھے مگر اب تو تم نے میرا جینا "دو" بھر کردیا ہے۔ ارے جاؤ میں تم پر "تین" حرف بھیجتی ہوں تم آئندہ مجھ سے آنکھیں "چار" کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ ویسے تمہارے بعد تو میری "پانچوں" انگلیاں گھی میں اور سر کڑاہی میں ہوگا۔ اگر تم نے دوبارہ مجھ سے ملنے کی کوشش کی تو میں تمہیں "چھٹی" کا دودھ یاد دلادوں گی اور تمہیں "ساتویں" آسمان پر پہنچادوں گی۔

لیکن تمہارے بعد بھی شاید مجھے آرام نہیں ملے گا، مجھے بھی تمہاری یاد "آٹھوں" پہر خون کے آنسو رلائے گی اور پھر میں بھی خوش حال زندگی سے "نو دو گیارہ" ہوجاؤں گی اور میری قسمت کے بارہ بج جائیں گے۔

منتخب اشعار

جہاں رہے گا وہیں روشنی بکھیرے گا
کسی چراغ کا کوئی مکاں نہیں ہوتا
☆
پھر نہ ہمت ہوئی سوالوں کی
اس قدر مختصر جواب ملا
☆
کرنا پڑا کسی کے تبسم کا احترام
آنسو بھی احتیاط سے پینے پڑے مجھے
☆
میں نے یہ سوچ کر بوئے نہیں خوابوں کے درخت
کون جنگل میں لگے پیڑ کو پانی دے گا
☆
تنہائی کا خیال ہے بس اہل خرد کو
دیوانے تو کرلیتے ہیں دیوار سے باتیں
☆
ایک عمر تک احساس کے شعلوں میں تپا ہوں
جب جا کے غم زیست کو پہچان سکا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش درخت کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے پیسے کی کمی نہیں ہوگی۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے کسی بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کا ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس نقش عمل کے ذریعہ اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہو گئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہوتا ضروری ہے۔ جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوشش سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ سے معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور گھر ہی دام میں حاصل کریں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو افادیت بحال ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

امداد روحانی

بذریعہ آیات ربانی

قسط نمبر ۳۸

حسن الہاشمی

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر اس آیت کو ایام حیض میں سات دن تک طشتری پر لکھ کر پیتی رہے اور پاک صاف ہو کر غسل کر کے شوہر کے پاس جائے اور اس عمل کو لگاتار تین ماہ تک کرے تو اللہ کے فضل سے وہ حاملہ ہو جاتی ہے۔ اس آیت کا نقش بانجھ عورت کے بانجھ کو دور کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔

جس خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، م، ط، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۵	۶۰۹	۶۰۶	۶۰۳
۶۰۷	۶۰۱	۵۹۶	۶۰۸
۶۰۰	۶۰۳	۶۱۱	۵۹۷
۶۱۰	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۵

اس آیت کا نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ	وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ	وَوَالِدٍ	وَمَا وَلَدَ
۳۸	۸۶	۱۰۱۰	۱۳۶۸
۸۵	۳۵	۱۲۷۱	۱۰۱۱
۱۲۷۰	۱۰۱۳	۸۳	۳۶

مذکورہ حضرات خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۸۰۷	۸۰۰	۸۰۵
۸۰۲	۸۰۳	۸۰۶
۸۰۳	۸۰۸	۸۰۱

جن خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ع، س، ت، ن یا ش ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے حسب ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۹	۶۰۱	۶۰۳	۵۹۸
۵۹۵	۶۰۷	۶۰۰	۶۱۰
۶۰۲	۶۰۸	۵۹۷	۶۰۵
۶۰۶	۵۹۶	۶۱۱	۵۹۹

مذکورہ حضرات خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۸۰۵	۸۰۶	۸۰۱
۸۰۰	۸۰۳	۸۰۸
۸۰۷	۸۰۲	۸۰۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ش یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۹	۵۹۵	۶۰۲	۶۰۶
۶۰۱	۶۰۷	۶۰۸	۵۹۶
۶۰۳	۶۰۰	۵۹۷	۶۱۱
۵۵۸	۶۱۰	۶۰۵	۵۹۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۸۰۵	۸۰۶	۸۰۱
۸۰۰	۸۰۳	۸۰۸
۸۰۷	۸۰۲	۸۰۳

جن خواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، خ، ع، غ، ر یا ل ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۵	۵۹۹	۵۹۸	۶۱۰
۵۹۷	۶۱۱	۶۰۳	۶۰۰
۶۰۸	۵۹۶	۶۰۱	۶۰۷
۶۰۲	۶۰۶	۶۰۹	۵۹۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۸۰۳	۸۰۸	۸۰۱
۸۰۲	۸۰۳	۸۰۶
۸۰۷	۸۰۰	۸۰۵

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر مذکورہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر دم کر دے تو ان کی تاثیر وافادیت دگنی ہو جائے۔

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ○ اِقْرَأْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ○ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ○ (سورہ علق)

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ علم کی ترقی اور امتحان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے ان آیات کو روزانہ سو مرتبہ اکیس دن تک پڑھنا چاہئے۔ علم میں اضافہ ہوگا، ذہن میں کشادگی پیدا ہوگی اور امتحان میں اعلیٰ درجہ کی کامیابی ملے گی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر اقرأ باسم ربک الذی خلق کو روزانہ صبح پڑھنے کا کوئی معمول رکھے تو اس کا علم ہمیشہ مستحضر رہے اور علم سے استفادہ کرنے کی زبردست صلاحیت پیدا ہو۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس مبارک سورت کو نماز فجر کے بعد سورج نکلنے تک پڑھنا ایک بار، دو بار یا تین بار اس کے بعد سجدہ تلاوت کرنا اور سجدے میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ○ پڑھنے سے جوڑوں کے درد سے اور گھٹنوں کی تکلیف سے نجات مل جاتی ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ط، م، ف، ش یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۵۷	۱۳۶۰	۱۳۶۳	۱۳۵۰
۱۳۶۳	۱۳۵۱	۱۳۵۶	۱۳۶۱
۱۳۵۲	۱۳۶۶	۱۳۵۸	۱۳۵۵
۱۳۵۹	۱۳۵۳	۱۳۵۳	۱۳۶۵

اس آیت کا نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ	اِقْرَأْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ	اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ
۵۹۳	۱۹۱۹	۱۳۱۳	۱۷۰۷
۱۹۲۰	۵۹۶	۱۷۰۳	۱۳۱۱
۱۷۰۵	۱۳۱۰	۱۹۲۱	۵۹۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۸۱۱	۱۸۰۶	۱۸۱۳
۱۸۱۳	۱۸۱۰	۱۸۰۸
۱۸۰۷	۱۸۱۵	۱۸۰۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو، ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۵۳	۱۳۵۸	۱۳۵۶	۱۳۶۳
۱۳۶۵	۱۳۵۵	۱۳۶۱	۱۳۵۰
۱۳۵۹	۱۳۵۲	۱۳۶۳	۱۳۵۷
۱۳۵۳	۱۳۶۶	۱۳۵۱	۱۳۶۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۸۰۷	۱۸۱۳	۱۸۱۱
۱۸۱۵	۱۸۱۰	۱۸۰۶
۱۸۰۹	۱۸۰۸	۱۸۱۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ش یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۶۳	۱۳۵۰	۱۳۵۷	۱۳۶۰
۱۳۵۶	۱۳۶۱	۱۳۶۳	۱۳۵۱
۱۳۵۸	۱۳۵۵	۱۳۵۲	۱۳۶۶
۱۳۵۳	۱۳۶۵	۱۳۵۹	۱۳۵۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۸۱۱	۱۸۱۳	۱۸۰۷
۱۸۰۶	۱۸۱۰	۱۸۱۵
۱۸۱۳	۱۸۰۸	۱۸۰۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، خ، ع، غ، ر یا ل ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۵۹	۱۳۵۳	۱۳۵۳	۱۳۶۵
۱۳۵۲	۱۳۶۶	۱۳۵۸	۱۳۵۵
۱۳۶۳	۱۳۵۱	۱۳۵۶	۱۳۶۱
۱۳۵۷	۱۳۶۰	۱۳۶۳	۱۳۵۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنچے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۸۰۹	۱۸۱۵	۱۸۰۴
۱۸۰۸	۱۸۱۰	۱۸۱۳
۱۸۱۳	۱۸۰۶	۱۸۱۱

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل مذکورہ آیات سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو ان کی تاثیر دوگنی ہو جائے۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ممبئی میں

طلسماتی موم بتی، کامران اگربتی اور ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی دوسری مصنوعات اس پتے پر حاصل کریں۔

محمد سلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON N0. 09773406417

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

کون ہے جو خالصۃ اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

سید ضیا نقوی عمل روحانی

قضائے حاجات

بتوسل اسماء الحسنیٰ نادار الوجود

خالق ارض وسماء کا ارشاد ہے کہ وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بہا اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے مجھے میرے اسماء الحسنیٰ کے ذریعہ پکارو اسماء الحسنیٰ قدیمی کتب میں سینکڑوں لکھے ہوئے ہیں لیکن علماء وعاملین ماسلف نے عملیات کے کتب میں صرف ننانوے اسماء لکھے ہیں اور ان کی خصوصیات بھی درج کی ہیں ان اسماء الٰہیہ کو تین اقسام۔ جلالی، جمالی، اور مشترکہ میں تقسیم کیا گیا ہے، اس کے علاوہ اربعہ عناصر آتشی، آبی، بادی، خاکی طباء بھی واضح کی ہیں اکثر محقق عاملین نے عملیات میں اسماء مبارکہ کو جلالی اور جمالی کو یکجا نہ کرنے کی تاکید کی ہے اس سے فائدہ کے بجائے ری ایکشن ہوتا ہے جیسے آتش اور آب آپس میں یکجا نہیں ہو سکتے ہیں۔ درج ذیل مجرب عمل کو میں صرف بوسیلہ اسماء الحسنیٰ پیش کر رہا ہوں حضرات عمل کنندہ کی رضا پر منحصر ہے کہ وہ اپنی حاجات کی برآوری کے لئے اسمائے جلالیہ یا جمالیہ سے کام لیں۔ البتہ اسماء کی تیسری قسم مشترکہ ہے جسے اسماء جلالی وجمالی کیساتھ ملا کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مقاصد: ہر جائز وشرعی مقصد مثلاً دو فرقوں میں مصالحت کرانی ہے روٹھے احباب کو منانا وناراض دوستوں میں حقیقی پیار جگانا والدین اور اولاد کی رنجش دور کرنا، شوہر اور بیوی کی تلخ ناخوشگوار زندگی میں انقلاب محبت اور پیار وسکون لانا۔ بھائی بہنوں اور اقرباء میں شکر رنجی کو مٹا کر شیر وشکر کرنا علاوہ ازیں ملازمت کا حصول، ملازمت پیشہ افراد کی پریشانی تند مزاجی آفیسر کو رام کرنا تحت افسران کے ناروا سلوک سے نجات پانا عہدہ میں ترقی اور دیگر مسائل زندگی وقضائے حاجات کے لئے اسماء الحسنیٰ کے توسل سے استفادہ کرنا وغیرہ۔

وضاحت عمل: طلب مع والدہ کے اعداد قمری اور مطلوب مع والدہ کے اعداد کو جمع کر کے 12 پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے برج نمبر شمار کریں اگر مطلوب کوئی شخص نہ ہو یا کوئی اور کام روزگار قرض سے نجات، مقدمہ میں کامیابی کا کام ہو تو اس کے اعداد طالب مع والدہ کے اعداد میں جمع کریں 12 پر تقسیم کریں اگر 12 پر تقسیم سے باقی تین بچے تو تیسرا برج جوزا ہے اگر 12 سے تقسیم کرنے کے بعد کچھ نہ بچے تو بارواں برج شمار کریں۔

مثال: مثلاً سائل قربان چاندنی ہے اس کے اعداد 458 مطلوب زہرہ بنت روشنی ہے اس کے اعداد 566 دونوں کا میزان 1024 تقسیم 12 باقی 4 بچے۔ چوتھا برج سرطان ہے اس کا متعلقہ ستارہ قمر ہے اب اس عمل سے چار چیزیں واضح ہوئیں۔

نمبر (1) اعداد طالب مع والدہ نمبر (2) اعداد مطلوب مع والدہ (3) حاصل برج سرطان (4) متعلقہ ستارہ قمر۔

طریقہ نقش: کل اعداد سے حسب قاعدہ 210 تفریق کریں۔ باقی کو 4 پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور باقی تمام خانے سات سات کے اضافے سے پر کریں۔ کسر کا خیال کریں 4 پر تقسیم سے اگر ایک بچے تو خانہ نمبر 13 اگر 2 بچے تو خانہ نمبر 9 اور اگر تین باقی بچیں تو خانہ 5 میں کسر دیں یعنی ایک عدد کا اضافہ کریں نقش مکمل ہو جائے گا۔

طریقہ عمل: اول آخر درود پانچ پانچ مرتبہ کے ساتھ۔

(1) طالب مع والدہ کے اعداد 458 کے مطابق اسمائے الٰہی یا بر یا نور کا تعداد کے مطابق ورد کریں۔ (2) مطلوب مع والدہ کے اعداد 566 کے مطابق اسمائے الٰہی یا تواب یا علی یا والی کا تعداد کے مطابق ورد کریں۔ (3) حاصل شدہ برج سرطان کے اعداد 320 کے مطابق اسمائے الٰہی یا کبیر یا حلیم کا تعداد کے مطابق ورد کریں۔

ان اسمائے الٰہی کو روزانہ ستارہ قمری کی ساعت میں 12 دن تک بلا ناغہ پڑھنا ہوگا انشاء اللہ مقصد ضرور حاصل ہوگا۔

ہر روز ستارہ کی ساعت کا وقت بدلتا رہے گا آپ نے ساعت کے وقت کی پابندی کرنی ہے یاد رہے کہ پاک اسمائے الٰہی کا یہ عمل نادر الوجود مجرب المجرب اور خطا نہ کرنے والا عمل ہے خلوص، یقین اور جائز حاجت شرط ہے 21 دن کا عمل ہے ناغہ نہ کریں۔ تاثیر عمل کی حالت کے لئے عمل کے اعداد کا نقش بھی سائل کو پاس رکھنا ضروری ہے۔ قمر ان چاندی کے کام کا نقش درج ذیل ہے۔

جبرائیل

٣٣٢	٣٥٣	٣٧٥	٢٨٣
٣٦٨	٢٩٠	٣٢٥	٣٦١
٣٩٧	٣٨٩	٣٣٠	٣١٨
٣٣٧	٣١١	٣٠٣	٣٨٤

میکائیل

ھدایات وشرائط : (1) عمل صرف (اپنی ذات کے لئے جائز حاجات کے لئے) پڑھنے کی اجازت ہے۔ (2) عامل نے کم از کم حروف تہجی کی زکوٰۃ صغیر ادا کی ہوئی ہو۔ (3) بوقت عمل قمر در عقرب نہ ہو اور عمل پڑھتے وقت رجال الغیب بھی سامنے نہ ہوں۔ (4) لباس اور جگہ پاکیزہ ہو۔ دوران عمل جگہ تبدیل نہ کریں۔ (5) عمل خلوت میں پڑھیں اور حسب حلقہ ستارہ کا بخور بھی جلائیں۔

روحانی تقویم ۲۰۱۵ء

انشاء اللہ دسمبر ۲۰۱۴ء کے آخری ہفتے میں منظر عام پر آجائے گی

یہ تقویم ایک تاریخی دستاویز ہوگی علم و عمل حقائق اور معلومات سے بھرپور ہوگی

انتظار فرمائیں

اعلانِ عام

آپ جانتے ہیں کہ ادارہ طلسماتی دنیا ہر سال۔ سال کے شروع میں کوئی خاص نمبر پیش کرتا ہے۔ اس ادارہ نے عالمی کتب خانوں کو اب تک جو نمبرات دیے ہیں ان کی گونج پورے عالم میں ہے۔

اب تک ادارہ طلسماتی دنیا یہ نمبرات آپ کی خدمت میں پیش کرچکا ہے۔

جنات نمبر، شیطان نمبر، ہمزاد نمبر، مؤکلات نمبر، جادوٹونا نمبر، خاص نمبر، روحانی ڈاک نمبر، روحانی مسائل نمبر، علم جفر نمبر، عملیات محبت نمبر، امراض جسمانی نمبر، امراض روحانی نمبر، مجربات عملیات نمبر، خوفناک واقعات نمبر، حاضرات نمبر، درود وسلام نمبر، دست غیب نمبر، اعمال شر نمبر، وغیرہ۔

ان سب خاص نمبروں نے عوام وخواص سے زبردست پذیرائی حاصل کی۔

۲۰۱۵ء میں ادارہ طلسماتی دنیا عملیات اکابر نمبر شائع کرنے کا ارادہ کررہا ہے۔ انشاء اللہ یہ خاص نمبر بھی عوام وخواص سے زبردست خراج تحسین وصول کرنے میں کامیاب رہے گا۔

تفصیلی اعلان کا انتظار فرمائیں۔

منیجر۔ ماھنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون: 9756726786

کمالات جفر یقینی کامیابی کے لئے

از حکیم سرفراز زاھد

اس دفعہ ایک مختصر مگر علم جفر کا اچھا عمل پیش کررہا ہوں۔ طویل مضامین ایک تو پہچانے ہی نہیں دوسرے وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔ امتحان کوئی بھی ہو بے حد مشکل ہوتا ہے۔ امتحان کا نام سن کر پریشانی لاحق ہوجاتی ہے۔ امتحان ابتدائی ہو یا اعلیٰ کلاسز کا۔ روحانی طور پر امتحان میں کامیابی یقینی ہوتی ہے۔ لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ طالب علم محنت بھی کرے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کتاب کھول کر نہ دیکھی جائے اور امتحان میں خالی پرچے دینے کے بعد روحانی علوم سے کامیابی کی امید رکھی جائے۔ لیکن اگر محنت بھرپور کی ہے لیکن کسی وجہ سے کامیابی کی امید نہیں تو روحانی مدد ضرور لینی چاہئے۔ بعض امتحان ایسے مشکل ہوتے ہیں کہ اگر ایک دفعہ کسی مضمون میں ناکامی ہوجائے تو دیکھا گیا ہے کہ پرچے مکمل تیاری کے ساتھ امتحان دینے کے باوجود بار بار ناکامی ہوتی ہے۔ اس بار بار کی ناکامی سے بچنے کے لئے روحانی امداد ضروری ہے۔ اب یہ امتحان مڈل کلاس کا ہو یا اعلیٰ۔ انشاء اللہ سب میں کامیابی ہوگی۔ عمل با تفصیل درج کررہا ہوں۔ اس کے مطابق عمل تیار کریں۔

سب سے پہلے مرحلہ وار آیات اور ان کے اعداد لکھ رہا ہوں۔

(۱) نرفع درجات من نشاء وفوق کل ذی علم علیم اعداد: ۲۶۹۱ حروف ۲۹ (۲) یعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما، اعداد: ۳۳۹۱/ حروف ۳۶ (۳) کل ربی زدنی علما وارزقنی فہما اعداد: ۱۰۳۳/ حروف ۲۰ (۴) تؤتی الملک من تشاء اعداد: ۱۷۳۹ حروف ۱۵ (۵) افتح ابواب فتحکلی مفتح الابواب اعداد: ۱۹۲۰/ حروف ۲۸

جمع اعداد: ۲۶۹۱+۳۳۹۱+۱۰۵۳+۱۷۳۹+۱۹۲۰=۱۰۵۷۳

نام طالب علم مع والدہ = محمد شاہد حسن بن قرۃ العین = ۱۳۸۲

نام امتحان = ایم اے اکنامکس = ۲۵۳

اعداد = ۱۳۸۲+۲۵۳ = ۱۶۳۳

میزان نام طالب علم مع والدہ + نام امتحان۔

نام کے اعداد کو دوگنا کیا = ۱۹۳۶+۳۲۷۲ پھر دوگنا کیا ۳۲۷۲=۶۵۳۳۔ میزان دوم

(۱) خانہ اول: ۶۵۳۳ معاف کرنا عمل نامکمل تھا، اب میزان اول ۲۰۷۰۲ میں میزان دوم ۶۵۳۳ (۲) خانہ دوم ۶۵۳۳+۱۹۳۶= تفریق ۲۰۷۰۲-۶۵۳۳=۱۴۱۶۹÷۴ اب تقسیم کیا خانہ اول ۳۱۵۹

۲-خانہ دوم: ۳۱۵۹+۱۹۳۶=۵۰۹۳

۳-خانہ سوم: ۵۷۹۳+۱۹۳۶=۹۰۶۶

۴-خانہ چہارم: ۷۳۳۰+۱۹۳۶=۹۰۶۶

۵-خانہ پنجم: ۹۰۶۶+۱۹۳۶=۱۰۷۰۳

۶-خانہ ششم: ۱۰۷۰۳+۱۹۳۶=۱۳۳۳۸

۷-خانہ ہفتم: ۱۳۳۳۸+۱۹۳۶=۱۳۹۷۳

۸-خانہ ہشتم: ۱۳۹۷۳+۱۹۳۶=۱۵۹۱۰

۹-خانہ نہم: ۱۵۹۱۰+۱۹۳۶=۱۷۳۳۶

۱۰-خانہ دہم: ۱۷۳۳۶+۱۹۳۶=۱۸۸۸۴

۱۱-خانہ یازدہم: ۱۸۸۸۴+۱۹۳۶=۲۰۵۱۸

۱۲-خانہ دوازدہم: ۲۰۵۱۸+۱۹۳۶=۲۲۱۵۳

۱۳-خانہ سیزدہم: ۲۲۱۵۳+۱۹۳۶=۲۳۷۹۰

۱۴-خانہ چہاردہم: ۲۳۷۹۰+۱۹۳۶=۲۵۳۳۶

۱۵-خانہ پانزدہم: ۲۳۷۹۰+۱۹۳۶=۲۵۳۳۶

۱۶-خانہ شانزدہم: ۲۷۰۹۳+۱۹۳۶=۲۸۹۹۸

۷۸۹

جبرائیل

١٥٩١٠	٢٠٥١٨	٢٥٣٣٦	٣١٥٨
٢٣٧٩٠	٥٧٩٣	١٣٩٧٣	٢٢١٥٣
٧٣٣٠	٢٨٩٩٨	١٧٣٣٦	١٣٣٣٨
١٨٨٨٤	١٠٧٠٣	٩٠٦٦	٢٧٠٩٣

الٰہی اس نقش معظم کی برکت سے محمد شاہد حسن کو ایم اے اکنامکس میں کامیابی عطا فرما۔

نوٹ: ایسے دو تعویذ شرف قمر میں لکھیں۔ ایک تعویذ دائیں بازو پر باندھیں اور دوسرا سبز کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں دوران امتحان لٹکائیں اور قرآن حکیم کا پانچ پارہ پڑھیں۔

الکریم

مشتاق احمد (کرچی)

کریم یعنی عطا کرنے والا۔ ماہر کہ مستقیم ہمیشہ کہتے ہوا بڑا سخی، بہت شریف، بلا سفارش دینے والا، بلا واسطہ بخشنے والا، بلا بزرگ، بغیر سوال اور طلب کے انتہا عطا کرنے والا۔

کریم اور سخی میں فرق ہے کہ سخی سوال کے بعد عطا کرتا ہے اور کریم بغیر سوال اور طلب کے عطا کرتا ہے۔ اس لحاظ سے خدا تعالیٰ کریم ہے۔ کریم کی صفت یہ بھی ہے کہ معاف کر دے۔ اگر کوئی سوال کرے یا التجا کرے تو اسے ضائع نہ ہونے دے۔ یہ اسم الٰہی جواد کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔

بندہ کے لئے اس اسم میں حصہ یہ ہے کہ اپنے تمام اعضاء کو خدا کا مطیع و فرمانبردار کرے اور اپنے چہرے کو اس کے سامنے جھکائے۔ اور منشاء الٰہی کے خلاف کوئی کام نہ کرے۔ دوسروں پر مہربانی کرے اور بغیر مانگے انہیں عطا کیا کرے۔ کیونکہ علماء فرماتے ہیں "کریم وہ ذات ہے کہ جب کوئی غلطی کرے تو اس سے درگزر کرے۔ جب وعدہ کرے تو پورا کرے۔ اور جب کسی کو عطا کرے تو امید سے زیادہ دے اور اس کی پرواہ بھی نہ کرے کہ کتنا دیا ہے اور کسے دیا ہے۔ اور اس کے علاوہ اگر کوئی کسی اور سے حاجت کا طلب گار ہو تو وہ ناراض ہوتا ہے۔ اور جب کوئی اس کی ناراضگی کرے تو عتاب کرے اور جو اس سے التجا کرے اور اس کی درگاہ میں گڑگڑائے تو اسے ضائع نہ ہونے دے اور تمام وسیلوں اور سفارشوں سے مستغنی کر دے" یہ بیان کردہ۔

ان عطا فرماتے ہیں جو مخلوق کو اس کی آرزوؤں سے ناامید نہ کرتا ہو۔ مجموعی طور پر یہ صفات بجز خداوندی کے کسی میں نہیں پائی جاتیں۔

جو شخص ہمیشہ سوتے وقت اس اسم کی کثرت کرے گا اللہ تعالیٰ علماء و صلحاء میں اس کی عزت پیدا فرمائیں گے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ عنصر خاکی اور اعداد اس کے ۲۷۰ ہیں اس کے موکل کا نام مرکائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں حروزائیل، اموائیل، مراکتیائیل، روپائیل ہیں۔ ہر ایک ۲۷۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۲۷۰ فرشتے ہیں۔ یہ سب کرم و بخشش پر مامور ہیں۔ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف بھی ہیں۔

بیشک صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں جنہوں نے خدا کی راہ میں صدقہ دیا۔ ان کو وہ چند بدلے گا اور بزرگ اجر ہے "کون ہے جو خدا کی راہ میں اچھا قرض دے پس وہ دوگنا بلکہ دے اور اس کے لئے بزرگ اجر ہے" (حدید)

"اگر کوئی نیکی ہوگی تو وہ دوگنا کر دے گا" (النساء)

اگر کوئی اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ دن یا رات میں پڑھے نجات کا اسے وصف حاصل ہو۔ اور اگر رات میں پڑھے گا تو جب سونے کے لئے بستر پر لیٹا ہو اس وقت پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کے حق میں دعا کریں گے اور کہیں گے کہ "اکرم اللہ" اے اللہ اس کو مکرم اور معزز بنا دے۔

یا اکرم الخلق مالی من الوذبه. سواك عند حلول الحارث العمم ولن یضیق رسول الله جاهك بی. اذا الکریم تجلی باسم منتقم.

ترجمہ: اے بزرگ ترین خلق ﷺ! حادثہ عام کے نزول کے وقت آپ کے سوا کون ہے جس سے میں پناہ لوں۔ یا رسول اللہ جب خدا تعالیٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا تو آپ کے مرتبے کی وسعت مجھ سے کبھی کوتاہی نہ کرے گی۔

حسن الہاشمی ناظم ادارہ طلسماتی دنیا دیوبند

مستقل عنوان

روحانی ڈاک

رہنما کی طلب

سوال از: محمد مستقیم انصاری ——— دھنباد

حضرت بعد سلام کے عرض گزارش یہ ہے کہ میں محمد مستقیم انصاری، آئینہ اسلام پور (کھیا سینٹر) جھریا ضلع دھنباد کا رہنے والا ہوں (جھارکھنڈ) اور حضور والا کی شائع کردہ تمام تصنیفات کا طالب علم ہوں۔ سالانہ تقویم اور ماہنامہ رسالہ اور دیگر مکتوبات کا طالب علم ہوں اور علم روحانیت سیکھنے کا بھی بہت زیادہ شائق ہوں اور حضور والا کی شاگردی اختیار کرنے کا بھی شائق ہوں۔ حضرت سے میرا یہ سوال ہے۔

(۱) تقویم ۲۰۱۳ء میں آپ نے جو شرف شمس کا جو وقت ۱۴ اپریل ۲ بج کر ۳ منٹ سے ۱۹ اپریل رات ۲ بج کر ۲۷ منٹ تک رہے گا اس کے بعد جو آپ نے ساعتیں لکھی ہیں کہ چار ساعتیں بھی شمس کی ملیں گی جو بہت قیمتی ہوں گی۔ اتوار کے دن کی ساعت آپ نے لکھی ہیں جب کہ ۱۶ اپریل ۲۰۱۳ء کو منگل کا دن تھا اور ۱۷ اپریل کو بدھ کا دن تھا۔ حضرت منگل کے دن میں جو شمس کی ساعتیں آئیں گی اور بدھ کی رات کو جو شمس کی ساعتیں وہی ساعتیں تو شرف شمس کی ہوں گی نا حضرت۔ اور آپ نے تقویم ۲۰۱۳ء میں جو جدول ہائے ساعات شب و روز میں پیر کی رات کی ساعات غلط چھپ گئی ہے۔ حضور والا سے گزارش ہے کہ اس جدول ہائے ساعات کی شب و روز کو صحیح طور پر چھاپ کر ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں۔ تاکہ ہم نو آموز طالب علموں پر احسان عظیم ہو۔ اگر کوئی تکلیف ہو تو میں اس سے معذرت چاہوں گا۔

منگل کی رات کی ساعات جو لکھی ہیں، یہ ہیں

۹ بجے

۱۔ شمس	۲۔ مریخ	۳۔ شمس	۴۔ زہرہ
۵۔ عطارد	۶۔ قمر	۷۔ زحل	۸۔ مشتری
۹۔ زہرہ	۱۰۔ عطارد	۱۱۔ قمر	۱۲۔ زحل

حضرت میں اور میری طرح بہت سارے طالب علم اگر آپ سے سچ اور غلط کا سبق نہیں لیں گے تو اور کون ہے جو ہم نو آموز طالب علموں کو سچ اور غلط کے رموز کو سمجھائے اور بتلائے۔ حضرت آپ ہم لوگوں کے استاد ہیں۔ حضرت ہمارے اس سوال کے جواب کو ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ضرور شائع کریں اور ہم پر احسان عظیم کریں۔ اللہ آپ پر اور آپ کی نسلوں پر لاکھوں لاکھ رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے آمین۔ اور اللہ آپ کے علم و فن میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی اور کامیابی عطا فرمائے آمین۔ اور حضرت آپ نے جو علم و فن اور اپنی محنت کے فن پر عوام الناس کے لئے یہ جو روحانیت کا سلسلہ شروع کیا ہے اللہ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس سلسلے کو عروج تک پہنچائے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا صلہ آپ کو آخرت اور حشر کے میدان میں عمل عطا فرمائے آمین۔

(۲) حضرت میں علامہ مرحوم شاہ اسکالر بابر علوی کی تصنیفات مصباح الارواح اور دیگر مکتوبات کا بھی مطالعہ کیا ہوں اور کرتا ہوں اور آپ کی اور ان کی مختلف مکتوبات کے علم کو سیکھ کر بزبان روحانی مریضوں کو نفع پہنچانے کا کام کر رہا ہوں اور آپ لوگوں کی دعاؤں کی برکت سے اور

اللہ رب العزت کے کرم سے لوگوں کو نفع ہو رہا ہے۔

حضرت ضروری بات یہ ہے کہ حضرت جناب غلام سرور شباب صاحب کے جو ابوالے کے نمبرات جو ماہنامہ طلسماتی دنیا میں دیے گئے ہیں ان نمبرات پر فون نہیں لگتے ہیں۔ حضور والا سے گزارش ہے کہ اس ماہ شائع ہونے والے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں حضرت غلام سرور شباب صاحب سے رابطہ کرنے کے موبائل نمبر یا فون نمبر صحیح طور پر چھپائیں اور ان سے خط وکتابت کرنے کا مکمل ایڈریس بھی ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ضرور بالضرور شائع فرمائیں اور ہم طالب علموں پر احسان عظیم فرمائیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اس کا اجر جزیل عطا فرمائے گا آمین۔

(۳) حضرت میں نے اگلے سال ہمزاد کا عمل کیا۔ مجھے دوران عمل جیسا کرنے کو کہا گیا تھا میں نے ویسا ہی کیا۔ عمل میں نے رات کو چراغ جلا کے سایہ پر کیا تھا، سایہ پر روشنی پیدا ہوئی جو سایہ پر نظر جمانے سے پیدا ہوئی اور وہ روشنی متحرک تھی اور تھوڑی دیر نظر آ کر بند ہو جاتی تھی۔ رفتہ رفتہ اس روشنی میں ٹھہراؤ آتا گیا اس طرح سے میں جب اپنی آنکھیں بند کرتا تھا تو میری آنکھوں کے اندر وہی روشنی اور سایہ نظر آتا تھا لیکن میں نے اس عمل کو ایک چلہ کیا تو ہمزاد کی حاضری نہیں ہوئی۔ دوسرا چلہ کیا پھر بھی حاضری نہ ہوئی۔ تیسرا چلہ کیا تو بھی حاضری نہیں ہوئی اور ایک چلہ کی مدت ۴۰ دن کی تھی پھر بھی میں اپنے ہمزاد کے عمل میں کامیاب نہ ہو سکا اور میں آج بھی اپنی آنکھیں بند کرتا ہوں تو تھوڑی دیر کے لئے بھی اگر تصور کر کے میں اپنی آنکھ بند کروں تو وہ سایہ نظر آنے لگتا ہے۔ لیکن دوران عمل میں کوئی بے خواب نظر نہیں آئے۔ جب کہ ہمزاد کے عمل میں دوران عمل بے خواب نظر آتے ہیں۔ تیسرے چلے میں مجھے عمل سے روکنے کے لئے میری آنکھ میں انفیکشن پیدا کیا گیا اور میں نے عمل کو چھوڑ دیا اور اپنی آنکھوں کا علاج کروایا اور ماشاء اللہ میری آنکھیں تندرست ہیں۔

حضرت یہ بات دو سال کے اندر میں کسی سے بھی نہیں کہا میں نے اس بات کو پوشیدہ اور مخفی رکھا آپ وہ پہلے شخص ہیں جس سے میں اپنے اس راز کو کھول رہا ہوں اور یہ سارے احوال میں میرا کوئی رہبر اور استاد نہیں تھا اور آج کے اس پرفتن دور میں کسی کو اپنا استاد بنانا اور کون ہم کو اپنا شاگرد بناتا اور میں کہاں اور کس کو ڈھونڈتا آج کے دور میں روحانی عملیات جاننے والے عامل کامل حضرات بہت کم اور نہ کے برابر ہیں اور جو تھوڑا بہت جانتے ہیں وہ حضرات بخل اور تنگ نظری سے کام لیتے ہیں اور دوسروں کو بتانا اور سکھانا نہیں چاہتے کہ اگر وہ اس عمل کو سیکھ لے گا تو وہ ایک زبردست قوت کا مالک ہو جائے گا اور لوگ اس کے پیچھے بھاگنے لگتے ہیں۔ حضرت آپ ہی بتائیں میں کیا کروں؟ حضور والا سے گزارش ہے کہ اس کے مخفی راز اور رموز کو پوری تفصیل کے ساتھ اور کامیاب ہونے کے تمام گر کو تفصیل کے ساتھ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع فرما کر ہم تمام نوآموز عاملوں پر احسان عظیم فرمائیں۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے علم وعمل میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی، کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے آمین۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ کو روحانی علوم سے دلچسپی ہے اور آپ روحانی علوم میں دسترس حاصل کرنے کے لئے روحانی کتابوں کا مطالعہ بھی پابندی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ اگر آپ کا ذوق مطالعہ برقرار رہا اور آپ کی جدوجہد بھی جاری وساری رہی تو انشاء اللہ ایک دن آپ کو ہر مقصود حاصل ہو جائے گا اور انشاء اللہ آپ کامیابی سے ہمکنار ہو جائیں گے۔ آپ کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ کتابوں کے مطالعہ سے علم حاصل نہیں ہوتا صرف معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ حصول علم کے لئے آپ کو کسی معتبر عامل سے رجوع کرنا چاہئے اور کسی کو استاد مان کر اس کی رہنمائی میں اپنا روحانی سفر طے کرنا چاہئے۔ جو معلومات کتابوں کی ورق گردانی سے حاصل ہوتی ہیں وہ مستند نہیں ہوتیں۔ ان معلومات کو مستند اور معتبر بنانے کے لئے آپ کو کسی استاد کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنا ضروری ہے۔ بیشمار نکتے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا تشفی بخش جواب کتابیں نہیں دے پاتیں، ان کا جواب قابل اعتبار عاملین سے ہی آپ کو مل سکتا ہے۔

یہ جان کر مزید خوشی ہوئی کہ آپ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ساتھ ساتھ روحانی تقویم کو بھی مطالعے میں رکھتے ہیں اور ان کتب اور رسائل کا مطالعہ کرنے کی وجہ سے آپ میں یہ شد بد پیدا ہو گئی ہے کہ آپ صحیح اور غلط کی تمیز کر لیتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کے اندر مزید صلاحیت پیدا کرے اور آپ خدمت خلق کے اہل بن کر اللہ کے بندوں کی صحیح طور پر خدمات انجام دے سکیں۔

روحانی تقویم میں دن اور راتوں کا جو چارٹ شائع کیا تھا اس میں پیر کی شب میں جو ساعتیں لکھی ہیں ان میں کچھ غلطی ہوگئی ہے۔ ساعت آٹھ تک تو چارٹ درست ہے، نویں ساعت سے کچھ غلط ہو گیا ہے جس کی ہم معذرت چاہتے ہیں۔ صحیح چارٹ یہ ہے۔

نویں ساعت مریخ کی ہے، دسویں شمس کی، گیارہویں زہرہ کی اور ۱۲ ویں ساعت عطارد کی ہے۔

شرف شمس کے اوقات ۲۴ گھنٹے کے ہوتے ہیں ان میں قوی ترین ساعت شمس کی ساعت ہوتی ہے۔ لیکن ارباب تجربہ کی رائے یہ ہے کہ تمام وقت ہی نقوش وغیرہ بنانے کے لئے معتبر ہے اور ان میں سے ہر ایک ساعت کو اہمیت دینی چاہئے اور اگر کام زیادہ نہ ہو تو پھر اپنے کام کے لئے شمس کی ساعتوں کو فوقیت دینی چاہئے۔

ساعتوں کی صحیح جانکاری حاصل کرنے کے لئے فن کی دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ ہماری ترتیب دی ہوئی تحفۃ العاملین بھی مختلف امور میں فنی طور پر آپ کی تشفی کر سکتی ہے اور آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے ایسے گر بھی حاصل ہو سکتے ہیں جو اس سے پہلے آپ کی نظروں سے اوجھل رہے ہوں گے۔

ماہر علوم مخفی جناب حکیم غلام سرور شباب کا پتہ اور فون نمبر درج کیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی کسی کی فرمائش پر شائع کیا گیا تھا جو شاید آپ کی نظروں سے نہیں گزرا۔

حضرت حکیم صاحب کا پتہ یہ ہے

سجادہ نشین دربار عالیہ حضرت بابا پیر صوفی بہادر علی قادری حویلی لکھا اسلام نگر ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان اور ان کا فون نمبر یہ ہے۔

اس نمبر کو ڈائل کرنے سے پہلے آپ کو پاکستان کا کوڈ نمبر ڈائل ذریعہ کے ساتھ ڈائل کرنا ہوگا۔ 0333-6974734

آپ نے ہمزاد کا عمل کسی کی رہنمائی کے بغیر شروع کیا اسی لئے آپ کو اس میں کامیابی نہیں ملی۔ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے آپ کو کسی استاد سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے تھی۔ اگر آپ ہم سے مشورہ کرتے تو ہم آپ کو یہ بات سمجھاتے کہ ہمزاد کا عمل شروع کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہئے۔ کم سے کم اس وقت تک جب تک آپ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا نہ کر لیں۔ ہم اپنے تمام شاگردوں کو شاگردی والا کتابچہ عمل کے بغیر ہمزاد یا موکل حاصل کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ گویا بات یہ ہے کہ طالب علم کو پہلے عامل بننا چاہئے اس کے بعد اسے نظر نہ آنے والی مخلوقات کو تابع کرنے کی جدوجہد شروع کرنی چاہئے، کیوں کہ ہمزاد اور موکل عامل کی صرف رہنمائی کرتے ہیں، تشخیص امراض میں مدد کرتے ہیں اور علاج کے سلسلے میں مدد فراہم کرتے ہیں، لیکن عامل اگر روحانی علاج وغیرہ سے ناواقف ہے تو وہ ہمزاد اور موکل کو تابع کرکے بھی خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پاتا۔

آج کے دور میں نظر نہ آنے والی مخلوقات کو تابع کرنا بہت دشوار ہے اول تو ہر عامل میں وہ روحانیت نہیں ہوتی۔ روحانیت سے محروم عامل جب اس طرح کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں محرومی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آج کل کے عاملین سے پرہیز بھی نہیں ہو پاتا۔ جلالی پرہیز اور ترک حیوانات تو بہت مشکل سی بات ہے۔ پرہیز متعلق جو ذرا سی چیز اس پر مشتمل نہیں ہوتا، عاملین اس کی بھی پابندی نہیں کر پاتے۔ کسی بھی ہاموکل عمل کرنے کے لئے تمام بدعات اور برائیوں سے دور رہنا ضروری ہے۔ سگریٹ، بیڑی، پان وغیرہ جیسی چیزیں روحانیت کا قتل کر دیتی ہیں اور روحانیت حاصل کرنے کے بعد موکل کو حاضر کرنے کی خواہش کرنا بھی ایک طرح کی خوش فہمی ہے۔ زبان سے متعلق جتنے بھی گناہ ہیں عامل کو انہیں مطلقاً ترک کر دینا چاہئے۔ جیسے بہتان، غیبت، الزام تراشی، چغلی، جھوٹ، گالی گلوچ، فضول باتیں وغیرہ۔ ان گناہوں کو ترک نہ کر کے کامیابی کی امید رکھنا بہت بڑی نادانی ہے۔

ان تمام باتوں کا لحاظ رکھ کر بھی آج کل عاملین کو کامیابی نہیں مل رہی ہے۔ وہ یوں کہ آج کل جس کو کہتے ہیں مکمل تنہائی وہ عاملین کو میسر نہیں ہے۔ چھوٹے چھوٹے گھروں میں لے جے گھروں میں ہاموکل عمل میں کامیابی کا امکان دشوار تر ہے اور عاملین میں اتنی جرأت اور ہمت نہیں ہوتی کہ وہ جنگل بیابان میں جا کر کسی مزار پر یا کسی جھونپڑی میں رات کی تنہائیوں میں عمل کر سکیں اور غذائیں بھی جو ان دنوں استعمال کی جا رہی ہیں وہ پاکیزہ کہلانے کے حق دار نہیں ہیں ان میں ایسی ملاوٹیں ہیں جو شرعاً ناجائز ہیں ان غذاؤں کو استعمال کرنے سے روحانیت کیسے حاصل ہو سکتی ہے۔

پھر بھی اگر کسی طالب علم کو موکل اور ہمزاد تابع کرنے کا شوق ہو

دو سب باتوں کا اہتمام کرسکتا ہے۔ غذا وغیرہ میں بھی وہ آخری حد تک احتیاط کو اور کھ سکتا ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ پرہیز اور احتیاط اور مؤکلین کو تاج کرنا ممکن نہیں ہے، ہمارا کہنا ہے کہ اس دور میں ہر عمل اور احتراز کا تاج کرنا دشوار ترین امر ہے۔ جس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے آپ کو بھی عمل کی ضرورت ہے اور مرتبہ طلباؤں کو بھی بلکہ نظر انداز کرکے پاک صاف غذاؤں کو استعمال کرنا ضروری ہے۔

جناب اکابرین نے جو روحانی خزانے اپنے بعد میں آنے والی نسلوں کے لئے چھوڑے ہیں ان پر کوئی شک کرنا گناہ ہے، لیکن موجودہ زمانہ میں انسانی طبائع بہت کمزور ہیں، آج کل کے انسانوں سے کسی بھی عمل میں نہ پابندی ہوتی ہے نہ پرہیز کرنے کی ہمت اور نہ ہی کسی ہم میں کامیابی حاصل کرنے کا کوئی حوصلہ ہے۔ اسی لئے اکثر لوگوں کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اور آپ کے لئے مشورہ یہ ہے کہ دوبارہ احتراز کے عمل کی شروعات کرنے سے پہلے ہماری اس تحریر کو بغور پڑھ لیں اور حروف تہجی کی زکوۃ بھی ادا کرلیں۔ عمل شروع کرتے وقت اس بات کو نوٹ کرلیں کہ جس مہینے میں آپ عمل کی شروعات کررہے ہیں وہ مہینہ یا تو شمسی ہو یا قمری ہو، اس بات کا بھی لحاظ رکھیں کہ عمل کے وقت رجال الغیب آپ کے رو برو نہ ہوں۔ اگر رجال الغیب روبرو ہوں گے تو آپ کو عمل میں کامیابی ہرگز ہرگز نہیں مل سکتی۔

عمل کی تمام شرائط اور تمام قیود کی پابندی کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ سے دعا بھی کیجئے کہ وہ آپ کو مقصد میں کامیابی عطا کرے کیوں کہ مالک کون و مکاں کی مرضی کے بغیر کسی بھی شخص کو کسی بھی معاملے میں کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی۔

کسی عامل کی تلاش

سوال از (ام علی)

میں نے آپ کا رسالہ 'طلسماتی دنیا' پڑھا جس میں آپ لوگوں کی پریشانیوں کا حل تلاش کرتے ہیں۔ الحمد للہ کہ میں سید جاگیر دار ہوں میری پریشانیاں اتنی ہیں کہ میں اسے لکھ کر بیان نہیں کرسکتی اور پھر یہ کہ میری پریشانی ظاہر ہوجاتی ہے تو مجھے ہر پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ سے موت کی دعا کرتی ہوں اور کبھی تو دل کرتا ہے کہ اپنی جان دے دوں۔ ہر پریشانی سے چھٹکارا مل جائے گا۔ آپ کے پاس آ نہیں سکتی تا کہ آپ کے پاس آ کر اپنی پریشانی بتا سکوں اور ان کا حل مل جائے۔ میں اور میرے گھر والے چاروں طرف سے دشمنوں اور پریشانیوں سے گھرے ہوئے ہیں، ہر ممکن کوشش کرتی ہوں کہ کوئی حل نظر نہیں آتا۔ بہت امید کے ساتھ آپ کو اپنی پریشانی لکھے جا رہی ہوں۔ میں ایک لڑکی کی ذات ہوں آپ کے پاس نہیں آسکتی۔ مہربانی کرکے آپ کوئی مولانا بتائیں جو دہلی میں ہی ہو یا پھر دہلی کے قریب ہو اور جو میری پریشانی کو حل کرسکے اور مجھے آپ مولانا کا پتہ مجھے طلسماتی دنیا کے ذریعے دیدیں مہربانی ہوگی۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ جلد از جلد میری پریشانی دور کرنے میں میری مدد فرمائیں۔ آپ سے پھر گزارش ہے مجھ اور بے سہارا لڑکی کی مدد فرمائیں اور جلد از جلد کسی مولانا کا پتہ بتائیں جن کے پاس میں جا کر اپنی پریشانی بتا سکوں۔ میں پرانی دہلی حوض قاضی کی رہنے والی ہوں۔

جواب

دلی سے دیوبند دور نہیں ہے اور ہم ہر بدھ کو پریشان لوگوں کا حال سنتے بھی ہیں اور پریشانیوں کا کوئی نہ کوئی حل تجویز بھی کرتے ہیں۔ الحمدللہ ہر بدھ کو سو سے زائد مریض ہمارے پاس آ کر اپنی آپ بیتیاں سناتے ہیں اور ہم ان کے دکھ اور درد کا مداوا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ گزشتہ پچاس سالوں میں لاکھوں لوگ استفادہ کرچکے ہیں اور ہاشمی روحانی مرکز کے ذریعہ ہر بدھ کو خدمت خلق کا سلسلہ جاری ہے۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے دیوبند نہیں آسکتیں تو ڈاکٹر سراج صاحب سے رجوع کریں، یہ ہمارے شاگرد ہیں اور ان کا فون نمبر یہ ہے۔

09690876797

آپ جب تک ہم سے یا ڈاکٹر سراج صاحب سے رجوع نہ کریں اس وقت تک روزانہ ۵۰۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ کی غیبی مدد ہوگی اور آپ کو مسائل و مصائب سے نجات ملے گی۔

اپنی اور بہن بھائی کی جانکاری

سوال از نازیہ بیگم ______ دھاراواڑ

اللہ آپ کو دونوں جہاں میں سرخرو اور کامیابی عطا فرمائے۔ خدا

آپ کی عمر دراز کرے۔ بہت امید سے خط لکھ رہی ہوں آپ ہم پر رحم کریں۔ ہم بہت پریشان ہیں، ہماری رہنمائی فرمائیں۔ خدا آپ کو اس کا ثواب عطا فرمائے آمین۔

ہم دس سال سے بہت پریشان ہیں، ہر کام میں رکاوٹ، تکلیف، پریشانی، کچھ اچھا ہوا تو بھی ہمارے لئے وہ برا بن جاتا ہے۔ اور اتنی تکلیف اور پریشانی دیتا ہے کہ جینا مشکل ہو جاتا ہے۔ نہ ہی رشتہ دار ہیں نہ دوست و احباب، نہ ہی کوئی مدد کرنے والا۔ ہم نے کئی عاملوں کو پیسے دیئے۔ ہم نے کئی عاملوں سے رجوع کیا پھر بھی ہر عامل یہی کہتا ہے کہ آپ پر جادو کرنی کرتوت ہے، ہر بار ایک ہی بات۔ اس لئے آپ سے یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا ہمارے ناموں اور پیدائش تاریخ کے اثر سے ان کے ٹکراؤں سے ایسا ہو رہا ہے، مہربانی ہوگی ہمیں بتائیں۔

ہم لوگوں کا ستارہ، مفرد عدد، برج، اسم اعظم، لکی عدد، مبارک تاریخ، دن، نگینہ، پتھر، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بتائیں۔

(۱) میرا نام نازیہ بیگم اور تاریخ پیدائش ۱ مارچ ۱۹۸۱ء ہے۔ اسکول کے داخلے میں ۱ جون ۱۹۸۱ء ہے۔

(۲) میرے بھائی کا نام مہتاب احمد ہے۔ تاریخ پیدائش ۲۵ دسمبر ۱۹۸۲ء۔ (۳) میری بہن کا نام ذکیہ ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۸ جون ۱۹۸۶ء۔ مہربانی فرما کر اس کا جواب طلسماتی دنیا میں عطا فرمائیں، ہم بہت بے چینی سے انتظار کریں گے۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ جادو ٹونے کی ایک حقیقت ہے اور جادو کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اللہ کے سیدھے سادھے بندوں کو جادوگروں نے ہمیشہ پریشان کیا ہے اور شریف لوگوں کو خون کے آنسو رلایا ہے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جس طرح گانا بجانا اور بے حیائی کے کام گھر گھر میں ہونے لگیں گے اسی طرح جنات اور جادو کے اثرات بھی گھر گھر کی کہانی بن کر رہ جائیں گے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اکثر لوگ توہمات اور بدعقیدگی کا شکار ہیں اور ان کی بدعقیدگی اور وہم کا پورا پورا فائدہ اس زمانہ کے عاملین اٹھا رہے ہیں۔ عاملین ہر شخص پر جادو کے اثرات بتا کر اپنا الو سیدھا کرتے ہیں اور کچھ چمتکار دکھا کر ان کے دل و دماغ پر اپنا تسلط جمالیتے ہیں اور پھر لوگ نہیں نہ مانگی رقم دینے پر مجبور ہوتے ہیں۔ جب کہ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ جادو بہت کم لوگوں پر ہوتا ہے [illegible] زیادہ تر لوگ تو وہم میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس کے بعد کچھ لوگ آسیبی اثرات کا شکار ہوتے ہیں یا پھر کسی جسمانی امراض میں مبتلا ہوتے ہیں جو کسی وجہ سے [illegible] سے مشکل سے پانچ فی صد لوگ کرنی کرتوت کا شکار ہوتے ہیں لیکن ان کی کم سوچ کی وجہ سے عاملین ان کو بے وقوف بناتے ہیں اور ان کے وہم کو بڑھا کر ان سے پیسہ [illegible] وصول کرلیتے ہیں۔

آپ کے بارے میں اور آپ کے گھر کے بارے میں ہمارا خیال یہ ہے کہ سب آسیبی اثرات کا شکار ہیں، [illegible] گردش لیل و نہار سے پریشان ہیں۔ گردش، جب کسی گھر کا اپنا [illegible] لے لیتی ہے تو پھر اہل خانہ بہت بری کیفیت میں مبتلا ہوجاتے ہیں، گردش زمانہ سلطنتوں کو اور بادشاہوں کو تباہ کردیتی ہے عام [illegible] کیا ہے۔

آپ کا نام نازیہ بیگم ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش یکم مارچ ۱۹۸۱ء ہے۔ آپ کا مفرد عدد ایک ہے، مرکب عدد [illegible] آپ کے نام کے کل اعداد ۷۵ ہیں۔ علم نجوم اور علم الاعداد میں وہ تاریخ پیدائش جو اسکول میں لکھوائی جاتی ہے معتبر نہیں ہوتی۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے، آپ کی تاریخ پیدائش بھی ایک ہے، جن لڑکیوں کے نام کا مفرد عدد ایک ہوتا ہے ان کا مزاج حاکم ہوتا ہے، ان میں غیرت و خودداری ہوتی ہے، انہیں بہت جلدی سے کو نہیں کیا جاسکتا، ان میں ایک طرح کی انانیت ہوتی ہے، [illegible] کبھی خود سر بھی ہوتی ہیں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ایک ہے، [illegible] عدد کے ساتھ کوئی [illegible] اختلاف بھی نہیں کرتا۔ اگر یہ کہا جائے کہ آپ کا نام آپ کی تاریخ پیدائش سے ہم آہنگ نہیں ہے تو کافی حد تک درست ہوگا۔

آپ کی مبارک تاریخیں یکم، ۱۰، ۱۹ اور ۲۸ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کے لئے یہی تاریخیں منتخب کریں تو انشاء اللہ آپ کو کامیابی ملے گی۔

آپ کا برج ثور اور ستارہ زہرہ ہے۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے مبارک ہے، اگر آپ انگوٹھی میں نگینہ پہننے کی خواہش مند ہوں تو ہیرا یعنی ڈائمنڈ اور فیروزہ پہن سکتی ہیں [illegible] آپ کی راشی کے تحریر ہیں انشاء اللہ

آپ کو فائدہ پہنچائیں گے۔ گلابی، زرد اور نیلا رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۲، ۹، ۲۳، ۲۵ اور ۲۹ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنا اہم کام کرنے سے گریز کریں، کیونکہ ان تاریخوں میں اگر آپ کوئی کام شروع کریں گی تو ان کے ناکام ہونے کا اندیشہ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یامجیب" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۵۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

آپ کے بھائی کا نام مہتاب احمد ہے اور ان کی تاریخ پیدائش ۵ دسمبر ۱۹۸۲ء ہے۔ ان کا مفرد عدد ۶ مرکب عدد ۱۵ اور نام کے مجموعی اعداد ۵۰۱ ہیں۔ جن حضرات کا مفرد عدد ۶ ہوتا ہے ان میں ظاہری اور باطنی بہت سی خوبیاں ہوتی ہیں، اچھی گفتگو کرلیتے ہیں، پرکشش ہوتے ہیں اور ان کا دل بھی صاف ستھرا ہوتا ہے، لیکن ان میں ایک طرح کی پست ہمتی اور احساس کمتری ہوتی ہے، بروقت اقدامات نہ کرنے کی وجہ سے نقصان اٹھاتے ہیں، چونکہ خوشامد پسند ہوتے ہیں اس لئے منہ پر تعریف کرنے والے منافقین ان کے ارد گرد جمع رہتے ہیں۔ ان میں ایک کمزوری یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ لوگ اپنے اور پرائے میں تمیز نہیں کرپاتے۔ مہتاب احمد میں کم و بیش یہ خصوصیات ہوں گی۔

ان کی مبارک تاریخیں ۶، ۱۵ اور ۲۴ ہیں۔ ان کو اپنے اہم کام ان ہی تاریخوں میں انجام دینے چاہئیں۔ ان کا برج قوس اور ستارہ مشتری ہے۔ ان کے لئے جمعرات کا دن مبارک ہے۔ ان کو اللہ کے فضل و کرم سے پکھراج راس آئے گا اور اس پتھر کی وجہ سے ان کی زندگی میں انشاء اللہ سنہرا انقلاب آسکتا ہے اور ان کے راستے کی رکاوٹیں ختم ہوسکتی ہیں۔ نیلا، زرد اور سرخ رنگ ان کے لئے مبارک ثابت ہوتے ہیں۔

ان کی غیر مبارک تاریخیں ۳، ۴ اور ۹ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے خاص کام کی شروعات کرنے سے گریز کریں۔ ان کا اسم اعظم "یاحلیم" ہے۔ ۱۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول رکھیں، عشاء کے بعد پڑھیں تو بہتر ہے۔

آپ کی بہن کا نام ذکیہ ہے اور تاریخ پیدائش ۱۸ جون ۱۹۸۶ء ہے۔ ذکیہ کے نام کا مفرد عدد بھی ۶ ہی ہے۔ مرکب عدد ۱۵ ہے اور نام کے مجموعی اعداد ۳۵ ہیں۔ ذکیہ نسوانیت سے بھرپور ہوں گی، سلیقہ مند ہوں گی، پرکشش ہوں گی، شوہر کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہیں گی، ان میں اچھی بیوی اور اچھی ماں بننے کی صلاحیت ہوگی، یہ اگر کسی سے دوستی کرلیں تو اس کی زندگی پرلطف گزرتی ہے۔ ان کا ذوق اور رجحان معیاری ہوتا ہے اور یہ سرمایہ داری پر یقین رکھتی ہیں۔

ان کی مبارک تاریخیں وہی ہیں جو مہتاب احمد کی ہیں۔

ان کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ ان کا مبارک دن بدھ ہے۔ ان کے مبارک رنگ زرد اور کتھئی ہیں۔ ان کو پکھراج، ہیرا اور یاقوت راس آئیں گے اور ان کی زندگی میں اچھا انقلاب لانے کا ذریعہ بنیں گے۔

ان کی شادی اگر ایسے لڑکوں کے ساتھ ہوجائے جو ۲۱ جنوری سے ۲۰ مارچ، ۲۲ مئی سے ۲۳ اگست اور ۲۳ ستمبر سے ۲۳ دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں تو شادی نہایت کامیاب رہتی ہے۔

ان کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۴، ۱۳، ۱۷، ۲۸ اور ۳۰ ہیں۔ ان تاریخوں میں انہیں اپنے خاص کام نہیں کرنے چاہئیں، ان خاص کاموں میں منگنی اور شادی بھی شامل ہے۔ ان کا اسم اعظم "یاحکیم" ہے۔ عشاء کے بعد روزانہ ۷۸ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

اچھی اور پرسکون زندگی گزارنے کے لئے یہ بات یاد رکھیں کہ تقدیر کی طرف سے جو کچھ بھی آپ کو ملتا ہے اس پر قناعت کرنے کی عادت ڈالیں اور اگر آپ یہ چاہتی ہیں کہ آپ کی زندگی میں راحت اور اطمینان ہمیشہ برقرار رہیں تو خود کو حرص اور حسد سے حتی الامکان محفوظ رکھیں۔ حرص کرنے سے انسان ایسی چیزوں کی طرف بڑھنے لگتا ہے جو اس کے نصیب میں نہیں ہوتیں اور پھر اس حرص کی وجہ سے جو چیزیں اس کے نصیب میں ہوتی ہیں وہ ان سے بھی محروم ہوجاتا ہے۔ حضرت آدم اور حوا نے ہمیشہ جنت میں رہنے کی حرص کی تھی اور شیطان کے بہکانے پر اس درخت کا پھل کھالیا تھا جس پھل کو کھانے سے منع کیا گیا تھا، اس حرص کی وجہ سے دونوں کو جنت سے نکالا گیا اور پھر انہیں ہزار قسم کی مصیبتوں اور مشقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ حسد کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا اور جس سے حسد کیا جاتا ہے وقتی طور پر اس پر کچھ تباہی آجاتی ہے، بعد میں قدرت اس کی بھی تلافی کردیتی ہے، لیکن حاسد ہمیشہ ایک ایسی آگ میں جلتا ہے کہ اس کی تپش اور اس کی شدت حاسد کے سکون، اطمینان اور حد یہ ہے کہ اس کے ایمان کو ایسی دق لگادیتی ہے کہ جس کی

اذیت حاسد خود محسوس کرتا ہے۔ شیطان حسد کی وجہ سے جنت سے نکالا گیا تھا اور چونکہ اس کو توبہ کی بھی توفیق نہ ہوگی اس لئے وہ ہمیشہ کے لئے راندۂ درگاہ قرار پایا اور قیامت کے بعد جہنم کا ایندھن بن کر رہے گا۔ اگر انسان خود کو حرص اور حسد سے محفوظ رکھے تو زندگی پرسکون گزرتی ہے اور ہر لمحہ ایک طرح کا اطمینان غربت اور ناداری میں بھی حاصل رہتا ہے۔ آپ کو اللہ نے جو کچھ عطا کیا ہے اس پر قناعت کریں۔ مزید کے لئے جدوجہد کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اپنے سے زیادہ خوش حال لوگوں کو دیکھ کر نہ حرص کریں اور نہ ان سے حسد کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ اللہ کے سامنے روزانہ اپنا دامن پھیلاتے رہیں، اللہ مانگنے والوں سے خوش ہوتا ہے اور اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ دعا کی قبولیت میں اگر دیر ہوجائے تو دعا سے بددل نہیں ہونا چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئے کہ دعا کسی بھی حالت میں بیکار نہیں جاتی، اگر بندے کو وہ نہیں ملتا جس کا وہ اپنے رب سے مطالبہ کررہا ہے تو پھر دعا کی برکت سے وہ آنے والی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں جو پہلے سے مقدر کی ہوئی تھیں۔ دعاؤں کا صلہ مرنے کے بعد قیامت کے دن بھی دعا مانگنے والوں کو عطا ہوتا ہے، انہیں بروز محشر ایسی نعمتیں عطا ہوتی ہیں جن کے وہ حق دار نہیں ہوتے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب بے شمار طرح طرح کی نعمتیں کچھ بندوں کو عطا ہوں گی تو وہ فرط خوشی میں فرشتوں سے پوچھیں گے کہ ہم تو ان انعامات کے حق دار نہیں تھے یہ ہمیں کن نیکیوں کی جزا عطا کی جارہی ہے۔ فرشتے جواب دیں گے یہ انعامات ان دعاؤں کی وجہ سے عطا ہورہے ہیں جو دعائیں دنیا میں قبول نہیں ہوئی تھیں۔ تب بندے کہیں گے کہ کاش ہماری ایک دعا بھی قبول نہ ہوتی تو آخرت ہی میں ہمیں سب کچھ مل جاتا۔

دعا اللہ سے کریں اور اگر کسی وجہ سے بروقت قبول نہ ہو تو مایوس نہ ہوں۔ اپنے اپنے اسم اعظم کے ورد کے ساتھ ساتھ اگر آپ سب لوگ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں تو کچھ مہینوں کے بعد آپ کی زندگی میں راحتیں برسنی شروع ہوں گی۔ یہ بات مسلم ہے کہ مانگنے والے کو ملتا ہے اور کوشش کرنے والا ایک دن یقیناً سرفراز ہوتا ہے اور امیدیں رکھنے والے کبھی محروم نہیں رہتے۔ اللہ سے مانگئے، روزگار کے لئے جدوجہد بھی جاری رکھیں اور اس خدا سے امیدیں باندھے رکھئے جو کبھی کسی کا حق نہیں مارتا اور جو کسی کی امیدوں پر پانی نہیں پھیرتا۔ زندگی کے نشیب و فراز ہر کسی کی زندگی میں پیش آتے ہیں۔ ہر سال تین چار موسم بدلتے ہیں۔ برسات آتی ہے، گرمی آتی ہے، پھر جاڑے آتے ہیں۔ اسی طرح تقدیر کا موسم بھی ادلتا بدلتا رہتا ہے، کبھی زندگی میں خوشیاں آتی ہیں، کبھی حالات ناساز رہتے ہیں اور کبھی گھر میں رونا دھونا بھی مچتا ہے۔ اللہ کے اچھے بندے صبر و شکر کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں، وہ بدحالی میں صبر کرتے ہیں اور اللہ ان سے خوش ہوجاتا ہے اور وہ خوش حالی میں شکر ادا کرکے زندگی کی رعنائی کے حق دار بن جاتے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ ایسی ہی زندگی گزاریں گی، کبھی صبر کے ذریعہ اور کبھی شکر کے ذریعہ مالک کون و مکاں کی رضا حاصل کرتی رہیں گی اور مالک کون و مکاں کو راضی رکھنا ہی حسن بندگی ہے اور حسن بندگی ہی اصل زندگی ہے۔ اللہ آپ کو تمام عاملین کی غلط سلط باتوں سے محفوظ رکھے اور آپ عقیدے کی سلامتی کے ساتھ ایسی زندگی گزاریں جو دوسروں کے لئے بھی سبق آموز ہے۔

سوچ و فکر کی غلطیاں

سوال از: محمد نجم الدین ——— حیدرآباد

میرا نام محمد نجم الدین ہے میں آپ کا ایک ادنیٰ شاگرد ہوں۔ اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے اور اللہ تعالیٰ سے آپ کے لئے دعائے خیر کرتا ہوں۔

عرض گزارش یہ ہے کہ میں نے آپ کے شاگرد بننے کی گزارش کی تھی جو کہ اللہ کے کرم سے قبول ہوئی۔ جب نے میں شاگرد بننے کی درخواست بھیجی تھی تب میں بیکار تھا، بعد میں میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ٹرک پر جانے لگا اس وجہ سے میں سورۂ یٰسین کی ریاضت شروع نہیں کرپایا۔ بعد میں میں نے ریاضت کرنا شروع کیا۔ اب اللہ کے فضل و کرم سے اور آپ کی دعاؤں سے میری ریاضت اختتام پر پہنچ گئی ہے، انشاء اللہ ۱۸ جولائی کو میرا مخمس تخمیس کی زکوٰۃ انشاء اللہ ادا ہوگی۔ اس کے بعد میں حصار قطبی کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہوں، آگے کے عمل میں یہ حصار قطبی بہت کام آئے گی اور اس کے بعد میں آیت قطب کی زکوٰۃ ادا کرنا

چاہتا ہوں جو کہ تین دن ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر ادا کی جاتی ہے۔ میں ان دو چیزوں کی آپ سے اجازت چاہتا ہوں، اکثر اجازت کا مسئلہ ہوجاتا ہے۔ اس لئے براہ کرم مجھے بتائیے کہ میں آپ کی اجازت سے کون کونسا عمل کرسکتا ہوں۔

جواب

شاگردی والے کتابچے کی تکمیل کے بعد آپ کو ان عملیات کی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے، آپ کسی بھی معتبر عامل کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھ سکتے ہیں اور ہماری مرتب کردہ تحفۃ العاملین سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔ کتابوں کا مطالعہ کرنے سے آپ کے اندر روحانی عملیات کی شدھ بدھ پیدا ہوگی اور آپ بہ حسن وخوبی نقوش وغیرہ بنا سکیں گے۔ بے شک حصار قطبی کی زکوٰۃ بھی ضروری ہے۔ حصار قطبی ایک بہت بڑی روحانی طاقت ہے جو عامل کا دفاع بھی کرتی ہے اور نظر نہ آنے والی مخلوقات کا مقابلہ کرنے کی اہلیت بھی پیدا کرتی ہے۔ قواعد وشرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے آپ حصار قطبی کی زکوٰۃ ادا کریں۔ ہماری طرف سے حصار قطبی کی زکوٰۃ ادا کرنے کی اجازت ہے، جہاں تک دوسرے روحانی عملیات کی اجازت کا معاملہ ہے تو ہمیں ان کی اجازت دینے میں بھی کوئی تامل نہیں ہے لیکن آپ جب بھی اور جو بھی عمل کریں وہ اپنی روحانی بساط کے مطابق کریں۔ یہ غور کریں کہ آپ اپنے کاندھوں پر کتنا وزن اٹھا سکتے ہیں۔ جو آدمی ۲۰ کلو وزن اٹھا سکتا ہے اس کو ۴۰ کلو یا اس سے زائد وزن اٹھانے کی غلطی نہیں کرنی چاہئے۔ کتابوں میں ہر طرح کے عملیات موجود ہیں۔ بعض عملیات کو دیکھ کر عامل کو لالچ آتا ہے کہ ان کو میں بھی کرلوں اور کسی کی رہنمائی کے بغیر وہ ان عملیات کو کرنا بھی شروع کردیتے ہیں، پھر ناکام ہوجاتے ہیں۔ ایسے عاملین منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی ناکام ہوجاتے ہیں، بھٹک جاتے ہیں اور ہانپنے لگتے ہیں، ان کا روحانی سفر ادھورا رہ جاتا ہے اور بعض عاملین منزل پر پہنچنے کے بعد بھی ناکام ونامراد ہی رہتے ہیں، کیوں کہ انہوں نے اپنی بساط کو نظر انداز کرکے عمل اٹھایا تھا۔ ہمیشہ کے لئے ایک بات یاد رکھیں آپ جب بھی کسی عمل کی کوشش کریں تو نہایت غور وفکر کے ساتھ اس عمل کے تمام قواعد وشرائط پر گہری نظر ڈالیں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا عمل اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتا جب تک اس کی شرطیں پوری نہ کی جائیں۔ ایسے اعمال میں پرہیز کو بھی ملحوظ رکھنا چاہئے۔ مکمل تنہائی کا لحاظ کرنا چاہئے، عمل کی ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت ہونا چاہئے اور عمل صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ عربی کے کلمات پر جو اعراب لگے ہوئے ہوں ان پر بھی نظر ثانی کرنی چاہئے اور کسی عالم سے ان کو دکھا لینا چاہئے تاکہ پڑھنے میں کوئی بھول چوک نہ ہو اور جب بھی اب کوئی عمل آپ کریں تو چند دن بلانیت عمل، اس عمل کی مشق کریں اور اندازہ کرلیں کہ آپ یہ عمل نہایت سکون واطمینان کے ساتھ کتنی دیر میں پڑھ سکتے ہیں۔

عمل کی شروعات کرتے وقت یہ بھی اندازہ کرلینا چاہئے کہ عمل جلالی ہے یا جمالی، اگر عمل جلالی ہو تو پرہیز جلالی ہی کرنا چاہئے۔ بعض عمل بہت مشکل ہوتے ہیں ان میں ایک طرح کی شدت ہوتی ہے، ایسے ہر عمل میں ترک حیوانات ضروری ہوتا ہے۔ یعنی ہر وہ چیز جو جانوروں سے نسبت رکھتی ہو اس کو چھوڑ دینا چاہئے، جیسے دودھ، دہی، بالوں کی ٹوپی، چمڑے کے چپل، چمڑے کی جانماز۔ ترک حیوانات میں درختوں سے متعلق بھی تمام اشیاء کو ترک کردینا چاہئے۔ دوران عمل کسی لکڑی کا اور کھجور وغیرہ کی چٹائی کا اہتمام نہیں کرنا چاہئے اور انجانی ذمہ داری کے ساتھ رجال الغیب کو نظر میں رکھنا چاہئے، کیوں کہ اگر کسی بھی دن دوران عمل رجال الغیب آپ کے سامنے آگئے تو نہ صرف یہ کہ آپ عمل میں ناکام ہوجائیں گے بلکہ آپ کو رجعت کا بھی اندیشہ رہے گا اور رجعت عاملین کے لئے تباہی وبربادی کا باعث بن جاتی ہے۔

روحانی عملیات ہوں یا کوئی بھی لائن ہو اس میں کامیابی حاصل کرنا ناممکن نہیں ہوتا لیکن کسی بھی مہم کو سر کرنا اتنا آسان بھی نہیں ہوتا کہ نابالغ بچے بھی میدان میں کود پڑیں اور زمین کا سینہ چیرتے ہوئے منٹوں سکنڈوں میں منزل مقصود تک پہنچ جائیں۔ ہر لائن میں عجلت صرف نقصان پہنچاتی ہے۔ جدوجہد کسی بھی لائن میں کرنی ہو پہلے منصوبہ بندی کرنی چاہئے، پھر اس پر نظر رکھنی چاہئے کہ جنگ لڑنے کے لئے ہتھیار موجود ہیں یا نہیں۔ بغیر ہتھیاروں کے میدان جنگ میں کود پڑنا اپنے کو ہلاک کرنے کے مترادف ہے۔

روحانی عملیات کے ہتھیار یہ ہیں۔ مکمل معلومات، مکمل تنہائی، مکمل یادداشت، کسی استاد کی مکمل رہنمائی اور وقت اور جگہ کی پابندی کا مکمل احساس وغیرہ۔ اگر یہ چیزیں نہیں ہوں گی تو وقت ضائع ہوگا اور منزل

مقصود تک پہنچنا ناممکن ہوگا۔

آپ کا خط پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ اجازت اور رہنمائی کے طالب ہیں۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ آپ ہمارا جواب پڑھ کر اپنے اندر اہلیت پیدا کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور اس جلد بازی سے خود کو بچائیں گے کہ جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ روزانہ اس دنیا میں ناکام ہوتے ہیں۔

کوئی بھی عمل کا انتخاب کرتے وقت خوب اچھی طرح عمل پر نظر ڈالیں، اس کی تمام شرائط کو بغور پڑھیں، پھر ایمان داری کے ساتھ اپنی بساط اور اہلیت کو دیکھیں، خود پر نظر ڈالتے وقت احساس کمتری کا شکار نہ ہوں اور کسی خوش فہمی میں بھی مبتلا نہ ہوں اور ابھی ہم نے عرض کیا تھا کہ عمل کی شروعات سے پہلے چند دنوں تک بلانیت عمل اس عمل کی مشق کریں اور جب بھی کسی عمل کی ٹھان ہی لیں تو پہلے دو رکعت نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اللہ سے عمل کی کامیابی کی دعا کریں، کیوں کہ عمل کی تمام شرائط پوری کرلینے کے بعد عمل میں کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب خالق کائنات کی مرضی بھی شامل ہو۔ ان کی مرضی کے بغیر مشکل تو مشکل آسان ترین عمل میں کامیاب ہوجانا ممکن نہیں ہے۔

آپ نے اپنے کچھ دشمنوں کا ذکر کیا ہے اور کچھ ایسے لوگوں کی بات بھی کی ہے جو کرنی کرتوت کے ذریعہ آپ کو اور آپ کے خاندان کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ آپ نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ یہ لوگ اپنے اپنے عمل میں ناکام ہوجائیں اور ان کا عمل کسی طرح ان ہی کی طرف لوٹ جائے اور خود تباہ وبرباد ہوجائیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دنیا میں جب کوئی شخص کسی کو ستائے گا تو وہ اپنے دشمن کے لئے بددعا کرنے پر مجبور ہوگا اور ایسے کسی عمل کی جستجو ضرور کرے گا جو اس کے دشمن کو ہلاک کرسکے، لیکن عزیزم یہ سوچ عوام کی سوچ ہے، یہ سوچ ملت کے ان لوگوں کی سوچ نہیں ہے جن کا ہر اقدام اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اٹھتا ہے۔ آپ ایک اچھے عامل بننے کی خواہش رکھتے ہیں اور خدمت خلق کی نیت سے آپ عامل بننے کے آرزومند ہیں پھر آپ کی سوچ کسی کو بھی حد یہ ہے کہ اپنے دشمن کو بھی نقصان پہنچانے کی نہیں ہونی چاہئے۔ آپ کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اس دنیا میں اگر کوئی شخص کسی کے لئے کوئی گڑھا کھودے گا تو ایک نہ ایک دن وہ خود بھی اس گڑھے میں گرے گا جیسی کرنی ویسی بھرنی، اس دنیا کا اصول ہے اور اپنی بری حرکتوں کی سزا اس دنیا میں ہر انسان کو ملتی ہے اور آخرت کی سزائیں الگ ہیں، جب یہ حق ہے اور جو بات دنیا بیان کرتے ہیں کہ یہ حق ہی ہے کہ انسان کانٹے بونے کے بعد پھول نہیں کاٹ سکتا تو آپ کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے اور کسی سے انتقام لینے کے بجائے اپنا انتقام اللہ پر چھوڑ دینا چاہئے اور بڑوں کی یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ معاف کردینے سے بڑا اس دنیا میں کوئی انتقام نہیں ہے۔

آپ کے خط کا جواب دیتے وقت مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے کہ ایک شخص کو اسم اعظم کی تلاش تھی، ایسا اسم اعظم کہ جس کے ذریعہ کسی بھی دشمن اور بدخواہ کو ختم کیا جاسکے۔ کسی نے اس کو بتایا کہ فلاں بزرگ کے پاس اسم اعظم ہے تو یہ شخص ان کا پتہ معلوم کرکے ان کی بستی کی طرف روانہ ہوا، راستے میں اس نے دیکھا کہ ایک ہٹا کٹا نوجوان کسی بوڑھے انسان کے کاندھوں پر لکڑیوں کا بوجھ لاد کر اس کو جانور کی طرح ہانک رہا ہے اور جب وہ چلتے چلتے تھک جاتا ہے تو اس کے کولھوں پر لکڑی بھی مارتا ہے تاکہ وہ رکے نہیں چلتا رہے۔ اس شخص نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر مجھے اسم اعظم کی دولت حاصل ہوگئی تو میں بھی اس نوجوان کو ایسی سزا دوں گا کہ اس کو اپنی نانی یاد آجائے گی۔ تلاش کرتے کرتے جب وہ اس جھونپڑی تک پہنچ گیا جس کی نشاندہی کی گئی تھی تو اس کو بہت حیرت ہوئی۔ اس جھونپڑی میں تو وہی بزرگ بیٹھے ہوئے تھے جو لکڑیوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ اس نے بزرگ سے مخاطب ہوتے ہوئے پوچھا۔

کیا آپ کے پاس اسم اعظم ہے؟

انہوں نے کہا کہ ہے اور اپنی بیوی کے ظلم وستم اس کی بدزبانی اور اس کی نازیبا حرکتوں کی برداشت کرنے کی جزا میں اسم اعظم کی دولت مجھے حاصل ہوئی ہے۔ اس شخص نے پوچھا اور راستے میں جب آپ پر وہ نوجوان ستم توڑ رہا تھا تو آپ نے اس کے لئے بددعا کیوں نہیں کی۔ ان بزرگ نے فرمایا کہ اگر میں اپنے دشمنوں کو بددعا دینے والا ہوتا تو اللہ تعالیٰ مجھے اسم اعظم کی دولت کیوں بخش دیتے۔

عزیزم! ابھی یہ سوچ کر کوئی دولت حاصل نہیں کرنی چاہئے کہ اس دولت کا سہارا لے کر ہم اپنے مخالفین کو مزا چکھائیں گے یہ ایک گھٹیا سوچ ہے اور یاد رکھئے اس طرح کی گھٹیا سوچ رکھنے والوں کو کوئی بڑی دولت اور

بڑا اختیار عطا نہیں ہوتا۔ آپ کی سوچ تو یہ ہونی چاہئے کہ آپ اپنے دشمنوں کو بھی معاف کریں گے اور انہیں بھی فائدہ پہنچائیں گے جس طرح محسن انسانیت سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دشمنوں اور بدخواہوں کو بھی معاف کر کے دکھایا ہے اور ان لوگوں کی راہوں میں پھول بچھانے کی، نیکی کا مظاہرہ کیا ہے، جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں میں کانٹے بچھائے تھے۔

ایک عامل کو ایک اچھا انسان بھی ہونا چاہئے اور اچھا انسان وہی ہوتا ہے جو دوستوں کے بھی کام آئے اور دشمنوں کو بھی معاف کردے۔ عامل کو دریا بن کر زندگی گزارنی چاہئے۔ دریا سبھی کی پیاس بجھاتا ہے، دوستوں کی بھی اور دشمنوں کی بھی۔

ہم اپنے تمام شاگردوں سے یہ امید رکھتے ہیں کہ وہ اللہ کے بندوں کی خدمت کریں گے وہ اپنے روحانی عمل کے ذریعہ کبھی اپنے ذاتی مفاد کی خاطر کسی کو نہیں ستائیں گے نہ کسی سے انتقام لیں گے۔ ہمارا مذہب یہ کہتا ہے کہ دوستوں کے کام آنا کمال بندگی نہیں ہے، دشمن کے کام آنا اور دشمن کی برے وقت میں مدد کرنا کمال بندگی بھی ہے اور کمال انسانیت بھی۔

ہم آپ کے لئے یہ دعا کریں گے کہ اللہ آپ کے تمام دشمنوں کو ہدایت دے اور ان کی ان تمام سازشوں کو ناکام کردے جو وہ آپ کے لئے کرتے ہیں اور اللہ ہر اس دشمنی کی تلافی کرے جس کے نتیجے میں آپ کو مالی اور جانی نقصان اٹھانا پڑا ہو۔ آپ روزانہ "الیس اللّٰہ بکاف عبدہ" گیارہ سو مرتبہ پڑھا کریں، کم سے کم چالیس دن تک۔ انشاء اللہ غیب سے آپ کی مدد ہوگی، مالی وسائل میں وسعت پیدا ہوگی، تنگی اور تنگ دستی سے نجات ملے گی اور تمام دشمن اپنی چالوں میں ناکام ہوجائیں گے۔

ہماری دعا ہے کہ آپ ایسا چراغ بن کر زندگی گزاریں کہ جو ساری رات خود جلتا ہے لیکن دوسروں کو روشنی دیتا ہے۔ اس کو اپنا سینہ جلنے پر کوئی کڑھن نہیں ہوتی۔ اس کو اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ وہ دور تک اجالے پھیلانے کا اہل ہوا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ خود کو ایک شمع کی طرح روشن رکھیں گے، خود جلیں گے، خود تکلیف اٹھائیں گے لیکن اس دنیا کو اجالے بخشیں گے۔ تب ہی ہماری روحانی تحریک کا حق ادا ہوگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی خواہش

سوال از: عبدالرشید نوری ———— بھوپال

روحانیت کا خاص الخاص ذکر کیا ہے۔ اور خاص الخاص وہ کونسا درود شریف ہے، جس کے پڑھنے سے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار ہوجاتے ہیں۔ جس سے آپ کو دیدار نصیب ہوا ہے۔ وہ درود شریف کونسا ہے عطا فرمادیں، نوازش ہوگی۔

جواب

روحانیت پیدا کرنے کے لئے اسم ذات الٰہی کا ذکر بہ کثرت کرنا چاہئے اور بکثرت ذکر سے پہلے اس کی زکوٰۃ کا نصاب باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ پہلے چلّے میں اس اسم الٰہی کی زکوٰۃ اصغر الصغائر ادا کریں۔ روزانہ صرف ۱۷ مرتبہ پڑھیں۔ دوسرے چلّے میں زکوٰۃ اصغر ادا کریں اور روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔ تیسرے چلّے میں زکوٰۃ صغیر ادا کریں اور روزانہ ۴۰ دن تک ۶۶ مرتبہ پڑھیں۔ چوتھے چلّے میں زکوٰۃ کبیر ادا کریں اور روزانہ ۲۶۳ مرتبہ پڑھیں۔ پانچویں چلّے میں زکوٰۃ اکبر ادا کریں اور روزانہ ایک ہزار پچیس مرتبہ پڑھیں۔ زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد چھٹے چلّے میں روزانہ چار ہزار دو سو چوبیس مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح دو سو چالیس دنوں میں زکوٰۃ اکبر الکبائر ادا ہوگی۔ اس کے بغیر گنے بکثرت "یا اللہ" کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ قلب و ذہن میں زبردست روحانیت پیدا ہوگی۔ بزرگوں نے اور بھی طریقے روحانیت کے حصولیابی کے لئے لکھے ہیں، لیکن ہمارا اپنا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ روحانیت ذکر و عمل سے زیادہ ترک معصیت سے پیدا ہوتی ہے۔ جتنا زیادہ سے زیادہ آپ صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے دور رہیں گے اتنی ہی آپ کے اندر روحانیت پیدا ہوگی۔

درود شریف کی کثرت سے اور سورۂ کوثر کو روزانہ کا معمول بنانے سے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار خواب میں نصیب ہوتا ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کے لئے سنتوں کی پابندی رکھیں، اٹھتے بیٹھتے لاتعداد مرتبہ درود شریف کوئی سا بھی پڑھیں۔ اپنی سوچ و فکر کو سب کے لئے مثبت رکھیں، ہمیشہ باوضو رہیں کم سے کم باوضو سونے کی کوشش، اپنے بستر کو پاک صاف رکھیں اور اپنے تکیے کو معطر رکھیں، انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں گے اور بار بار ہوتے رہیں گے۔

☆☆☆☆

قسط نمبر: ۳۹

مفتاح الارواح

محسن الہاشمی

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا نقش

اس نقش کو موم جامہ کرکے کالے کپڑے میں پیک کرکے مرد اپنے داہنے بازو پر باندھے اور عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ دشمن اپنی شرارتوں سے باز آجائے گا اور اس کی شرارتوں سے کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

۷۸۶

۱۶۵۶۱۱	۱۶۵۶۲۵	۱۶۵۶۲۱	۱۶۵۶۱۸
۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۱۲	۱۶۵۶۲۳
۱۶۵۶۱۶	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۲۷	۱۶۵۶۱۳
۱۶۵۶۲۶	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۲۰

ستاروں کی نحوست سے نجات کے لئے

اگر کسی کو یہ شک ہو کہ وہ ستاروں کی نحوست کا شکار ہے تو اس کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالے اور اس دعا کو ہر فرض نماز کے بعد دس بار یا کم سے کم ایک بار ضرور پڑھا کرے۔ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ یااللہ یارحمن یارحمن یارحمن نعوذ بك من نحوست الزحل والشمس والقمر والمریخ والعطارد والمشتری والزہرہ والراس والذنب یاسبوح یاسبوح یاسبوح یاعظیم یاعظیم یاعظیم یاوہاب یاوہاب یاوہاب یامستعان یاحی یاقیوم یاارحم الراحمین۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۳۱۹	۱۹۳۳۳	۱۹۳۳۰	۱۹۳۲۷
۱۹۳۳۱	۱۹۳۲۹	۱۹۳۲۰	۱۹۳۳۲
۱۹۳۲۵	۱۹۳۲۸	۱۹۳۳۵	۱۹۳۲۱
۱۹۳۳۳	۱۹۳۲۴	۱۹۳۲۳	۱۹۳۲۹

اگر کوئی ملازم بار بار بھاگ جاتا ہو

اگر کوئی ملازم بار بار بھاگ جاتا ہو اور مالک یہ چاہتا ہو کہ وہ ملازمت پر رکا رہے تو اس نقش کو لکھ کر اس کے نیچے اس ملازم کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں اور اس کو کسی پتھر کے نیچے اسی دفتر یا اسی فیکٹری میں دبا دیں، انشاء اللہ اس کے بعد وہ ملازمت چھوڑ کر بھاگنے سے باز رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۷۴	۲۲۷۹	۲۲۷۲
۲۲۷۳	۲۲۷۵	۲۲۷۷
۲۲۷۸	۲۲۷۱	۲۲۷۶

فلاں ابن فلاں

مفرور کوفی الفور بلانے کے لئے

اگر کوئی شخص گھر سے فرار ہو گیا ہو تو اس کو فی الفور بلانے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اس کے گھر میں لٹکا دیں اور تعویذ کو ہرے کپڑے میں پیک کر لیں، انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر وہ واپس آ جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۹	۲۵۳	۲۵۶	۲۳۲
۲۵۵	۲۳۳	۲۳۸	۲۵۳
۲۳۳	۲۵۸	۲۵۱	۲۳۷
۲۵۳	۲۳۶	۲۳۵	۲۵۷

فلاں ابن فلاں واپس آ جائے

زنا، شراب، چوری، سٹے بازی جیسی برائی سے نجات دلانے کے لئے

اگر کوئی شخص زنا، شراب نوشی، چوری، جوا، سٹے بازی جیسے مذموم گناہوں میں مبتلا ہو تو اس کے گلے میں یہ تعویذ کالے کپڑے میں کر کے ڈال دیں، انشاء اللہ بہت جلد ان گناہوں سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۱۰۱۷۷۹	۱۰۱۷۸۳	۱۰۱۷۸۶	۱۰۱۷۷۲
۱۰۱۷۸۵	۱۰۱۷۷۳	۱۰۱۷۷۸	۱۰۱۷۸۴
۱۰۱۷۷۴	۱۰۱۷۸۸	۱۰۱۷۸۱	۱۰۱۷۷۷
۱۰۱۷۸۲	۱۰۱۷۷۶	۱۰۱۷۷۵	۱۰۱۷۸۷

ازالۂ عشق وازالۂ شہوت

اگر کوئی کسی کے ناجائز عشق میں مبتلا ہو یا اس میں حد سے زیادہ شہوت ہو جو اس کے لئے معصیت کا سبب بنتی ہو تو اس اسماء الٰہی جن میں 'ی' آتا ہو گلاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر انہیں تازے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں اور اس عمل کو کسی دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ مذکورہ بیماری سے نجات ملے گی۔ اسماء الٰہی یہ ہیں: یا حلیم، یا کریم، یا رحیم، یا مجید، یا علیم، یا قدیر، یا خبیر، یا علی، یا عظیم، یا حمید، یا محصی وغیرہ۔

رفع عشق کے لئے

اگر کوئی نوجوان کسی لڑکی یا عورت کے عشق میں مبتلا ہو اور اس سے نکاح ہونا ممکن نہ ہو لیکن وہ نوجوان اپنی محبوبہ کو بھول جانے پر قادر نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس عمل کو اختیار کرے، انشاء اللہ اس کے دل و دماغ سے محبوبہ کا خیال نکل جائے گا اور وہ دیوانگی اور جنون عشق سے نجات پالے گا۔

سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر ان حروف کو لکھ کر چاٹ لے، ا ب ق ا ل و ہ و ل و ر ک م و اس کے بعد ایک یہ آیت پڑھ کر اپنے دل پر دم کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۔ وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۔ كَذَٰلِكَ يُنسَىٰ ۔ فلاں ابن فلاں۔

سامان فروخت کرنے کے لئے

جو سامان فروخت نہ ہوتا ہو اس سامان پر ایک مرتبہ دعاء برکتیہ پڑھ کر قرآن حکیم کی اس آیت کو چار مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں، انشاء اللہ اس سامان کو خریدنے کے لئے گراہک آنے شروع ہو جائیں گے۔ آیت یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۔ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بانجھ پن کے لئے

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر لال کپڑے میں پیک کر کے اپنی کمر میں باندھ لے، انشاء اللہ تین چار ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔

بہو ہو ہو ہو ہو ہو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم
علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین

دردِ ناف کے لئے

اگر کسی شخص کی ناف ٹل جاتی ہو یا ناف میں درد رہتا ہو تو اس وقت جب ناف اپنی صحیح جگہ پر ہو تو اس نقش کو تیار کر کے اس پر ایک بار دعاء بر ہتیہ پڑھ کر دم کر دیں اور نقش کو ناف کی جگہ پر باندھ دیں، انشاء اللہ پھر ناف نہیں ٹلے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

واللہ	غالب	علیٰ	امرہ
غالب	علیٰ	امرہ	ولکن
علیٰ	امرہ	ولکن	لا
امرہ	ولکن	لا	یبصرون

عجیب وغریب استخارہ

اگر کسی کام کے لئے یہ دریافت کرنا ہو کہ اس کو کرنا چاہئے یا نہیں یا فلاں سفر کرنا چاہئے یا نہیں، یا فلاں لڑکے سے اپنی بیٹی کا رشتہ کرنا چاہئے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک بار درود شریف پڑھ کر ایک بار دعاء بر ہتیہ پڑھیں، پھر اسم مبارک یاعلی لکھ کر ایک دائرہ بنا دیں، پھر ایک سانس میں اس دائرے کے چاروں طرف نقطے لگا دیں، جب سانس ٹوٹ جائے تو نقطے لگانا بند کر دیں، اس کے بعد ان نقطوں کو شمار کریں، اس طرح کے نو کا پہاڑہ پڑھیں، مثلاً نو اکم نو، نو دونی اٹھارہ، نو تیا ستائیس، کسی جگہ جا کر جب پہاڑا پورا نہ ہو تو دیکھیں کہ کتنے نقطے بچ رہے ہیں، اگر ۱، ۲، ۶، ۸، بچ رہے ہوں تو اس کام کو یقین کے ساتھ کر لیں، کامیابی ملے گی اور کام میں خیر ہوگی، اگر چار باقی رہیں تو کام کر بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی۔ اگر ۳، ۵، بچیں تو اس کام کو ہرگز نہیں کرنا چاہئے، اگر کچھ بھی نہ بچے تو کام کر سکتے ہیں لیکن اس کام میں خاطر خواہ خوشی نہیں مل سکتی۔

زیارتِ ارواح

اگر کسی خاص روح سے بات کرنی ہو اپنے ماں باپ سے یا دیگر مرحوم رشتے داروں سے ملاقات کا شوق ہو یا کسی نبی یا ولی سے بات کرنے کی خواہش ہو تو عشاء کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں کپڑوں پر عطر لگا کر سورۂ والشمس، سورۂ واللیل اور سورۂ اخلاص کو سات سات مرتبہ پڑھیں، پھر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ رُوْحَ فلاں. فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لیں جس سے ملاقات کی خواہش ہو، اس کے بعد یہ پڑھیں: وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ۔ اس عمل میں پہلی ہی رات میں کامیابی ملتی ہے ورنہ تیسری رات میں تو مل ہی جائے گی ہے، لیکن بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر چھ راتوں میں کامیابی نہ ملے تو ساتویں شب میں بھی یہ عمل کرنا چاہئے۔ ساتویں شب میں لازماً کامیابی مل جائے گی۔

حاسدوں کی زبان بندی کے لئے

اگر حاسدوں کی زبان بند کرنا ہو تو زوال ماہ کے اوقات میں جس وقت قمر برج عقرب میں ہو یا ماہ کا وقت ہو تو حسبِ تصویر دما موم رکھ کر اس عزیمت کو لکھے۔ اور اس کے چاروں طرف دعاء بر ہتیہ لکھ دے اور اس کو اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں انشاء اللہ حاسدوں اور بدخواہوں کی زبان پر تالہ پڑ جائے گا۔ ایک حرف بھی وہ زبان سے نہیں نکال سکیں گے۔

۷۸۶

قُل ھو اللّٰہ ماشاء اللّٰہ. حسبی اللّٰہ تعالیٰ اللّٰہ صدق اللّٰہ توکلت علی الحی الذی لایموت ان اللّٰہ و ملئکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین آمنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما. و الٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم. لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم. فسیکفیکھم اللّٰہ وھو السمیع العلیم بستم بحق کھیٰعص بستم بحق حمعسق بستم زبان ھمه بد گویان دشمنان و غمازان صاحب این دعا را بحق لا الٰہ الا اللّٰہ بستم کردم بحق محمد رسول اللّٰہ بستم بحق طٰہٰ بحق تبارک الذی بیده الملک بستم بطن یاسین واللّٰہ المحکم بستم بقاف والقرآن المجید بستم بنون والقلم وما یسطرون بستم بحق والتین والزیتون بحق ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ء ی بستم بحق قل ھو اللّٰہ احد اللّٰہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد ابستم زبان ھمیشه بد گویان صاحب این تعویذ ھذا لاتحرک به لسانه لتعجل به یاغیاث المستغیثین صم بکم عمی فھم لایبصرون ان شر الدواب عند اللّٰہ الصم البکم الذین لایعقلون.

بعض اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ اس نقش کے چاروں طرف دعاء بر ہتیہ لکھنے کے بجائے اگر تین مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں تب بھی اس کے نتائج بہت جلد برآمد ہوتے ہیں۔

عملِ فتوحات

نوچندی جمعرات سے بہ نیت زکوٰۃ ''یامنعم'' ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، چالیس دن انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، اور اس نقش کو اپنے ... میں ڈال لیں اور ایک نقش اپنے گھر میں لٹکا لیں، انشاء اللہ اس قدر فتوحات ہوں گی کہ عقل حیران ہوگی۔ دونوں نقش ہرے کپڑے ... پیک ہوں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۲	۳۵	۲۸	۵۱	۴۴
۴۳	۳۱	۳۳	۳۲	۵۰
۳۹	۳۷	۴۰	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۶	۳۹	۳۷
۳۶	۴۹	۵۲	۴۵	۳۸

چوری سے حفاظت

اگر گھر کے دروازے پر یہ عبارت لکھ کر چپاں کردیں تو گھر چوری اور ڈکیتی سے محفوظ رہے۔ عبارت یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ حفیظ لطیف قدیمٌ اَزَلیٌ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَام

حاضرات کا عمل

حاضرات کی سیاہ کو بلیک سائیل یا گوندھ لگا کر کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر لگا کر کسی تنہائی کی جگہ بٹھا دیں، حاضرات کے وقت آسمان پر ابر نہیں ہونا چاہئے، بچے کو بٹھا کر ایک بار دعاء برہتیہ پڑھ کر بچے کے چاروں طرف دم کردیں، بچے کے چہرے پر اور اس کے انگوٹھے پر بھی دم کردیں، پھر بچے پر مندرجہ ذیل عزیمت پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور بچے سے پوچھیں کہ اسے کوئی چیز نظر آئی ہے یا نہیں؟

اگر نظر نہ آئے تو پھر ایک بار مذکورہ عزیمت پڑھ کر صرف بچے کے انگوٹھے پر دم کریں، اور بچے سے پوچھیں کہ اس کو کچھ نظر آیا ہے یا نہیں؟ اس بار بچے کو کوئی شخص نظر آئے گا، بچے سے کہیں کہ اس شخص سے کہو کہ میدان صاف کرکے دربار لگائے، پھر کہیں کہ بادشاہ کو بلائے، بادشاہ آکر تخت پر بیٹھ جائے گا، جب بادشاہ تخت پر بیٹھ جائے تو عامل بادشاہ کی خدمت میں اپنا سلام پیش کرے، پھر کہے کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، بادشاہ کے گا پوچھو میں بتاؤں گا، پھر عامل جو کچھ بھی پوچھے گا بادشاہ کی طرف سے اس کا جواب ملے گا، جب عامل کی بات پوری ہوجائے تو بادشاہ کو رخصت ہونے کی اجازت دیں، یہ حاضرات شیشے پر، پانی پر، چراغ کی لو پر بھی کی جاسکتی ہے۔

عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَجِبْ يَامَهَايِلُ يَاعَمَايِلُ يَاقَتَايِلُ يَاسَايِلُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اُحْضُرُوا لِلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ حَدُوْشِ مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّيَاطِيْنِ اُحْضُرُوا بِجَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوا بِجَانِبِ الْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوا اُحْضُرُوا يَامَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ حاضر شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ حاضر شو۔ اس عزیمت کو دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں، لیکن بہتر یہ ہے کہ عامل اس کو حفظ یاد کرلے اور بغیر دیکھے اس عزیمت کو کچ تلفظ کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔

دعوتِ برہتیہ

از قلم: روحانی اسکالر علامہ حکیم صوفی غلام سرور شباب قادری

نئی شائع ہونے والی کتاب "کلید رموز مخفی" کا ایک باب

عبرانی سریانی کی مشہور و معروف دعوت برہتیہ میں اٹھائیس اسماء ہیں، جو حروف ابجد اور منازل قمر سے منسوب ہیں۔ ہر اسم کے بے شمار خواص اور افعال ہیں۔ روحانیت کے نصاب میں دعاء برہتیہ کی دعوت شامل ہے۔ اس وقت تک کوئی عامل، عامل نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ دعا مذکورہ کی ریاضت نہ کرے۔ یہ ایک ایسی عظیم دعا ہے جسے زمانہ قدیم کے حکماء، قدماء نے عہد قدیم اور میثاق عظیم کے نام سے بھی موسوم کرکے بیان کیا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ ایک طلسم المیثاق العظیم، سر المصون، الکنز المخزون، الکبریت الاحمر سے بھی زیادہ بیش قیمت اور اہمیت کی حامل ہے تو اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہے۔ دعائے برہتیہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی، پھر ان کے بعد ان کے وصی و جانشین حضرت آصف بن برخیا کو امانت اور وراثت نبوت کے طور پر ملی۔ ان کے بعد حکیم فقطیر یوس کو اور اس کے شاگردوں کی طرف منتقل ہوتی ہوئی عہد حاضر کے اکابر و مشائخ تک پہنچی ہے۔ عہد قدیم کے تمام عاملین و کاملین اپنی اپنی کتب اور رسائل میں اس عظیم دعا کا ذکر بڑی تفصیل سے کیا ہے۔ ہماری ذاتی لائبریری میں جو کتب موجود ہیں ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں جن میں دعائے برہتیہ کے اسماء کا ذکر موجود ہے۔ "منبع اصول الحکمۃ" از امام ابی العباس احمد بن علی البونی "اعاثۃ المظلوم کشف اسر العلوم" از سید عبد الفتاح الطوخی المصری۔ اسی مصنف نے اپنی ان کتب میں بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ "الکباریت فی اخراج العفاریت، سحر الکہان فی حضور الجان، والبیان فی علمی الکوتشبۃ و الفقحان، احکام الحکیم فی علم التنجیم والنجاح فی علوم النفس والتنویم" نے اپنی ان کتب میں "الخاتم السلیمانی والعلم الروحانی الطب الروحانی للجسم الانسانی الغزالی الکبیر" اور محی الدین ابن عربی نے "الکبریت الاحمر" میں اس دعا کا ذکر کیا ہے۔ علاوہ ازیں امام بونی نے "شمس المعارف الکبریٰ" میں استاذ الکبیر الشیخ علی ابو الحسن الاہ مرزوقی نے اپنی کتاب "الجواہر اللماعافی استحضار ملوک الجن فی الوقت والساعۃ" میں استاذ السحر یطی نے "غایت الحکیم" میں ابو العلاء یحییٰ نے "الطب والحکمۃ" میں الشیخ محمد الشافعی الحنفی نے "السر المعطروف فی علم بسط الحروف" میں الشیخ علی بن محمد العند جانی نے "جوامع الاسرار الروحانیۃ" میں علامہ محمد رفیق زاہد نے "طلسمات کی دنیا" میں حضرت کاش البرنی نے "عامل کامل" میں خواجہ حسن نظامی نے "کشف الاسرار المخفی" میں حضرت برعلی ابن سینا نے اپنے "مجربات" میں اس عظیم دعا کا ذکر کیا ہے۔ ان کتب کے علاوہ بھی بے شمار کتب میں اس جلیل القدر دعا کا ذکر موجود ہے۔ ہم نے اپنی کتب "فیضان القرآن، رموز عہد موم، مصباح الارواح، روحانی خطوط، نقش لوح محفوظ" میں اس عظیم دعوت کے چند اعمال درج کئے ہیں مگر یہاں ہم جو عمل بحث کرنے جارہے ہیں وہ کتاب بے شمار کتب سے بے نیاز کردے گی۔ ہر عامل کا عمومی دعائے برہتیہ بغیر ادھورہ اور نامکمل ہے۔ اس دعا کے عامل کے حکم سے کوئی موکل جنات، عفریت، سرکش اور شیاطین روگردانی نہیں کرسکتا اور کسی عمل میں اسے ناکامی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ جتنی عزیمتیں اور قسمیں روحانیہ میں ہیں، ان تمام سے اس کا عامل بے پرواہ ہوجاتا ہے، تمام اعمال میں اس کا عامل تصرف کرسکتا ہے، موکلات، اعوان کو حاضر کرنے اور ان سے کام لینے کے سلسلہ میں جن کو حاضر اور غائب کرنے میں لوگوں کو بیمار کرنے اور شفا دینے میں، اعمال خیر و شر ہر قسم میں کامیابی و کامرانی ہوتی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ عصر حاضر کے عاملین نے اس عظیم دعا کی طرف کم توجہ دی ہے۔ ان اٹھائیس اسماء کے عرب کا سلسلہ آن روحانیت کے لئے رہا ہے کیونکہ تمام اسماء سریانی

زبان میں ہیں ان اسماء کے اعراب درست کرنے کے سلسلے میں گزشتہ ربع صدی ہم نے ان کی تحقیق پر صرف کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل و کرم فرمایا یہ عظیم تحقیق قارئین کی نذر کر رہے ہیں تاکہ آنے والی نسلوں کے کام آسکے۔

جس کا مستقبل جاننا چاہو اس کا ماضی جاننے کی کوشش کرو کیونکہ افراد و اقوام کا ماضی ان کے مستقبل کا عکاس ہوتا ہے۔ الحمد للہ کہ ادارہ سے اسلاف نے ماضی میں بھی علوم روحانیہ کی تحقیق پر بہت زیادہ کام کیا ہے۔ ان کا ماضی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ ہمیں بھی اپنے اسلاف کی اس عظیم روش کو قائم رکھنا ہے۔ روحانی پرچے کے ان تمام اسماء پر حرف کے اعراب کی تحقیق تفصیل سے درج کی جاتی ہے۔ مستقبل کے متلاشیان روحانیت کے لئے اور عصر حاضر کے عاملین و کاملین کے لئے ایک عظیم روحانی تحفہ ہے۔ علوم روحانیہ و عملیہ کی بنیاد روحانی پرچے ہے۔ جس نے بنیاد مضبوط کر لی اس کا علم کامل ہوا اور اس کا عمل تیر بہدف ہوا۔

پہلا اسم بِرْهَتِيَةٌ بروزن فِعْلِلَةٌ

ب موحدۃ مکسورۃ	یعنی	زیر	والی۔ با
را ساکنۃ	یعنی	جزم	والی۔ را
ھا مفتوحۃ	یعنی	زبر	والی۔ ھا
مثناۃ فوقیۃ مکسورۃ	یعنی	زیر	والی۔ تا
یا ساکنہ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ھا مکسورۃ منونۃ	یعنی	دوزیر	والی۔ ھا

دوسرا اسم كَرِيرٌ بروزن فَعِيلٌ

ک۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ کاف
ر۔ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ را
ی۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ر۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ را

تیسرا اسم تَتْلِيهٍ بروزن تَفْعِيلٍ

ت۔ مثناۃ فوقیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ تا
ت۔ مثناۃ فوقیۃ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ تا
ل۔ مکسورۃ	یعنی	زیر	والا۔ لام
ی۔ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ہ۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ ہا

چوتھا اسم طُورَانٌ بروزن فُعْلَانٌ

ط۔ مہملہ مضمومہ	یعنی	پیش	والا۔ طا
و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ واو
ر۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ را
ا۔ جو ہمزہ نہیں	یعنی	بغیر اعراب کے	کوئی اعراب نہیں
ن۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ نون

پانچواں اسم مَزْجَلٌ بروزن مَفْعَلٌ بفتح العین

م۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ میم
ز۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ زا
ج۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ جیم
ل۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ لام

چھٹا اسم بَزْجَلٌ بروزن فَعْلَلٌ

ب۔ موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
ز۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ زا
ج۔ مفتوحہ موحدہ	یعنی	زبر	والا۔ جیم
ل۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ لام

ساتواں اسم تَرْقَبٌ بروزن تَفْعَلٌ

ت۔ مثناۃ فوقیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ تا
ر۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ را
ق۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ قاف
ب۔ موحدہ منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔ با

آٹھواں اسم بَرْهَشٌ بروزن فَعْلَلٌ

ب۔ موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
ر۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ را
ہ۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ ہا
ش۔ معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ شین

نواں اسم غَلْمَشٌ بروزن فَعْلَلٌ

غ۔ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ غین
ل۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ لام
م۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ میم
ش۔ معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ شین

دسواں اسم خُوطِيرٍ بروزن فُوعِيلٍ

خ۔ معجمہ مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔ خا
و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ واو
ط۔ مہملہ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ طا
ی۔ مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ر۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ را

گیارہواں اسم قَلْنَهُودٍ بروزن حَضْرَمُوتٍ

ق۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ قاف
ل۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ لام
ن۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ نون
ہ۔ مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔ ہا
و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ واو
د۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ دال

بارہواں اسم بَرْشَانٌ بروزن رَحْمٰنٌ

ب۔ موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
ر۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ را
ش۔ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ شین
ن۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ نون

تیرہواں اسم كَطْهِيرٍ بروزن تَكْرِيمٍ

ک۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ کاف
ط۔ مثالۃ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ طا
ہ۔ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ ہا
ی۔ مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ر۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ را

چودہواں اسم نَمُوشَلْخٌ بروزن [illegible]

ن۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ نون
م۔ مضمومہ	یعنی	پیش	والا۔ میم
و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ واو
ش۔ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ شین
ل۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ لام
خ۔ معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔ خا

پندرہواں اسم بَرْهَيُولَا بروزن [illegible]

ب۔ موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
ر۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ را
ہ۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ ہا
ی۔ مثناۃ تحتیہ مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔ یا
و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ واو
ل۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ لام
ا	یعنی	بغیر اعراب کے	آخر میں الف

سولہواں اسم بَشْكَيْلَخٌ بروزن [illegible]

ب۔ موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
ش۔ معجمہ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ شین
ک۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ کاف
ی۔ مثناۃ تحتیہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ل۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ لام
خ۔ معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔ خا

سترہواں اسم قَرْمَرٌ بروزن فَعْلَلٌ

ق۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ قاف
ر۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ را
م۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ میم
ر۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔ را

اٹھارہواں اسم اَنْغَلَلِيطٌ بروزن [illegible]

ا۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ الف
ن۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ نون
غ۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ غین
ل۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ لام
ل۔ مکسورہ	یعنی	زیر	والا۔ لام
ی۔ مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ط۔ مہملہ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ طا

انیسواں اسم قَبرات بروزن [illegible]

ق مفتوحہ	یعنی	زبر	والا قاف
ب موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی با
ر مفتوحہ	یعنی	زبر	والی را
ر مفتوحہ	یعنی	زبر	والی را
ا بغیر حرکت درمیان میں الف	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف
ت مثناۃ فوقیہ منونہ	یعنی	دوزبر	والی تا

بیسواں اسم غیاہا بروزن حیاہا

غ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا غین
ی مثناۃ تحتیہ مفتوحہ	یعنی	بغیر اعراب کے	بغیر اعراب کے الف
ہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی ہا
ا آخر میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف

اکیسواں اسم کیدھولا بروزن فیعولا

ک مفتوحہ	یعنی	زبر	والا کاف
ی مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی یا
د مہملہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی دال
ھ مضمومہ	یعنی	پیش	والی ہا
و ساکنہ	یعنی	جزم	والی واؤ
ل مفتوحہ	یعنی	زبر	والا لام
ا آخر میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف

بائیسواں اسم شمخاہر بروزن جبرائیل

ش معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا شین
م ساکنہ	یعنی	جزم	والا میم
خ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی خا
ا درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف
ہ مکسورہ	یعنی	زیر	والی ہا
ر منونہ	یعنی	دوزبر	والی را

تیئیسواں اسم شمخاہیر بروزن جبرائیل

اسم شمخاہر کی (ہ) کے بعد (ی) کا اضافہ ہے اور (ی) پر جزم ہے

ش مفتوحہ	یعنی	زبر	والا شین
م ساکنہ	یعنی	جزم	والا میم
خ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی خا
ا درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف
ہ مکسورہ	یعنی	زیر	والی ہا
ی مثناۃ ساکنہ	یعنی	جزم	والی یا
ر منونہ	یعنی	دوزبر	والی را

چوبیسواں اسم بکھطھونیہ بروزن مفعولیہ

ب موحدہ مکسورہ	یعنی	زیر	والی با
ک مفتوحہ	یعنی	زبر	والا کاف
ھ ساکنہ	یعنی	جزم	والی ہا
ط مہملہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی طا
ھ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی ہا
و ساکنہ	یعنی	جزم	والی واؤ
ن مفتوحہ	یعنی	زبر	والا نون
ی مثناۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی یا
ہ منونہ	یعنی	دوزبر	والی ہا

بعض ماہرین نے (ہ) ثانیہ ساکنہ یعنی (جزم) کے ساتھ۔ (و) مفتوحہ یعنی (زبر) کے ساتھ (ی) مثناۃ مشددہ مفتوحہ یعنی (شدزبر) اور بعد میں (ت) مکسورہ منونہ یعنی (دوزیر) کے ساتھ لکھا ہے۔ اور بعض عاملین نے بروزن مفعولیۃ تحریر کیا ہے۔ (ط) مضمومہ یعنی (پیش) کے ساتھ اور (ہ) کے گرانے سے اور بعض نے بکھطھوبہ ساتھ زیادتی (ہ) یعنی (جزم) کے اور (ط) مفتوحہ کے لکھا ہے۔ مگر اول الذکر جیسا کہ ہم نے تحریر کیا ہے درست اور تحقیق شدہ ہے۔

پچیسواں اسم بشارش بروزن مناصر

ب موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی با
ش معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا شین
ا درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف
ر مکسورہ	یعنی	زیر	والی را
ش معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والا شین

ستائیسواں اسم طُونش بروزن مُہند

ط مضمومہ	یعنی	پیش	والا طا
و ساکنہ	یعنی	جزم	والی واؤ
ن مفتوحہ	یعنی	زبر	والا نون
ش معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والا شین

بعض عاملین نے طُوش بروزن غُوف اور بعض نے طُرش بروزن قُرش اور بعض نے طوباش بروزن طوغال تحریر فرمایا ہے۔ مگر اول الذکر جیسا کہ ہم نے طُونش تحریر کیا ہے تحقیق کے مطابق درست ہے۔

اٹھائیسواں اسم شمخابازوخ بروزن فعلافعول

ش معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا شین
م ساکنہ	یعنی	جزم	والا میم
خ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی خا
ا درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف
ب موحدہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی با
ا درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے الف
ز مضمومہ	یعنی	پیش	والی زا
و ساکنہ	یعنی	جزم	والی وا
خ معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والی خا

دعاء برہتیہ کے اٹھائیس اسماء جو روحانیت کے عظیم فوائد کے حامل ہیں تحقیق شدہ آپ کے سامنے ہیں۔ درست اعراب ہر اسم کے حروف کی تعداد اور ہر حرف کے اعراب کی وضاحت کردی گئی ہے۔ اب دعائے برہتیہ کے اٹھائیس اسمائے مبارکہ تحریر کرتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

دعائے برہتیہ کے اٹھائیس اسماء

۱-سَرقَبْد ۲-تَمرہِر ۳-تَمیلہ ۴-طَوراد ۵-مَزخل ۶-برخل ۷-ترب ۸-برغش ۹-غلغش ۱۰-خوطیر ۱۱-قلنھود ۱۲-برشان ۱۳-کظہیر ۱۴-نموشلخ ۱۵-برہولا ۱۶-بشکیلخ ۱۷-قزمز ۱۸-انغلالیط ۱۹-قبرات ۲۰-غیاہا ۲۱-کیدھولا ۲۲-شمخاہر ۲۳-شمخاہیر ۲۴-شمہاہیر ۲۵-بکھطھونیہ ۲۶-بشارش ۲۷-طونش ۲۸-شمخابازوخ۔

دکان کی خیر و برکت کے لئے

اس نقش کو دکان کے چاروں کونوں میں آویزاں کریں۔ انشاء اللہ خوب برکت ہوگی اور کاروبار میں بھی اضافہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۲	۵۵۵	۵۶۰
۵۵۷	۵۵۹	۵۶۱
۵۵۸	۵۶۳	۵۵۶

دکان کی ترقی کے لئے

دکان کی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل نقش دو تیار کئے جائیں۔ دونوں کو ہرے کپڑے میں پیک کریں۔ ایک مالک کے داہنے بازو پر باندھ دیں اور ایک نقش دکان میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ دکان میں ترقی ہوگی۔ نقش کو اگر چاندی کی تختی پر کندہ کرائیں تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۰	۱۶۳	۱۶۰	۱۵۷
۱۶۱	۱۵۶	۱۵۱	۱۶۲
۱۵۵	۱۵۸	۱۶۵	۱۵۲
۱۶۴	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۹

دفینے کی معلومات

سورۂ بقرہ کی آیت ذیل کے ساتھ ایک کاغذ پر لکھیں پھر سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس جگہ چھوڑ دیں جہاں دفینے کا گمان ہو۔ بعض کاملوں نے یہ فرمایا ہے کہ اس مرغ کی گردن میں تعویذ باندھیں جس کے سر پر دو تاج ہوں اور مرغ اذان کا عادی ہو تو بہتر ہے۔ دفینے سے مراد خزانہ یا گڑا ہوا مال ہے۔

آیت یہ ہے:

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

آقا حسنین احمد

جس طرح پاکیزہ شبنم کے قطرے مرجھائے ہوئے پھول کو تازگی بخشتے ہیں۔ اسی طرح آل رسول معصومین علیہم السلام اللہ تعالیٰ سے دعا مایوس دلوں کو روشنی بخشتی ہے۔

۲۰۱۰ء میں مجھے ایران عراق کے تمام مقامات مقدسہ کی زیارت کا شرف نصیب ہوا۔ جب میں نجف اشرف میں امام متقین امیر المومنین باب مدینۃ العلم حضرت علی علیہ السلام کے روضہ میں حاضر ہوا تو اجازہ، سلام، زیارت تعقیبات وعبادات کے بعد میں نے بارگاہ خداوندی میں "اسم اعظم" عطا ہونے کی استدعا کی دعا کے بعد روضہ اقدس میں رکھی ہوئی کتابوں میں سے ایک کتاب نکالی اچانک کھولی تو اسم اعظم کی آیات درج تھیں۔ میں قربان جاؤں اپنے مولائے اعلیٰ کے در پر کہ بھی طلب۔ فوراً اطلاع اس کتاب کے صفحے کی فوٹو کاپی کرالایا جو آج تک میرے پاس محفوظ ہے۔ طویل تحقیق کا نتیجہ یہ نکلا قرآن مقدس میں ۵ آیات ایسی ہیں جن کے ذکر کے بعد خدا سے دعا کی جائے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ مقصد حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ ان میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ہے جو "اسم اعظم" ہے۔ "اسم اعظم" وہ ہوتا ہے جس کا آغاز اسم ذات "اللہ" سے ہو اور اختتام بھی "ھو" پر ہو اور اسم میں کوئی نقطہ نہ ہو قرآن مقدس کی ۵ سورتیں، سورہ بقرہ، آل عمران، نساء، طٰہٰ، تغابن، کا آغاز "اللہ لا الہ الا ھو" سے ہو اور جو معیار اسم اعظم کا ذکر ہو چکا ہے اس پر پوری اترتی ہیں۔ قرآن پاک کی ۵ سورتوں میں ۵ آیات یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (۳) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا (۴) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (۵) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

علامہ مجلسی نے فرمایا کہ بعض کتب معتبرہ میں محمد بن بابویہ نے نقل کیا کہ ان کلمات کے بعد اجابت، آرزو، دعا، طلب، خواہش پوری ہونے میں کسی شک کی گنجائش نہیں۔ ان تمام آیات بالا میں "اسم اعظم" اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مشترک ہے ان میں "اللہ" اسم ذات ہے۔ علم جفر میں ہر لفظ کا کائنات کی ہر شئے کا ظاہر اور باطن ہوتا ہے۔ جس کو زبر و بینات کہتے ہیں مثلاً الف کا ظاہر ا ل ف باطن ہے باطنی حروف ال ف =30+80=110 یہ مولا علی کا ذاتی عدد ہے عالم ارض میں بچہ کسی ملک کسی نسل کسی قومیت کا ہو جب پہلی بار دروازہ علم (مدرسہ یا اسکول) میں پڑھنے جائے گا تو استاد اس کو قاعدہ کھول کر ایک عمودی لکیر پر بچے کی انگلی رکھ کر کہے گا پڑھو۔ (الف) ظاہر ہے۔ مگر باطن ل ف 110= اقرار ولایت علی ہر کائنات کا ہر استاد ہر بچہ پڑھنے پر مجبور ہے۔

اب دیکھیں علی کا باطن کیا ہے

ع	ی ن	باطنی پانچ حروف کو ترتیب دیں تو
ل	ام	ا ی م ا ن ایمان بنتا ہے۔
ی	ا	علی کا باطن ایمان ہے۔

اب دیکھیں محمد ﷺ کا باطن کیا ہے۔

م	ی م ی م ا ی م ا ل	132
ح	ا ا ل ا م	132
م	ی م	132=
د		

ال محمد کا باطن اسلام ہے

اسم ذات اللہ کا باطن کیا ہے۔

ا	ل ف	110=	علی
ل	ام	=ام ام	اماما
ل	ام		
ہ	ا		

اللہ کی رضا چاہتے ہو تو علی کی امامت کا اقرار کرو سند قرآن مقدس آیت یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ بروز محشر ہم سب کو بلائیں گے۔ ان کے اپنے اپنے امام کے ساتھ۔ (سورۂ اسرائیل آیت نمبر 21)

اصول اسم اعظم اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے استفادہ کا آسان طریقہ۔ اس اسم اعظم کا ورد کرنے سے مقصد رزق، حب، امتحان، حفظ و امان، شادی، ویزا، مقصد پہاڑ جتنا ہی کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ 40 دن میں پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔

سائل کے نام کے اعداد ابجدی قمری سے بنائیں مثلاً ح س ن ی ن ا ح م د 231 حسنین احمد عشاء کو باوضو 231 بار اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اگربتی جلا کر ورد کریں تو 40 یوم میں مقصد پورا ہوگا۔ انشاء اللہ ورد 40 شب تک پورا کریں۔ ابجد قمری کا چارٹ امامیہ جنتری میں ہوتا ہے۔

پرہیز: 40 یوم تک کچا پیاز، کچا ٹماٹر، اچار، چٹنی نہ کھائیں۔ روزانہ ورد کے بعد اپنے مقصد کی دعا کریں۔ اگر ورد نہ کر سکیں تو اصول "اسم اعظم" کی لوح لکھ کر اپنے پرس میں رکھیں۔

ایسے بھی ستایا جاتا ہے
ایسے بھی رلایا جاتا ہے

از: انتخاب عارف صدیقی

سحر (کرت) جادو، کا علم کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا خود حضرت انسان۔ تاریخ کے ذریعہ جن قوموں کا حال ہم تک پہنچا ہے ان میں زمانہ قدیم میں رومیوں اور پارسیوں کو ان علوم میں دسترس تھی۔ ان دنوں یہ علوم فلسفہ اور حکمت کا حصہ سمجھے جاتے تھے۔ رومیوں کے بعد کلدانیوں، سریانیوں، قبطیوں کے بعد پارسیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ ایسی قوموں سے یونانیوں نے سیکھا، چنانچہ فرعون لعین اور حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے حالات اس کے شاہد ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام سے قبل سحری علوم کا بہت رواج تھا اور دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔ سحر (جادو) کی قوت کا صدیوں سے زمانہ معترف رہا ہے، آج سائنٹفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے، حضرت انسان نے خلاء میں کمندیں ڈال رکھی ہیں، ایسے میں بہت سے لوگ مخفی علوم کے خلاف ہیں، لیکن بے شمار لوگ ہیں جو ان کو تسلیم کرتے ہیں، خداوند قدوس کی کائنات بہت وسیع ہے، اس طرح علوم کی بھی مختلف شاخیں ہیں، ہر علم اپنے اندر خوبیاں رکھتا ہے، اگر کسی چیز میں خوبی نہ ہو تو وہ جلد ہی ختم ہو جاتی ہے، لیکن ہم دیکھتے ہیں سحر (کرت) سفلی اور روحوں کی ملاقاتیں وغیرہ کا تذکرہ زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے، آج کا انسان روحانی علوم سے بے بہرہ ہونے کی وجہ سے ان کی صداقت کا منکر ہے۔ تاریخ کے اوراق شاہد ہیں، جادو (سحر) کے ذریعہ میاں بیوی کے درمیان لڑائی جھگڑے کرانا، بعض اوقات طلاق تک نوبت پہنچ جانا، جادو (سفلی) کے ذریعہ لڑکیوں کے رشتوں پر بندش کرانا، اس کے بعد قابل قبول لڑکیوں کے رشتے نہ آنا، بلکہ لگے لگائے رشتے ٹوٹ جانا، رشتے داروں میں اختلاف پیدا ہو جانا، پالتو جانور گائے، بھینس، بکریاں وغیرہ کا دودھ سے بھاگ جانا، شادی شدہ عورتوں کی کوکھ باندھ دینا، اس کے بعد حمل قرار نہ پانا، کسی دوا کا اثر نہ ہونا، رپورٹوں کا نارمل آنا، عقد فرج کرا دینا، اس کے بعد مرد عورت کے قابل نہیں رہتا، اس کی رجولیت اور قوت باہ تقریباً ختم ہو جاتی ہے، گھروں کا سکون ختم ہو جاتا ہے، خیر، برکت رخصت ہو جاتی ہے، چہرے بگاڑ دیے جاتے ہیں، قدرتی حسن (خوبصورتی) ختم ہو جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ متصلات سحر سفلی کے ذریعہ اللہ کے بندوں کو ستائے جاتے ہیں، ان کی خوشیوں میں زہر گھول دیا جاتا ہے۔ یہ کسی ایک علاقے کی کہانی نہیں بلکہ کسی بھی علاقے میں کسی بھی جگہ چلے جایئے، آپ کو جادو، کرت، ہانڈی، چوکی چھوٹنے کے واقعات سننے کو مل جائیں گے۔ سحر سفلی کی ستم ظریفیوں سے دنیا پریشان ہے۔ ساحرین و عاملین رقم طراز ہیں، جادو کرت وغیرہ کینسر اور ٹی بی جیسے مہلک مرض سے کم نہیں ہیں۔ اگر اس کا صحیح وقت پر صحیح علاج ہو جائے تو زائل ہو جاتا ہے اگر صحیح علاج نہ ہو تو مریض قبر کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں جادو (کرت) کا سولہ پاروں میں پانچ مقامات پر تذکرہ آیا ہے۔ جادو عربی زبان کا لفظ ہے، لغت میں سحر کے معنی مخفی اور پوشیدہ چیز کے ہیں، چنانچہ صبح کے وقت کو سحر کہتے ہیں کہ ابھی دن کی روشنی پوری طرح نمودار نہیں ہوتی اور قدرے تاریکی ہے اور بھی اصطلاح میں ایسے عجیب و غریب امور کا نام ہے جس کا وجود پذیر ہونے کے اسباب نظر سے اوجھل ہوں، یا مادی نظر سے محسوس نہ ہوں اور وہ اصل حقیقت کے خلاف خیال میں آنے لگے، اس امر کو سحر کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں (۱) نظری (۲) علوی (۳) مافوق الفطرت۔

آج کا دور بہت نازک دور ہے، ہاتھ کو ہاتھ کھا رہا ہے، خون سفید ہو چکے ہیں، بہن بھائی کی دشمن ہے اور بھائی بہن کا دشمن ہے، بیوی خاوند کو نیچا دکھانے کی کوشش میں ہے اور خاوند بیوی کو، بیٹا باپ کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور باپ بیٹے کو، ہر فرد دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش میں مصروف ہے، اس غرض کے لئے کوئی عامل کا سہارا لے رہا ہے تو کوئی کسی جدت کا تو کوئی کسی مولوی صاحب کی بارگاہ میں حاضر ہے۔ ہر طرف تاریکی ہی تاریکی ہے، غم ہی غم ہے، کوئی اخبار ہو یا رسالہ ہر طرف ظلم کی داستانیں رقم ہیں۔ بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی، اس میں جو کسر باقی تھی وہ آج کے حریص (لالچی) عاملوں نے پوری کردی،

پتہ نہیں لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں پر کیوں اس قدر سنگ دل ہو جاتے ہیں، انسانیت کا قتل اس قدر آسان کیوں ہو گیا ہے؟ یہ عجیب نظر آتا ہے ہر طرف انسانیت کے دشمن ہی دشمن موجود ہیں، کوئی ہے جو انسان کے بھلے کی بات کرے۔ آخر کوئی تو ہونا چاہئے جو انہیں صراط مستقیم دکھائے اور انسانیت کی بھی ... جب ہر طرف ظلم ہی ظلم ہو اور تاریکی ہی تاریکی ہو تو روشنی کی کرن کہاں سے نظر آئے گی؟ اور دل کی قدر تو ہو ہی جاتی ہے۔ آنکھوں کی قدر تو صاحب جب کسی کے زخموں پر مرہم رکھا جائے تو اس کے دل سے دعا ہی نکلتی ہیں۔

سحر، جادو، ٹونا، جنتر منتر جیسے الفاظ جب ذہن میں آتے ہیں تو جسم میں ایک سنسنی سی تیز سرعت دوڑ جاتی ہے اور قدیم ہندوستان بنگال کی جادوئی تاریخ و تہذیب کی جھلک نمایاں ہو جاتی ہے، جس طرح سحر جادو (کرت) کی تاریخ بابل و نینوا اور حضرت موسیٰ کے دور کے فراعنہ کے ذکر کے بغیر نامکمل رہتی ہے، اسی طرح مورخین قدیم ہندوستان (برصغیر) کا ذکر کئے بغیر تاریخ کو مرتب نہیں کر سکتے، سحر (جادو) کے حوالے سے برصغیر کا ذکر بھی اسی طرح افسانوی اور الف لیلوی تصور کا حامل ہے جس طرح قدیم بابل و نینوا کی وادیوں اور قدیم مصری تہذیب کا نام سن کر ایک جادوئی دنیا کا تصور ذہن میں ابھرتا ہے، ان جوگیوں اور رشیوں، منیوں نے ہندوستان میں سحر جادو کے ماہرین کے طور پر اپنی شناخت کروائی، خاص طور پر مندروں کے پنڈتوں اور پجاریوں نے جادو (کرت) کے عامل ہیں اسپیشلسٹ کے طور پر اپنی پہچان کروائی۔ یہ لوگ سینہ بہ سینہ اپنے علوم آگے منتقل کرتے رہے ہیں اور ان علوم کی بنیاد پر اپنی قوم اور ملک کے لوگوں کے دلوں پر راج کرتے رہے ہیں، بعض لوگ تو سحر اور جادو کے ڈر سے ان کی تعظیم و تکریم کرتے تھے اور بعض حصول علم کی خاطر اپنے علم میں سے کچھ چیزیں سکھاتے جنہیں اختیار کر کے وہ طالب آگے چل کر جادوگر کی حیثیت سے اپنے آپ کو منواتا۔

جادو (کرت) سفلی، کالے علم کی تباہ کاریاں ایک نظر میں

(آپ بیتی کہانی) چوکی چھوڑنے کی حقیقت

چوکی سے مراد یہ نہیں ہے کہ لکڑی کی کوئی چوکی یا تخت کسی کے خلاف چھوڑ دیا جاتا ہو بلکہ سفلی اور گندے عمل کے ذریعہ جو خطرناک حملہ کیا جاتا ہے اس کو چوکی (ہانڈی) چھوڑنا کہا جاتا ہے، بالعموم گندے (پلید) اور کالے میلے علم کے ذریعہ ہانڈی، چوکی، جادوگر کسی کے خلاف مخصوص راتوں میں روانہ کرتا ہے اور یہ چوکی ہانڈی نظر آتی ہے اور خود کر اس شخص کے گھر پہنچ جاتی ہے جس کو نشانہ بنانا ہوتا ہے، اس چوکی و ہانڈی کے ساتھ شیطانی قوتیں ہوتی ہیں، ہنومان کی چوکی (ہانڈی)، کالی چوکی، ہانڈی مشہور ہیں، جس شخص کو ہانڈی و چوکی کا نشانہ بنایا جاتا ہے اس کے بعد وہ شخص کسی مہلک مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے، جس کا علاج بڑے سے بڑے حکیم، طبیب، سرجن کے بس کا نہیں۔ اگر صحیح رہنمائی نہ ہو اور کوئی عامل و کامل نہ ملے تو وہ شخص جاں بحق بھی ہو جاتا ہے اگر اس میعاد میں (جو مقرر کی گئی ہے) صحیح علاج ہو جائے تو اس سحر جادو (کرت) ہانڈی و چوکی کا اثر زائل ہو جاتا ہے، بشرط عامل و کامل ہو یہ بات بھی ہمیشہ ذہن نشین رہنی چاہئے کہ دنیا کا کوئی بھی حربہ اور کوئی بھی طریقہ کسی انسان کو اس وقت تک ضرر (نقصان) نہیں پہنچا سکتا جب تک رب تعالیٰ کی مرضی نہ ہو اسی لئے بزرگوں نے فرمایا "مرضیٔ مولیٰ از ہمہ اولیٰ" ہاں یہ طے ہے کہ اس دنیا میں بندوق کی گولی اور کمان سے نکلا تیر کسی کو زخمی کر سکتے ہیں، اسی طرح جادو (کرت) ہانڈی، چوکی وغیرہ کے ذریعہ انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں، اس طرح کے عمل زیادہ تر وہ لوگ کرتے ہیں جو خنزیر کا گوشت کھاتے ہیں، شراب پیتے ہیں، اس طرح کے عمل سفلی عامل ہی کرتے ہیں۔ اللھم احفظنا من شرور الفسا۔

جنات کے ذریعہ جادو کی حقیقت

جنات کے ذریعہ جادو (کرت) کرانے کی روش تو بہت پرانی ہے، ہوتا یہ ہے کہ جو لوگ اپنی روحانی طاقت سے کسی جن کو تابع کر لیتے ہیں وہ لوگ جنات کے ذریعہ دوسروں پر سفلی اور علوی حملے کر کے ان کی زندگی اجیرن کر دیتے ہیں اور ایسے سحر زدہ لوگوں کا علاج قدرے دشوار ہوتا ہے، دشوار سے مراد ناممکن نہیں بلکہ دشوار سے مراد وقت طلب ہے اور یہ علاج ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں ہے بلکہ ایسے لوگوں کا علاج وہی عامل کر سکتا ہے جو روحانی عملیات کا شہسوار ہو اور جسے فن کی باریکیوں اور گہرائیوں کی خبر ہونے کے ساتھ ساتھ موکلین اس کے تابع ہوں، وہاں اندھے کا تیر تو کسی بھی جگہ کسی کے ذریعہ لگ سکتا ہے، حسن اتفاق کو اول درجہ نہیں دیا جا سکتا اس لئے ضروری ہے کہ جو لوگ روحانی عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ باقاعدہ اس فن کا درس لیں تاکہ موجودہ دور پر فتن میں جس میں سفلی اور میلے علم کے ساتھ ساتھ جنات کے ذریعہ سحر (کرت) کی مثالیں کافی سے زائد ہیں، خود اپنی حفاظت کر سکیں۔

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق یہ ہوتا ہے کہ آسیب زدہ پر جن، شیاطین اور ارواح خبیثہ خود مسلط ہو جاتی ہیں، مگر مسحور پر عامل جادو (کرت) اور تعویذات کے ذریعہ مسلط کرتا ہے، جادو کے منتروں میں جنات اور ارواح خبیثہ اور شیاطین کی سفلی عامل تعریف کرتا ہے اور وہ ان کی مدد کرتے ہیں، جنات و شیاطین کو خوش کرنے کے لئے عامل مختلف قسم کے بخور روشن کرتا ہے، مرغے اور بکرے کی بھینٹ دیتا ہے، جب ارواح ارضیہ مثلاً "ہنومان، لکشمی دیوی، کالی دیوی، پاروتی، گورکھ جتی" وغیرہ جادوگر کی خواہش کے مطابق کام کرتی ہیں، سحر (کرت) وغیرہ کا تعلق جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ سے ہے، جادو (کرت) کرنے والا عامل دوسروں پر جادو کے ذریعہ اس طرح کے شیطان و جنات مسلط کرتا ہے، جس سے اس کے دشمن کو جسمانی بیماری لگ جاتی ہے اور خبیث روحیں جانوروں کو مار دیتی ہیں، کاروبار تباہ ہو جاتا ہے یا گھر میں لڑائی جھگڑا نااتفاقی اور بے برکتی ہو جاتی ہے، جملہ ساتھ ہو جاتے ہیں۔

بھاری جادو کے پانچ طریق اور خصوصی علامات

بھاری قسم کے جادو کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

۱- آٹے یا مٹی یا موم کا پتلا بصورت دشمن تیار کرتے ہیں اور نام تحریر کرتے ہیں، پھر افسوں گر جادو کا عمل پڑھ کر اس عمل کے بیر، دیوی، دیوتا یا خبیث روح کو دعوت دیتے ہیں اور پتلے کے بدن میں ببول کے کانٹے یا سوئی چبھوتے ہیں اور اپنے جادو کے عمل کے موکل کو تکلیف اور دکھ پہنچانے پر مقرر کر دیتے ہیں، پھر اس پتلے کو دشمن کے مکان یا گھر میں موقع پا کر دفن کر دیتے ہیں، پس جب یہ گنڈا دفن ہو جاتا ہے تب سے بیچارہ جس کے نام یہ جادو کا عمل کیا گیا ہے، دن رات ایسی حالت میں رہتا ہے کہ اس کے جسم میں جا بجا سوئیاں چبھتی ہیں اور بدن میں چیونٹیاں چلتی معلوم ہوتی ہیں، تمام بدن میں گرمی کی حالت بڑھ جاتی ہے اور بدن میں آگ جیسی تپش رہتی ہے، گرمی سے دل گھبراتا ہے اور سحر زدہ بے قرار اور پریشان رہتا ہے، موثر علاج نہ ہو سکے تو یہ علامات روز بروز بڑھتی ہیں اور آخر جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

۲- اس دوسری قسم کے جادو کرنے والے ایک کوزہ سفال آب نارسیدہ لے کر مطلوبہ فرد کا ایک پتلا یا گڈا آٹے، یا مٹی یا موم سے بنا کر رکھتے ہیں اور اس کوزہ میں پتلے کے ہمراہ سات قسم کی مٹھائی اور پھول رکھ کر ایک مٹی کا دیا یا چراغ لے کر اس میں روشن تیل ڈال کر اسے جلا کر گرد و نواح میں رکھ دیتے ہیں، پھر جادو کا عمل پڑھ کر کسی خبیث روح، جنات یا بھوت، پریت، ڈاکنی یا شاکنی وغیرہ کی چوکی اٹھاتے ہیں اور پتلے کے بدن میں سوئیاں چبھو دیتے ہیں اور خبیث روح کو اپنے مقصد کے پورا کرنے کی قسم دیتے ہیں۔

پھر اس کوزے کو جلتے ہوئے چراغ اور تمام سامان کو خبیث روح کی بھینٹ کے ہمراہ چلتے پانی (نہر، ندی، دریا) میں چھوڑ دیتے ہیں، پھر کیا ہوتا ہے اس جادو سے مریض جادو کا شکار ہو جاتا ہے اپنے آپ کو کھو کر ہر وقت اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کو پانی میں بہایا جا رہا ہے یا ڈوب رہا ہے، بدن خوف اور گھبراہٹ سے کانپتا ہے، مریض انتہائی بزدل ہو جاتا ہے۔

۳- دیوالی، دسہرہ یا چاند اور سورج گرہن کے اوقات میں جادوگر کسی ارواح ارضیہ کو جادو سے سدھ کر لیتے ہیں، کیوں کہ جوگیوں کا کالی، بھیرو، ہنومان، مسان، بیتال وغیرہ کو قبضہ میں لانے کے لئے یہ اوقات موثر ہوتے ہیں، جادوگر ان منتر کو سدھ کر لیتے ہیں اور ان کی بھینٹ دیتے ہیں، پھر سال بھر ان سے کام لیتے ہیں اور جب کسی انسان کو خواہ مخواہ یا بصورت بےجا تکلیف اور الم میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں تو جادو کرنے والے اپنی مدد کو خبیث روح کی بھینٹ دیتے ہیں اور اس کی چوکی چلاتے ہیں اور کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں، جس کے لئے جادو کیا گیا ہو۔

چوکی یوں چلاتے ہیں کہ کسی ٹھیکرے میں جس کا پتلا اور سامان رنج و الم رکھ کر چراغ جلا کر جادو کا عمل پڑھ کر روح خبیث کو کام پر لگاتے ہیں، اس جادو سے مریض کے تمام بدن میں درد رہتا ہے، دل گھبراتا ہے، اکثر خون کی قے آتی ہے، کبھی بھاری ہو جاتا ہے، پھر حرارت یا پاخانہ یا پیشاب کے راستے خون آتا ہے یا کم ہو جاتا ہے اور کبھی اس پر خون لگ جاتا ہے یا خون کے چھینٹے پڑتے ہیں، بدن میں حرارت رہتی ہے، موثر علاج نہ کیا جائے تو تھوڑے ہی عرصہ میں سحر زدہ مریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

۴- کسی کو کھلانے پلانے کے لئے جادو جنتر پڑھ کر لونگ ملاتے ہیں، پان کے بیڑے، کھانا، مٹھائی یا شربت وغیرہ میں دیتے ہیں، جس کو کھلا دیں گے دماغی طور پر ختم ہو جاتا ہے، کوئی کام کرنے کو اس کا دل نہیں چاہتا، وہ گھر بیٹھے ایسی حرکتیں کرنے کو یاد کرتا ہے کہ اب مر جاؤں گا، وہ گھبراتا ہے کہ ... میں

مرنا چاہتا ہوں، زیادہ وقت بے حد بیقرار رہتا ہے۔

بعض عورتیں افسوں گروں سے اپنے خاوندوں کو آرام کرنے کے لئے بھی ایسی چیزیں بھاری معاوضہ دے کر حاصل کرکے کھلا دیتی ہیں جس سے ان کے خاوند مرید بن جاتے ہیں، عورتوں کا حکم چلتا ہے اور خاوند بے چارہ بیوی کا غلام بے دام بن کے رہ جاتا ہے۔

۵۔ اس پانچویں قسم کے جادو کے عمل سے کسی شخص مرد ہو خواہ عورت، لڑکی ہو یا لڑکا ایسا دکھ پہنچاتے ہیں کہ اس سے جان جاتی ہے، ایسا جادو جس پر بھی کیا گیا ہو اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں، سر چکراتا ہے، آنکھوں میں درد، دماغ ماؤف، بدن میں سستی اور کبھی اس کی پیٹھ اور شانوں کے درمیان درد ہوتا ہے اور بوجھ رکھا ہوا محسوس ہوتا ہے، یادداشت دن بدن کمزور ہونے لگتی ہے، خواب میں ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں، مریض تنہائی پسند ہونے لگتا ہے۔

مسحور پر مدفون جادو کے بداثرات

جادوگر کالا جادو عمل کرکے ان چار جگہوں پر دفن کرتے ہیں:
(۱) آگ میں (۲) قبر میں (۳) درخت پر (۴) مرگھٹ یا مسان میں۔

۱۔ آگ والے جادو سے مسحور کے دل و دماغ پر ہر وقت خوف و ہراس طاری رہتا ہے۔ نقاہت، پریشانی اور اداسی چھائی رہتی ہے، دل میں آگ لگی ہوئی ہوتی ہے، روٹی کھا نہیں سکتا ہے، چل پھر بھی سکتا ہے، آگ والے عمل کے مسحور کے جادو قدیم ہونے پر ہاتھ پاؤں سکڑ جاتے ہیں۔

۲۔ قبر والے جادو کا اثر سے مسحور بیمار اکثر سست رہتا ہے، خواب پریشان آتے ہیں، مریض کا چارپائی سے اٹھنے کو جی نہیں چاہتا، بدن میں روز بروز نقاہت بڑھ جاتی ہے، مریض سوتا بہت ہے، جسم میں درد ہوتا ہے اور کسی نہ کسی بیماری کی زد میں رہتا ہے۔

۳۔ درخت والے جادو کے اثر سے مریض کا دل ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے، کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آتی ہیں، چارپائی پر لیٹنے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی چارپائی سے نیچے گر جائے گا، ایسے سحرزدہ کو اکثر چیزیں گھومتی ہوئی نظر آتی ہیں، بعض اوقات وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی چارپائی گھوم رہی ہے، سر چکرانا شروع ہو جاتا ہے اور کبھی سر چکرانے کی وجہ سے مریض گر پڑتا ہے۔

۴۔ مرگھٹ والے جادو کے بداثرات سے مسحور کو خوفناک، ڈراؤنے خواب آتے ہیں، خوابوں میں بدروحیں اور سیاہ رنگ کی بلائیں اکثر دیکھتا ہے اور ذہن میں ہر وقت وسوسے رہتے ہیں اور مریض شکی مزاج ہو جاتا ہے، اپنے قریبی عزیزوں کی بات کا بھی اعتبار نہیں کرتا، جیسے جیسے جادو کے عمل کو عرصہ گزرتا ہے مریض مخبوط الحواس ہوتا ہے، یہاں تک کہ ایک مدت بعد بالکل پاگل اور دیوانہ ہو جاتا ہے۔

سحری اثرات کی کیفیات

سحرزدہ مریض پر مندرجہ ذیل علامات و کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱) کسی شخص کو ایک جگہ قرار نہ آئے یا کوئی عورت ماری ماری پھرے اور اسے ہر جگہ سے طلاق ملے۔

(۲) عورت کے خوبصورت ہونے کے باوجود کوئی شخص اسے نکاح میں لانے کا قصد نہ کرے۔

(۳) کسی کی عقل سلب ہو جائے

(۴) شوہر بیوی سے نفرت کرنے لگے۔

(۵) مسحور مرد و زن اور گھر والوں اور کھانے پینے، بولنے سے نفرت کرنے لگے۔

(۶) بیوی، شوہر سے نفرت کرنے لگے اور دشمن محسوس کرے، مسحور عورت اپنے بچوں سے کبھی نفرت کبھی پیار کرے، مزاج چڑچڑا ہو جائے۔

(۷) کسی کے بچے زندہ نہ رہیں۔

(۸) سحرزدہ پر ایک علامت جادو کی یہ بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اس کی ہڈیوں اور گوشت کے اندر درد ہوتا ہے اور بعض کو دردِ سر اور اسہال لگ جاتے ہیں۔

(۹) مسحور کو بعض اوقات اکیلے میں یا اندھیرے میں خوف آتا ہے اور ذہن میں طرح طرح کے وسوسے اور خیالات میں یکسوئی نہیں رہتی۔

(۱۰) مرد عورت پر جنسی فعل کے لئے قادر نہ ہو، شہوت اور قوت مردانہ باندھ دی گئی ہو۔

(۱۱) عورت مرد سے کھنچی کھنچی رہے۔

(۱۲) عورت اپنے مرد سے ہمبستری کرنے سے بھاگے۔

(۱۳) پرانے سحرزدہ مریض کا دل و دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور اکثر ہوش و حواس میں نہیں رہتا، اکثر پرانے مسحور وہمی ہو جاتے ہیں۔

(۱۴) جس مرد پر سحر، جادو ہو وہ دن بدن لاغر و بے قرار ہوتا جائے گا۔

(۱۵) مسحور عورت اور مرد دونوں کی صحبت بے کیف رہتی ہے۔

(۱۶) مال و اسباب اور کاروبار میں استحکام نہ ہو۔

(۱۷) پالتو جانور کثرت سے مرنے لگیں۔

(۱۸) گھر پر وبال نازل ہو جائے اور تمام اہل خانہ بیماریوں میں مبتلا رہیں۔

(۱۹) کسی کو پتلا، گڑیا یا بوت ڈال دیا گیا ہو۔

(۲۰) جادوگر کئی قسموں سے جادو کا وار کرتے ہیں، اگر کسی کو زندگی سے محروم کرنا ہو تو پھر اس کے اثرات جسم پر وار کرتے ہیں جس سے مجموعی طور پر آدمی کا کام نہیں رہتا، ایسے سحرزدہ بیماریوں کا مجموعہ بن جاتے ہیں، ایک بیماری سے نجات ملی تو دوسری بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں، ادویات اپنا اثر کرنا چھوڑ دیتی ہیں یا ایک دوائی پہلے کچھ فائدہ دیتی ہے اور بعد میں وہی دوائی بے فائدہ ثابت ہوتی ہے۔

(۲۱) بعض ساحر جادو کے عمل سے بدن کے خاص حصوں کو باندھ دیتے ہیں، مثلاً کسی مرد کی مردانہ قوت اور شہوت کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں، مرد اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتا، اسی طرح کی شہوت عورت پر بستہ کر دیتے ہیں، عورت کو جماع سے نفرت ہو جاتی ہے۔

(۲۲) کچھ سفلی افسوں گر لوگوں کے کاروبار کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں، چلتا چلاتا کاروبار رک جاتا ہے یا لاکھوں، ہزاروں کی آمدنی سیکڑوں پر آجاتی ہے، مشینری کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں، جس سے آئے روز نقصان ہوتا رہتا ہے اور مشینری میں ٹوٹ پھوٹ ہو جاتی ہے۔

۲۳۔ رشتہ داروں سے زیادہ مخالفتیں پیدا ہو جانے پر لوگ جادو کرنے والے کو تلاش کرکے بہت خرچ کرتے ہیں اور دوسروں کو تباہ کرتے ہیں، بعض رشتہ نہ ملنے پر لڑکی کے عقد بندی اور بخت بندی جادو کے ذریعے کروا دیتے ہیں، ایسی لڑکیوں کے رشتے کے پیغام آتے ہیں مگر بات پکی نہیں ہوتی، کسی نہ کسی وجہ سے رشتہ نہیں ہوتا اور ایسی سحرزدہ لڑکیاں بے چاری جوانی کی عمر اپنے والدین کے گھر میں ہی گزار لیتی ہیں۔

(۲۴) بعض دفعہ کنواری، خوبصورت لڑکیوں کے سرخ سیب کی مانند تروتازہ چہرے مرجھا جاتے ہیں، آنکھوں کے نیچے حلقے بن جاتے ہیں، چہرے پر سیاہیاں پڑ جاتی ہیں حتیٰ کہ چہرے کی تمام خوبصورتی آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے آنے والے لڑکی کا رشتہ ٹھکرا کر جاتے ہیں، اس لئے بھی حاسد جادو کا عمل کرواتے ہیں۔

(۲۵) سحر جادو کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جہاں میاں بیوی پیار محبت سے رہتے ہوں یا ایک مرد اپنی بیوی سے راضی ہو جائے، اس مقصد کے لئے جادو کا عمل مرد کے لئے کیا جاتا ہے۔

(۲۶) عورت اپنے خاوند کو نفرت کی نظر سے دیکھتی ہے، سحر، جادو سے پہلے اپنے شوہر کی عاشق زار ہوتی ہے، اس صورت میں سحر کا عمل عورت پر کیا ہوتا ہے۔

(۲۷) یا عورت اپنے میاں کو حیوان سے زیادہ حقیر اور منحوس سمجھتی ہے اور اس کی نظر کسی وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے وہ اسے بھیانک شکل صورت کا نظر آتا ہے۔

(۲۸) عورت کو شادی سے جادو کے ذریعے روک دیا جاتا ہے، لوگ اس کے پاس نکاح کا پیغام لے کر آتے ہیں مگر وہ انکار کر دیتی ہے، مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں۔

(۲۹) کنواری لڑکیوں کا پیغام آتا ہی نہ ہو، کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔

(۳۰) مرد اپنے گھر والوں، بیوی، بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے۔

(۳۱) ایک قسم کا سحر عورتوں کے لئے کیا جاتا ہے، عورتوں کے بچے مر جاتے ہیں، جادو کا عمل راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے، جو حاملہ کی الجھن میں وہ عمل آ جاتا ہے اس کے بچے مر جاتے ہیں۔

(۳۲) ایک قسم کا جادو بکری یا دودھ دینے والے جانوروں کے لئے کیا جاتا ہے، یہ عمل براہ راست ان جانوروں کے حمل پر اثر انداز ہوتا ہے، بچہ ادھورا گر کر اسقاط ہو جاتا ہے۔

(۳۳) ایک قسم کا جادو چوپایوں کے لئے مخصوص ہے، اس عمل سے چوپایوں کے جوڑوں میں ایک خاص قسم کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

(۳۴) ایک قسم کا جادو گائے کے لئے کیا جاتا ہے کہ وہ کسی شخص کو اپنے تھنوں کو ہاتھ نہیں لگانے دیتی اور تھنوں سے دودھ کے بجائے خون آتا ہے۔

(۳۵) ایک عمل انسان کی اولاد مارنے کے لئے کیا جاتا ہے، اس عمل کے بعد انسان کی اولاد مرنا شروع ہو جاتی ہے۔

(۳۶) ایک جادو کی قسم انسان کے شیرخوار اور چھوٹے بچوں کے لئے ہے، اس عمل کے موکل وشیاطین بچے کو دیکھ کر [illegible] وہ پانی پیتے ہی بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔

(۳۷) طالب برج سنبلہ میں منگل یا جمعہ کے دن عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے، یہ پتلا جس عورت کے الجھن میں آ جاتا ہے اس کے پیٹ سے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں، لڑکا پیدا نہیں ہوتا، اس

عمل کے موکل مغرب (افعی) کی ایک بوٹی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے عورت کو کھلا دیتے ہیں اس بوٹی کی تاثیر یہ ہے کہ اس کی اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

(۳۹) مرد کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے، وہ اپنی حقیقی طاقت سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۴۰) نئی نویلی دلہن پر بھی جادو کا اثر شوہر کو بری اور غصہ کی نظر سے دیکھتی ہے، اس قسم کے متاثرہ جوڑے میں بہت ہی نااتفاقی اور ناچاقی رہتی ہے۔

(۴۱) ایک قسم کا سحر عورتوں کے لئے مخصوص ہے کہ وہ اپنے شوہر کو برا سمجھتی ہیں۔

(۴۲) مرد کے مفاصل یعنی جوڑوں میں اچانک تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴۳) ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ عورت کے سر اور پیٹ میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(۴۴) ایک قسم جادو کی ایسی ہے کہ عورت کی شکل وصورت تبدیل ہو جاتی ہے، ایسے عمل میں جادوگر پرندہ الو کے اجزاء سے مسالہ تیار کر کے استعمال میں لاتے ہیں۔

(۴۵) عورت کے اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے، ماہواری آتی رہتی ہے مگر استقرار حمل نہیں ہوتا۔

(۴۶) ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ جس کے ذریعہ سے انسان کا مال مویشی وغیرہ سب تلف ہو جاتے ہیں۔

(۴۷) میاں بیوی اور پورے گھر میں تفریق اور عداوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴۸) گھر والوں میں محبت اور خلوص نہیں رہتا، ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔

(۴۹) مرد یا عورت کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے، ادویات اثر نہیں کرتیں۔

(۵۰) مرد اپنے عہدہ اور مرتبہ سے تنزل پر آ جاتا ہے، افسران ناراض رہنے لگتے ہیں۔

(۵۱) مرد کے پاس کوئی مال دولت نہیں رہتا، خالی ہاتھ ہو جاتا ہے۔

(۵۲) ایک قسم کا جادو عورتوں کے لئے ایسا ہے کہ وہ کسی شوہر کے یہاں جم کر نہیں رہتیں اور دوسروں سے نکاح کرتی رہتی ہیں۔

(۵۳) مرد کو جلا وطن کر دیا جاتا ہے۔

(۵۴) جو عورت صاحب حسن و جمال ہوتی ہے مگر جادو کے ذریعے اس کا حسن و جمال مسخ ہو جاتا ہے اور وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتی ہے۔

(۵۵) بچے اور بوڑھے خواب میں ڈرنے لگتے ہیں۔

(۵۶) بعض اوقات گھر میں بند الماریوں کے اندر رکھے ہوئے کپڑوں پر خون کے دھبے لگ جاتے ہیں۔

(۵۷) اور کئی گھروں میں جادو کے ذریعے آگ لگ جاتی ہے اور کافی نقصان ہوتا ہے۔

(۵۸) بعض اوقات گھر میں نامعلوم طور پر گوشت، ہڈیاں اور خون کے چھینٹے گرتے ہیں۔

(۵۹) گھر کے تمام افراد کے ذہن میں ایک انجانا سا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۶۰) بعض دفعہ جادو کے ذریعہ کنواری لڑکیوں کے سر کے بال کٹ جاتے ہیں۔

(۶۱) بکسوں میں بند کپڑوں کا تار تار ہو جانا وغیرہ سب جادو کے کرشمے ہیں۔

(۶۲) گھر میں مختلف چیزوں کا چوری ہو جانا، زیورات، نقدی وغیرہ۔

(۶۳) گھر میں کنکر اور پتھروں کی بارش ہونا وغیرہ۔

(۶۴) جسم کے کسی بھی حصے سے خون جاری ہو جاتا ہے، جو کسی دوا سے نہیں رک پاتا، خون کی قے ہونے لگتی ہے۔

نوٹ

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جادو اور کرنی کرتوت کسی بھی طرح کا مطلقاً حرام ہے، جو عاملین دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لئے جادو کرتے ہیں یا جو لوگ جادو کرنے کرانے میں کسی طرح کی مدد کرتے ہیں وہ سب کے سب گناہگار ہوتے ہیں اور اللہ کی ناراضگی مول لیتے ہیں۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جادو کسی بھی طرح کا ہو جناتی یا سفلی اس کا علاج قرآن کریم کی آیات کے ذریعہ ہو جاتا ہے۔

قسط نمبر: ۳۸

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری اہل مدینہ کے لئے باعث فخر تھی اور اہل مدینہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ ان تمام اصحاب رسول کا استقبال بھی انتہائی شان وشوکت کے ساتھ کیا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تھے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر اپنے وطن اور اپنے گھروں کو خیر آباد کیا تھا۔ یہ ایک عظیم قربانی تھی جو مہاجرین نے ادا کی تھی اور اس عظیم قربانی کا تقاضہ یہ تھا کہ ان کے ساتھ وہ حسن سلوک کیا جائے جس کی تاریخ انسانی میں کوئی نظیر موجود نہ ہو۔ چنانچہ اہل مدینہ نے مہاجرین کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جو انسانی تاریخ میں بالکل انوکھا اور نرالا تھا۔ جس شخص کے پاس دو مکان تھے اس نے اپنی خوشی سے ایک مکان کسی مہاجر کو بخش دیا۔ جس کے پاس دو بیویاں تھیں اس نے اپنی ایک بیوی کو کسی مہاجر کی خاطر طلاق دینے کی ٹھان لی تا کہ وہ مہاجر کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو سکے اور صرف یہی نہیں کہ مکان اور بیوی کو بھی قربان کر دیا بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ کر ایسی مثال پیش کی جس کی مثال قیامت تک کوئی بھی پیش نہیں کر سکتا۔ جس کے پاس دو مکان تھے اس نے مہاجرین کو دونوں مکان دکھا کر یہ کہا جو تمہیں پسند ہو اس میں تم رہو۔ اور جس کو تم ناپسند کرو گے اس میں میں رہوں گا۔ بیوی کی قربانی دیتے وقت بھی یہ کہا کہ میں اپنی دونوں بیویاں تمہیں دکھاتا ہوں، جس کو کوئی مہاجر پسند کرے گا اس کو میں شرعی طور پر آزاد کروں گا تا کہ وہ مجھ سے علیحدگی ہو اور جو بیوی مہاجر کو ناپسند اس کو میں اپنے نکاح میں رکھوں گا۔ انسانی تاریخ میں ایسی قربانی اور ایثار کی کوئی دوسری مثال نظر نہیں آتی۔ یہ ایثار ان حضرات نے کیا تھا، جن کی تربیت اس ذات اقدس نے کی تھی جس کے اخلاق اور جس کے اوصاف حمیدہ پر آسمان کے فرشتے بھی رشک کرتے تھے۔

سرکار دو عالم کی تشریف آوری سے پہلے مدینہ کو "یثرب" کے نام سے جانا جاتا تھا۔ آپ کی تشریف آوری کے بعد اس یثرب کا نام مدینۃ الرسول یعنی رسول کا شہر پڑ گیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں آ کر سب سے پہلے ایک مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس مقصد پر بھی تمام اہل مدینہ اس بات کے خواہش مند تھے کہ جو مسجد تعمیر ہونے جا رہی ہے وہ ان کی زمین پر تعمیر ہو۔ ہر شخص اس بات کا آرزو مند تھا کہ یہ مسجد اس کی ذاتی زمین پر بنے۔ لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ مسجد اس جگہ تعمیر ہوگی جہاں ان کی اونٹنی بیٹھی تھی اور جس جگہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی نے اپنے گھٹنے ٹیکے تھے وہ جگہ دو یتیموں کی تھی۔ وہ یتیم اس بات کے خواہش مند تھے کہ مسجد ان کی زمین پر تعمیر ہو جائے وہ اپنی زمین کو بطور "ہدیہ" پیش کرنے کے لئے تیار تھے لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اس جذبے کی قدر تو کی لیکن ان کی زمین بلا قیمت لینے کے لئے آپ تیار نہیں ہوئے اور آپ نے زمین کی زیادہ سے زیادہ قیمت ادا کر کے وہ زمین خریدی اور اس پر اس مسجد کی تعمیر شروع کر دی جو مسجد نبوی کے نام سے موسوم ہے۔ یہ مسجد مسلمانوں کا عظیم مرکز قرار پائی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے اسی مسجد میں بیٹھ کر ہونے لگے۔ ہجرت کے پہلے ہی سال سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ بطور خاص اس بات پر مرکوز تھی کہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد واتفاق قائم رہے۔ آپ نے اپنی حکمت عملی سے مسلمانوں کو ہر طرح کے علاقائی اور نسلی اختلاف سے بچایا اور ان میں اتفاق اور یگانگت پیدا کرنے کی کوشش کی اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کوشش کامیاب بھی رہی۔

مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ شیر وشکر بن کر رہے۔ اس زمانہ میں مدینہ کے ارد گرد دو بڑے قبیلے تھے، ایک قبیلہ اوس اور دوسرا خزرج کہلاتا تھا۔ یہ دونوں قبیلے ایک طویل عرصے سے برسر پیکار تھے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوشش سے ان دونوں کے اختلافات ختم ہو گئے اور ان دونوں میں صلح ہو گئی۔ اسی زمانہ میں آپ نے یہودیوں سے بھی کچھ ایسے معاہدے کئے جن سے امن وامان برقرار رہے۔ چنانچہ باہمی طور پر یہ طے پایا کہ دونوں ہی ان باتوں سے احتراز کریں گے جن سے ایک دوسرے کا جانی یا مالی نقصان ہوتا ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ اسی زمانہ میں ایک اور عظیم الشان کارنامہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انجام دیا وہ یہ کہ جو لوگ آپس میں ذاتی قرب اور یگانگت رکھتے تھے انہیں ایک دوسرے کا بھائی قرار دے دیا گیا۔ یہ وصف صرف دین اسلام کے حصے میں آیا کہ اس نے مواخات یعنی بھائی چارگی کی ایک عظیم روایت قائم کی۔ اس روایت کی بنا پر مہاجرین اور انصار کے درمیان ایسی اخوت اور بھائی چارہ قائم ہوا کہ جس کی مثال کسی مذہب اور کسی قوم میں نہیں ملتی۔ اس طرح ایک مہاجر کو ایک انصاری کا بھائی بنا دیا گیا۔ جب حضرت علیؓ کا نمبر آیا تو کوئی انصاری باقی نہیں رہا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ علی میرا بھائی ہے۔ اس بھائی چارے کی وجہ سے صحابہ کے درمیان وہ محبت قائم ہوئی تو جو آج تک قابل رشک ہے اور قیامت تک قابل رشک رہے گی۔

اسی طرح ہجرت کا دوسرا سال شروع ہو گیا۔ یہ بات یاد رہے کہ اس وقت تک مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس ہی تھا، وہ اسی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ اس دوسرے ہی سال میں اللہ کی طرف سے یہ حکم نازل ہوا کہ اب مسلمان کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔ یہ حکم ملتے ہی مسلمانوں نے اپنا قبلہ خانہ کعبہ کو مان لیا اور اس کے بعد وہ اپنی نمازیں خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے ادا کرنے لگے۔

یہ بات یہودیوں کو ناگوار گزری، کیونکہ یہودی بیت المقدس کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتے تھے۔ ان کا گمان یہ تھا کہ بیت المقدس ان کا ان کی قوم کا اور ان کے آباؤ اجداد کا قبلہ ہے۔ ان کی خوش گمانی یہ بھی تھی کہ محض اس بات کو لے کر وہ مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملا کر ایک متحدہ قوم بنالیں گے اور جزیرۃ العرب میں عیسائیت کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

لیکن تحویل قبلہ کی وجہ سے ان کی امیدوں اور خوش گمانیوں پر پانی پھر گیا اور وہ یہ سمجھ گئے کہ اسلام بذات خود ایک طاقت ور مذہب ہے اور دنیا میں غلبہ حاصل کرنے کے لئے اسے کسی مذہب اور کسی قوم کی محتاجی نہیں ہے۔ تحویل قبلہ مسلمانوں کے لئے ہر اعتبار سود مند ثابت ہوا۔ سب سے پہلے نتیجہ تو یہ برآمد ہوا کہ مسلمانوں کا رخ مکہ مکرمہ کی طرف ہو گیا اور جس مکہ کو وہ اللہ اور رسول کے حکم کی وجہ سے چھوڑ کر آئے تھے اس مکہ کی محبت ان کے دلوں میں پھر پیدا ہو گئی۔ جب مسلمان اس مکہ کی طرف رخ کر کے اپنی نمازیں ادا کرنے لگے تو ان کے قلوب میں مکہ کی محبت پہلے سے بھی زیادہ ہو گئی اور اسی کے ساتھ ساتھ ان کے ذہنوں میں یہ بات بھی ابھرنے لگی کہ مکہ اس وقت مشرکوں کے قبضہ میں ہے اور خانہ کعبہ میں ۳۶۰ بت رکھے ہوئے تھے اور اس کی وجہ سے خانہ کعبہ شرک اور کفر کی وجہ آماجگاہ بنا ہوا تھا۔ ذہنوں میں اس طرح کی بات ابھرنے کی وجہ سے مسلمانوں کے دلوں میں یہ جذبہ پیدا ہوا کہ خانہ کعبہ کو مشرکوں سے آزاد کرالیا جائے تاکہ اللہ کا یہ گھر جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور سے مقدس اور توحید کا گھر مانا گیا ہے آزاد ہو جائے اور ہمیشہ کے لئے یہ گھر مسلمانوں کی آبرو بن جائے اور مسلمان سکون اور اطمینان کے ساتھ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے اپنی عبادتیں کرتے رہیں۔ تحویل قبلہ کے بعد مسلمانوں میں ایک جہتی اور ہم خیالی پیدا ہوئی اور ایک دوسرے کے خیالات اور جذبات میں زبردست یکسانیت آئی اور مسلمانوں میں مکہ پہنچنے کا جذبہ بھی پیدا ہوا۔

اسلامی تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ مسلمانوں نے مدینہ میں رہ کر مکہ کی عظمتوں کو تسلیم کیا اور مکہ مکرمہ میں رہ کر مدینہ منورہ کی رفعتوں کا اعتراف کیا اور یہ صورت اس وقت تک الحمدللہ برقرار ہے اور انشاء اللہ قیامت تک برقرار رہے گی۔ حج کے موقع اور مدینہ سے والہانہ محبت کا اظہار ہر مسلمان خود بھی کرتا ہے اور اپنی آنکھوں سے اپنے مسلمان بھائیوں کے اظہار کا مشاہدہ کرتا ہے اور ہر ایک مسلمان کو یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ مدینہ اور مکہ ان کے دلوں اور ان کے دماغوں میں ایک یقین اور ایک حقیقت بن کر موجود ہے اور ان دونوں شہروں کی عظمتوں پر ایمان لائے بغیر دین اسلام پر قائم رہنا ممکن ہی نہیں ہے۔

صحابہ کی تاریخ پڑھ کر ہمیں ایک سبق یہ بھی ملتا ہے کہ اسلام نے

اعتدال اور قوت صبر وضبط کی تعلیم دی ہے اور صحابہ کرام نے زندگی کے ہر موڑ پر اعتدال کو ملحوظ رکھا ہے اور ہر ہر قدم پر صبر وضبط کا مظاہرہ کیا ہے۔ معاملہ عبادات کا ہو، تجارت کا ہو، معاملات کا ہو یا رہن سہن کا ہو صحابہ نے خود کو افراط وتفریط سے بچایا ہے اور اس اعتدال کو فوقیت دی ہے جو اسلام کو ہر حال مطلوب ہے۔ اسی طرح صحابہ کرام نے کسی بھی موقع پر صبر وضبط سے دامن چھڑانے کی کبھی غلطی نہیں کی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت کا اثر تھا کہ وہ ہر موقع پر ثابت قدم بھی رہتے تھے اور افراط وتفریط سے بھی بچتے تھے اور قوت صبر وضبط کا مظاہرہ کرتے تھے۔ اس کے نتیجے میں رب العالمین انہیں دین ودنیا کی کامیابیوں سے نوازتا تھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بنیادی تعلیم یہ تھی کہ اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی معبود ہے، وہی مالک ہے، وہی مستعان ہے۔ اس کے سوا کسی کے سامنے سر جھکانا جائز نہیں ہے۔ اس تعلیم کا پورا پورا اثر صحابہ کرام کی زندگی میں دیکھنے کو ملتا تھا۔ صحابہ شرک سے کوسوں دور رہتے تھے اور بتوں کی نجاست سے انہیں نفرت تھی اس کے باوجود خانہ کعبہ میں رکھے ہوئے ۳۶۰ بتوں کو وہ برداشت کرتے تھے اور جذبات میں بہہ کر کوئی ایسا قدم نہیں اٹھاتے تھے جس سے کوئی نتیجہ پہلے کفار ومشرکین مسلمانوں سے نفرت کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ نے خانہ کعبہ سے بتوں کو ہٹانے کے لئے فتح مبین کا انتظار کیا اور اس وقت تک امن وامان برقرار رکھنے کے لئے قوت صبر وضبط کا مظاہرہ کرتے رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صحابہ کرام نے عبادات کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کو بھی پوری پوری اہمیت اور حقوق العباد کی ادائیگی ہی کا اثر تھا کہ ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی قدر تھی۔ مال دار غریبوں سے محبت کرتے تھے اور غریب لوگ مال داروں کی مزید ترقی اور کامیابی کی دعائیں کرتے تھے۔ اس طرح صحابہ شیر وشکر بن کر رہے۔ (باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفا اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اسی کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں۔ بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو حسب ضرورت استعمال کرتے ہیں اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طھورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طھورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

قسط نمبر ۱۷

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

سالک کو چاہئے کہ رات کے آخری حصے میں تہجد کے لئے اٹھے۔

حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کا قول ہے۔ "سحر خیزی میں مرغان سحر کا تجھ پر سبقت لے جانا تیرے لئے باعث ندامت ہے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ اپنی وفات کے بعد کسی کو خواب میں نظر آئے اور فرمایا۔ "سب کشف وکرامات اڑ گئے، بس رات کے آخری حصے کے چند نفل کام آئے۔"

حضرت خواجہ ابوسعید ابوالخیرؒ کی رباعی تہجد کے بارے میں مشہور ہے۔

شب خیز کہ عاشقاں بشب راز کنند
گرد در وبام دوست پرواز کنند
ہر جا کہ درے بود بشب در بندند
الا در دوست را کہ بشب باز کنند

رات کو اٹھو اس لئے کہ عشاق رات کو راز ونیاز کرتے ہیں، دوست کے دروازے اور چھت کے اردگرد پرواز کرتے ہیں۔ ہر جگہ کے دروازے رات کو بند کر دیئے جاتے ہیں سوائے دوست کے دروازے کے کہ انہیں رات کو کھول دیا جاتا ہے۔

خواب سے بیدار ہونے کے بعد مسنون دعا پڑھے۔ بند جوتا ہو تو پہلے جھاڑے پہلے دایاں پہنے، پھر بایاں پہنے اور مسنون دعاؤں کی رعایت کرتے ہوئے بیت الخلا اور وضو سے فارغ ہو۔ (مختلف اوقات کی مسنون دعاؤں کا پڑھنا بہت اہم ہے اس میں ہرگز سستی نہ کرے، اس سے ذوق قلبی رکھنے میں آخرت ملتی ہے)

حضرت خواجہ عبید اللہ احرارؒ سے منقول ہے کہ بعد از وضو تین بار کہے۔ "خداوندا آنحضرت تو بازگشتم از ہر بدی وتقصیرے کہ بر من گزشتہ است" (اے اللہ میں نے ہر اس گناہ اور خطا سے توبہ کی جس کا میں مرتکب ہو چکا ہوں)

اس دعا کا مقصود یہ ہے کہ ظاہری طہارت کے ساتھ باطنی طہارت بھی نصیب ہو۔ اس کے علاوہ "ان تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک" کی کیفیات نصیب ہونے میں آسانی ہوتی ہے جو اس کا منتہائے مقصد بھی ہے۔

ہر مرتبہ وضو کرنے کے بعد دو رکعت صلوۃ تحیۃ الوضو پڑھا کرے۔ منقول ہے کہ معراج کے وقت نبی علیہ السلام نے جنت میں حضرت بلالؓ کے چلنے کی آواز سنی۔ واپسی پر دریافت کیا تو پتہ چلا کہ تحیۃ الوضو پابندی سے پڑھتے ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکفرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔

نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ چار رکعت، آٹھ رکعت یا بارہ رکعت تہجد ادا کرے۔ حضرت خواجہ یوسف ہمدانیؒ کا معمول تھا کہ پہلے دوگانہ میں آیت الکرسی والا رکوع اور سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھتے۔ پھر آٹھ رکعت میں دس دس آیات پڑھ کر سورۃ یٰسین مکمل کرتے۔ آخری دو رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھتے۔ (حضرت خواجہ یوسف ہمدانیؒ کی صحبت میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ نے فیضان پایا۔ آپ ان دونوں حضرات کے پیر تعلیم کہلاتے ہیں)

حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنیؒ فرمایا کرتے تھے۔ "تہجد کی نماز میں سورۃ یٰسین پڑھنے پر تین دل ملتے ہیں۔"

"رات کا دل یعنی آخری پہر، قرآن کا دل یعنی سورۃ یٰسین، انسان کا دل، ان تینوں دلوں کا اجتماع قبولیت دعا کا سبب بنتا ہے۔"

حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ کا قول ہے۔ "اگر کبھی تہجد ترک ہوجائے تو دوسرے دن نصف النہار سے پہلے نفل پڑھ لے۔ جس سالک کو اٹھنے کا یقین نہ ہو وہ نفل پڑھ کر سوئے۔"

حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاریؒ تہجد کی دعا میں درج ذیل اشعار بھی پڑھا کرتے تھے۔

چوں بدرگاہ تو خود را در پناہ آوردہ ام
یا الٰہ العالمین بار گناہ آوردہ ام
بہر دست زیں بار خود پشت دو تاہ آوردہ ام
عجز و زاری بہر عالم پناہ آوردہ ام
می نگویم کہ بودم سالہا در راہ تو
ہستم آں گمراہ اکنوں روبراہ آوردہ ام
چار چیز آوردہ ام شاہا کہ در گنج تو نیست
نیستی و حاجت و عذر و گناہ آوردہ ام
دل و درویشی و دل ریشی و بے خویشی ہم
ایں ہمہ بر دعوئ عشقت گواہ آوردہ ام
چشم رحمت برکشا موئے سفید من ببیں
گرچہ از شرمندگی روئے سیاہ آوردہ ام

چونکہ آپ کی درگاہ میں اپنے آپ کو پناہ میں لے آیا ہوں۔ یاالٰہ العالمین گناہ کا بوجھ لے آیا ہوں۔ تیرے در پر اپنے اس بوجھ کی وجہ سے اپنی کمر دوہری کرکے لے آیا ہوں۔ عالم کو پناہ دینے والے کے در پر عجز و زاری لے کر آیا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سالہا سال تیری راہ میں تھا میں وہی گمراہ ہوں کہ اب راہ کی طرف رخ کرکے آیا ہوں۔ چار چیزیں لے کر آیا ہوں اے بادشاہ جو آپ کے خزانہ میں نہیں ہے۔ عدم وجاہت، عذر، گناہ لے کر آیا ہوں۔ دل کی فقیری اور زخمی دل اور بے یار و مددگاری ان سب کو تیرے عشق کے دعوے پر گواہ لے کر آیا ہوں۔ رحمت کی نگاہ فرمائیے میرے سفید بالوں کو دیکھیں اس لئے کہ شرمندگی سے سیاہ چہرہ لے کر آیا ہوں۔

کبھی کبھی حضرت سید صدیق کبیرؒ سے منسوب "دعائے صدیقی" یا "مناجات صدیقی" بھی پڑھ لیا کرے۔

دعاء سے فراغت پر سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

کسی نے شیخ العرب والعجم حضرت مولانا عبدالغفور عباسیؒ سے پوچھا "استغفار پہلے پڑھیں کہ درود شریف۔" فرمایا کہ استغفار کی مثال کپڑے دھونے والے صابن کی سی ہے، جب کہ درود شریف کی مثال کپڑے پر لگنے والے عطر کی سی ہے۔ آپ یہ بتائیں کہ کپڑے کو پہلے عطر لگائیں یا صابن سے دھوئیں؟ سائل نے عرض کیا۔ "حضرت پہلے صابن سے دھونا چاہئے، پھر عطر لگانا چاہئے۔" فرمایا۔ "بس اسی طرح پہلے خوب نادم و شرمندہ ہوکر استغفار پڑھیں تاکہ دل دھل جائے پھر محبت و عقیدت سے درود شریف پڑھیں تاکہ عطر لگے اور محبت رسول کی خوشبو انگ انگ میں سما جائے۔"

تسبیحات کے بعد ذکر و مراقبہ یعنی جو سبق شیخ نے تلقین کیا ہو اس میں مشغول ہوجائے اور خطرات کو دور کرتے ہوئے پوری توجہ سے مراقبہ کرے۔ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاریؒ نے حضرت مولانا محمد یعقوب چرخیؒ کو نصیحت کی تھی۔

"پیش از صبح سبق باطن مشغول باشی"

نماز فجر کی دو سنتیں گھر پر ادا کرے کہ یہ بھی سنت ہے، پھر فرض نماز باجماعت تکبیر اولیٰ سے ادا کرنے کے لئے مسجد جائے۔ فرض نمازوں میں تکبیر اولیٰ کی حفاظت کرنا اپنے اوپر لازم سمجھے کہ صلحاء کا شعار ہے۔ ہمارے سلسلہ عالیہ کے مشائخ کی تکبیر اولیٰ کئی کئی سال تک فوت نہیں ہوتی تھی۔

مسجد میں مسنون دعائیں پڑھ کر داخل ہو۔ اعتکاف کی نیت کرلیا کرے۔ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا سخت برا سمجھے۔ ہر نماز کو زندگی کی آخری نماز سمجھ کر پڑھے تاکہ کامل یکسوئی نصیب ہو۔

ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ، تیسرا کلمہ ایک مرتبہ، آیت الکرسی، فجر اور مغرب کے بعد سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار اور دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَات۔ حضرت مرشد عالمؒ اس معمول کی پابندی فرماتے تھے۔

اس کے بعد ایک پارہ قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ علاوہ ازیں منزل کے حساب سے پڑھیں۔ سورۃ یٰسین روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

جب سورج ایک یا دو نیزے کی قدر بلند ہوجائے تو چار رکعت نماز

اشراق ادا کرے۔ اس پر ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت مولانا محمد یعقوب چرخیؒ فرماتے تھے کہ اشراق کے بعد سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔ پڑھیں۔ یہ نصیحت انہیں حضرت سیف الدین باخرزیؒ نے کی تھی۔ (رسالہ انسیہ ص ۳۳)

مشائخ نقشبند کا معمول ہے کہ اشراق کے نفل میں استخارہ کی نیت بھی شامل کرتے ہیں۔ بعد میں تھوڑی دیر بیٹھ کر تے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ پورے دن کے حالات کو واضح فرمادے۔ حضرت مرشد عالم نماز کے بعد سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قل پڑھ کر نبی علیہ السلام اور جمیع مومنین و مومنات کو ایصال ثواب کرتے ہیں۔

اس کے بعد جو شخص علم پڑھنے پڑھانے کا شغل رکھتا ہو وہ اس میں مشغول ہوجائے۔ اگر تاجر یا ملازم ہو تو شرعی مسائل کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے کاروبار میں مشغول ہوجائے۔ حق تعالیٰ کی یاد کو لازم پکڑے تاکہ رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ پر عمل نصیب ہو۔ اس کو وقوف قلبی کہتے ہیں۔ یعنی ہاتھ کام کاج میں مشغول اور دل یاد خدا میں مشغول ہو۔

جب سورج خوب اونچا ہوجائے تو چار رکعت نوافل چاشت ادا کرے۔ حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ کا فرمان ہے۔

چاشت کی پہلی رکعت میں وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا دوسری رکعت میں وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی تیسری میں وَالضُّحٰی اور چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے۔ (رسالہ انفاس نفیسہ ص ۷)

جو حضرات دنیاوی مشاغل کی وجہ سے یا عمر کی زیادتی کی وجہ سے بامر مجبوری نماز چاشت نہ پڑھ سکتے ہوں وہ اشراق کے وقت دو رکعت نماز اشراق اور چار رکعت نماز چاشت کی نیت سے پڑھ لیں اس زمانہ میں یہی معمول بہتر ہے۔

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد ممکن ہو تو قیلولہ کرے کیونکہ سنت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس سے تہجد کی پابندی آسان ہوجاتی ہے۔ جب آفتاب ڈھل جائے تو ظہر نماز کی چار سنتیں گھر پر پڑھے۔ اب فرض باجماعت ادا کرے۔

حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ کا فرمان ہے کہ ظہر کے بعد تین مرتبہ

"قل یا ایھا الکافرون" پڑھیں۔ [illegible] روایت [illegible] (رسالہ انفاس نفیسہ ص ۸۳)

ظہر کے بعد پھر کام کاج میں مشغول ہوجائے۔ فرصت ہو تو [illegible] شریف پڑھے [illegible] اس وقت میں [illegible] کتب [illegible] کی تلاوت [illegible] حضرت [illegible] سلسلہ نقشبندیہ [illegible] پڑھنا بھی ہے۔

نماز عصر کے بعد مراقبہ میں مشغول ہوجائے۔ حضرت خواجہ یوسف ہمدانیؒ کا فرمان ہے کہ سالک [illegible] لطائف پر ترتیب سے مراقبہ کرے۔

"لطیفہ قلب پر اسم اللہ [illegible] مرتبہ، لطیفہ روح [illegible] مرتبہ، لطیفہ سر [illegible] مرتبہ، لطیفہ خفی [illegible] مرتبہ، لطیفہ اخفیٰ [illegible] مرتبہ، لطیفہ نفس [illegible] مرتبہ، لطیفہ قالب [illegible] مرتبہ۔ [illegible] مرتبہ [illegible] کرے۔"

نماز مغرب باجماعت ادا کرکے چھ رکعت نماز اوابین کی نیت سے پڑھے۔ اس کے بعد سورۃ واقعہ [illegible] کی تلاوت کرے۔

پھر کھانے پینے سے فارغ ہوکر عشاء کی نماز باجماعت ادا کرے۔ سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر [illegible] سوئے۔

حضرت مرشد عالم کا معمول تھا کہ ایک مرتبہ درود شریف ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی ایک مرتبہ چاروں قل پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے گرد حصار [illegible] کرتے تھے۔ یہ حفاظت کے لئے بہترین ہے۔

سالک کو چاہئے کہ [illegible] نماز کے بعد آیت الکرسی [illegible] تسبیحات فاطمہ کا التزام کرے۔ [illegible] رمضان میں اعتکاف کی کوشش کرے۔ نصف شعبان، لیلۃ القدر، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی راتوں کو قیام کرنے کی کوشش کرے۔

ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵) قمری حساب سے روزہ [illegible] کے چھ روزے، ذی الحجہ کی نویں تک ۹ روزے، یوم عاشورہ [illegible]

شعبان، آٹھ روزے اول ماہ رجب و شعبان کے رکھنے کی کوشش کرے، محرم و شوال کے نفلی روزے خوب رکھے۔ ایک دن روزہ ایک دن افطار بہترین عمل ہے۔ جمعہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

اگر قضا نمازیں اور روزے وغیرہ واجب باقی ہوں تو پہلے ادا کرنے لازمی ہیں۔ مختلف مواقع کی مسنون دعائیں یاد کرکے موقعہ بموقعہ پڑھتا رہے۔

اپنی روحانی صحت کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت کا خیال رکھے۔ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو قوی مومن کمزور مومن سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ ہمارے مشائخ صبح یا شام جو وقت مناسب ہوتا پیدل قدمی کیا کرتے تھے۔

اگر معمولات میں کمی بیشی ہو جائے تو اپنے شیخ کی اجازت سے کرے۔

طلسماتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جمار کھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرتی کرتوت سے بھی گھروں میں نحوست گھری ہوئی ہے، ان اثرات کو آسانی دفع کرنے کے لئے

ہاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی -/60 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فوراً رابطہ قائم کریں۔ ایجنسی کی شرائط خط لکھ کر طلب کریں۔

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

قسط نمبر: ۳۴

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

سوتے وقت پڑھنے کی دعا

اللّٰھم باسمک اموت واحیی (بخاری، جلد ۲، ۹۳۶)

اے اللہ تیرے ہی نام پر میں مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

نیند سے بیدار ہوکر پڑھنے کی دعا

الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور

(بخاری، جلد ۲، ۹۳۶)

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم کو مار کر زندگی بخشی اور (ہم کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے پڑھنے کی دعا

اللّٰھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث

(بخاری، جلد ۱، ۲۶)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورتیں۔

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد پڑھنے کی دعا

الحمد للہ الذی اذھب عنی الاذی وعافانی

(ابن ماجہ، ۲۶)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

کھانا شروع کرتے وقت پڑھنے کی دعا

بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ (ابوداؤد، جلد ۲، ۵۲۹)

اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں اور اللہ کی ذات پر برکت ہے۔

بسم اللہ بھول جانے پر پڑھنے کی دعا

بسم اللہ اولہ وآخرہ (ابوداؤد، ترمذی)

میں نے اس کے اول اور آخر میں اللہ کا نام لیا۔

کھانے کے درمیان پڑھنے کی دعا

اللّٰھم لک الحمد ولک الشکر (نسائی)

اے اللہ ساری تعریفیں تیرے ہی لئے اور شکر تیرے ہی لئے ہے۔

کھانے سے فارغ ہوکر پڑھنے کی دعا

الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین

(ترمذی، جلد ۲، ۱۸۳)

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

دعوت کھانے کے بعد پڑھنے کی دعا

اللّٰھم اطعم من اطعمنی واسق من سقانی

(مسلم)

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

دودھ پینے کے بعد پڑھنے کی دعا

اللّٰھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ

(ترمذی، ابوداؤد، جلد ۲، ۵۲۳)

اے اللہ ان میں برکت دے اور ہم کو زیادہ دے۔

وضو شروع کرتے وقت پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (مشکوٰۃ ص ۴۰، ابوداؤد ج ۱، ۱۳)

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وضو کے دوران پڑھنے کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی جلد ۱ ص ۳۵)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

وضو سے فارغ ہونے پر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ (ترمذی جلد ۱، ۱۸)

اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنادے۔

نیا کام شروع کرتے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ۔ (ترمذی شریف جلد ۲، ۱۹۱)

اے اللہ میرے لئے خیر فرما اور (اسے) میرے لئے پسند فرما۔

آپس میں ملاقات کے وقت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ (ابوداؤد جلد ۲، ۷۰۶)

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمتیں۔

سلام کا جواب

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ (مشکوٰۃ)

اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔

مصافحہ کے وقت

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ۔ (مشکوٰۃ)

اللہ مغفرت فرمائے ہمیں اور تمہیں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (مسلم جلد ۱، ۲۴۸)

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (مسلم جلد ۱، ۲۴۸)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

بازار جاتے وقت

چہارم کلمہ توحید پڑھا کریں۔ (ترمذی جلد ۲، ۱۰۱)

چھینکنے والا کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ (ترمذی، ابوداؤد) تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

سننے والا کہے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (ابوداؤد) خدا تجھ پر رحم کرے۔

پھر چھینکنے والا کہے

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ (ابوداؤد)

تمہیں ہدایت بخشے اللہ اور تمہاری حالت درست کرے۔

جب سورج نکلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

ترقی علم کے لئے پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ

عِلْمًا۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۲)

اے اللہ نفع دے تو اس چیز سے جو سکھایا تو نے مجھ کو اور مجھے وہ بات سکھا جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں ترقی بخشے۔

لباس پہنتے وقت پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ (ابوداؤد جلد ۲ ص ۵۵۲)

شکر ہے خدا کا جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر عطا فرمایا۔

کسی منزل پر اترتے وقت پڑھنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے کامل کلام کی برکت سے اس کی تمام مخلوق کی شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (ترمذی ص ۱۸۶)

صبح کے وقت پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان میں اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے۔ (ترمذی ج ۲ ص ۱۷۳)

شام کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

اے اللہ تیری برکت سے ہم نے شام ستائی تیری برکت سے صبح ستائی اور تیرے حکم سے ہم جیتے ہیں اور تیرے حکم سے مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۳)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ (ابوداؤد جلد ۲ ص ۶۹۵)

اللہ کا نام لے کر ہم اندر آئے اور اللہ کا نام لے کر باہر نکلے اور بھروسہ اس خدا پر جو ہمارا رب ہے۔

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچاؤ اور نیکیوں کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (ابوداؤد جلد ۲ ص ۶۹۵)

سواری کرتے وقت پڑھنے کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس کو تابع کر دیا حالانکہ ہم اس کو مطیع نہ کر سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ضرور جانے والے ہیں۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۳)

نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۳)

اے اللہ اس چاند کو ہم پر چڑھا برکت اور ایمان کے ساتھ اور خیریت و اسلام کے ساتھ (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

کسی کو مصیبت میں دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو بچایا اس مصیبت سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتوں کو۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۱)

> **دعا**
>
> اللہ تعالیٰ سے قرب کا ذریعہ حق ہے اس لئے دعا ہر لمحہ اور ہر پل کرنی چاہئے۔ دعا سے غفلت کر کے اپنے اور خدا کے درمیان فاصلہ مت پیدا کیجئے

قیدی کی رہائی کے واسطے

مجرب عمل

سید مبارک علی شمسی

ہمارے شہر قائم پورہ میں کربلا کی دیوار کا تنازعہ شدت اختیار کر گیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ مجھے شیر خدا کی سنت ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا اور مجھے مورخہ 26.5.2013 بروز اتوار کو 44 دن کے لئے سنٹرل جیل بہاول پور، ساہیوال اور بی کی جیلوں میں نظر بند رکھا گیا۔ وہاں میں نے قیدیوں کے مسائل جانے اور ان پر ہونے والے ظلم و تشدد کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جیل ایک ایسا مقام ہے جس کے تصور سے جھرجھری آجاتی ہے۔ یہاں زندگی ناپید، سانس لینا دشوار اور چلنا پھرنا مشکل ہے۔ یہاں موت زندگی سے پہلے اور بیماری تندرستی سے پہلے پہنچ جاتی ہے۔ یہاں سانس رکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ یہاں قیدی پانی کو ترستے ہیں۔ میں ایک عامل ہونے کے ساتھ ساتھ صحافی اور لکھاری بھی ہوں، لکھاری چونکہ بہت حساس ہوتے ہیں، میں نے وہاں پر کھا، مجھے پتا چلا کہ سو فیصد میں سے 75 فیصد قیدی بے گناہ ہیں جو سیاسی یا ذاتی رنجشوں یا مذہبی رنجشوں کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ وہاں میں نے کچھ مومنین قیدیوں حوالاتیوں اور دیگر قیدیوں سے وعدہ کیا کہ امامیہ جنتری 2014 میں قید سے رہائی کے 2 عملیات جو مجرب ہیں اور میرے آزمائے ہوئے ہیں۔ آپ کی اور قارئین کی نذر کروں گا تاکہ ان سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے۔ سو اب میں مطمئن ہوں کہ میں نے اپنا وعدہ پورا کیا اور میں سرخرو ہو گیا ہوں میری دعا ہے کہ مولائے کائنات تمام قیدیوں کو رہائی دیں۔ آمین۔ عمل درج ذیل ہے۔

یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ یَا خَالِصُ یَا مُخَلِّصُ۔

عمل نمبر 2: اگر کوئی شخص ناحق قید ہو جائے تو ہر روز 1000 سے کلمات پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے رہائی ہوگی۔

گرفتاری سے بچنے کی دعا

اگر کسی شخص کو کسی ظالم کی طرف سے گرفتاری کا خوف ہو اور وہاں سے نکلنا دشوار ہو تو ذیل کی آیت کو پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے خلاصی کی دعا کرے تو ان شاء اللہ گرفتاری سے بچ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور بنادے ہمارے لئے اپنے پاس سے حمایتی ہمارے ہمارے لئے اپنے پاس سے مددگار۔

قید سے رہائی کے لئے مجرب دعائیں۔

اس ناچیز نے 2011 اور 2013 کی روحانی جنتری میں جادو کا توڑ قرآنی آیات کے ذریعے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جس کی اندرون و بیرون ملک بہت پذیرائی ہوئی اس سال قید سے رہائی بفرمان نبی کریم ﷺ اور ائمہ علیہم اسلام قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ قیدی اگر باقاعدگی سے ان سورتوں کی تلاوت کرے گا تو انشاء اللہ صدقہ بطفیل سید الساجدین قید سے رہائی پائے گا۔

☆ قیدی 7 مرتبہ روزانہ سورۃ انفال پڑھے ☆ ایک مرتبہ روزانہ سورۃ طور پڑھے۔ ☆ قیدی ایک مرتبہ روزانہ سورۃ انفطار پڑھے ☆ ایک مرتبہ روزانہ سورۃ یٰسین پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قیدی درجہ ذیل آیت کو اول و آخر درود کے ساتھ ہر روز 100 مرتبہ پڑھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

قیدی یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے اور اس آیت کا ورد کیا کرے تو اسے قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ۔ اگر قیدی ان پڑھ ہے تو یا لطیف، یا نصیر کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد رہائی کا فیصلہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

طب و صحت

مفید سلسلہ

ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

زیرہ: مسوڑھے پھولنا، پیپ، درد وغیرہ ہونے پر بھنا ہوا زیرہ اور سفید نمک برابر مقدار میں پیس کر چھان کر مسوڑھوں پر رگڑیں اور رال ٹپکائیں۔

ادرک: مسوڑھے پھول جائیں، تو تین گرام سونٹھ دن میں ایک بار گرم پانی سے پھانک لیں، اس سے دانت کا درد بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

اجوائن: اجوائن کو توے پر بھون کر اور پیس کر منجن کرنے سے مسوڑھوں کی بیماریاں دور ہوتی ہیں، دانت صاف رہتے ہیں۔

پائیوریا

(PYORRHOEA)

نمک: پائیوریا دور کرنے کے لئے سوندھا نمک باریک پیس کر کپڑے سے چھان لیں، پھر ایک حصہ نمک، چار حصے سرسوں کا تیل ملا کر روزانہ اس سے منجن کریں۔ اس سے لمبے عرصے تک منجن کرتے رہنے سے پائیوریا ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ دانتوں کی دوسری عام بیماریاں، جیسے دانتوں میں درد، پانی لگنا وغیرہ بھی ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ گاجر زیادہ کھائیں، یا اس کا رس پئیں۔ چینی، چائے، کافی وغیرہ کا استعمال نہ کریں، آپ کے دانت تندرست رہیں گے۔

نارنگی: پائیوریا میں روزانہ نارنگی کھانے سے فائدہ ہوتا ہے، نارنگی کے چھلکوں کو چھاؤں میں خشک کرکے پیس کر روزانہ اس کا منجن کریں۔

آم: آم کی گٹھلی کی گری کو باریک پیس کر اس سے روزانہ منجن کریں اس سے پائیوریا اور دانتوں کی تمام بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

بند گوبھی: بند گوبھی کے کچے پتے کھانے سے پائیوریا میں اور دانتوں کی دوسری بیماریوں میں فائدہ ہوتا ہے۔

کافور: پائیوریا ہو تو دیسی گھی میں کافور ملا کر روزانہ چار بار لگائیں اور رال گراتے رہیں، پھر غرارے کریں۔

ارنڈ کا تیل: ارنڈ کا تیل اور کافور ملا کر روزانہ دو بار صبح اور شام مسوڑھوں پر ملنے سے پائیوریا میں مفید ہے۔

پھٹکڑی: پائیوریا، مسوڑھوں میں درد، سوجن، خون آتا ہو تو ایک حصہ نمک، دو حصے پھٹکڑی باریک پیس کر مسوڑھوں پر روزانہ تین بار ملیں، پھر ایک گلاس گرم پانی میں پانچ گرام پھٹکڑی ڈال کر غرارے کریں، اس سے مسوڑھے اور دانت مضبوط ہوں گے۔ اس سے خون، مواد آنا بند ہوگا۔

پھٹکڑی کا تیل: اس سے غرارے کرنے سے پائیوریا دور ہوتا ہے۔

پان: پان میں چنے کی دال کے برابر کافور ڈال کر پان چبائیں، پیک تھوکتے جائیں، خیال رہے کہ پیک پیٹ میں نہ جائے۔ اس سے جلدی فائدہ ہوگا۔

لہسن: پائیوریا، مسوڑھوں کی سوجن، درد ہو تو ایک چمچ شہد میں پانچ بوندیں لہسن کا رس ملا کر چبائیں۔

۶۰ گرام سرسوں کے تیل میں لہسن کو پیس کر ڈالیں اور گرم کریں۔ جب لہسن جل جائے تو تیل کو ٹھنڈا کرکے چھان لیں۔ اس تیل میں تین گرام بھنی اجوائن اور چند گرام سوندھا نمک پیس کر ملائیں اور اس سے منجن کریں۔ اس سے دانتوں کی عام بیماریاں ٹھیک ہو جائیں گی۔ پائیوریا بھی تین مہینے تک استعمال سے ٹھیک ہو جائے گا۔

آنولہ: آنولہ جلا کر سوندھا نمک ملا کر پیس لیں، اس میں سرسوں کا تیل ملا کر منجن کرنے سے پائیوریا دور ہوتا ہے۔

لیموں: لیموں کا استعمال زیادہ کریں۔ لیموں پانی میں نچوڑ کر غرارے کریں۔

لیموں کا رس اور شہد ملا کر مسوڑھوں پر ملتے رہنے سے خون اور پیپ آنا بند ہو جاتا ہے، دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

پالک: پالک کا رس دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ کچا پالک دانتوں سے چبا کر کھانا چاہئے۔ صبح بھوکے پیٹ پالک کا رس پینے سے پائیوریا ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس میں گاجر کا رس ملانے سے خون آنا بھی بند ہو جاتا ہے۔

مٹی: صاف مٹی پانی میں بھگو کر کچھ دیر منہ میں رکھیں، پھر کلی کریں، مٹی دانتوں پر لگائیں اس سے پائیوریا میں فائدہ ہوتا ہے۔

دانت کنکنانا

اجوائن: تھوڑی سی چوتھائی چمچ اجوائن میں ذرا سا سوڈا نمک ملا کر کھانے سے یا چبانے سے دانت کنکنانا بند ہو جاتا ہے۔

زبان کٹنا

ناریل: پان کھانے سے زبان پھٹ گئی ہو تو خشک ناریل کی گری اور مصری ملا کر چبانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

لونگ: پان کھانے سے زبان کٹ گئی ہو تو ایک لونگ منہ میں رکھنے سے زبان ٹھیک ہو جاتی ہے۔

زبان کا میلا پن

ٹماٹر: سرخ ٹماٹر پر سوڈا نمک ڈال کر کھانے سے زبان کا میلا پن دور ہو جاتا ہے۔

منہ کی بدبو

انار: منہ سے بدبو، منہ میں پانی آتا ہو تو انار کے چھلکے پسے ہوئے آدھا چمچ صبح و شام پانی سے پھانک لیں، چھلکا اُبال کر غرارے کریں۔

زیرہ: منہ سے بدبو آتی ہو تو زیرے کو بھون کر کھانے سے بدبو دور ہو جاتی ہے۔

تلسی: تلسی کے پتے، ہر طرح کی بدبو کا خاتمہ کرتے ہیں، کھانا کھانے کے بعد تلسی کے پتے چبانے سے منہ سے بدبو نہیں آتی۔

لیموں: تازے پانی میں لیموں نچوڑ کر غرارے کریں، جس سے منہ کی بدبو دور ہوگی۔

دھنیا: سبز دھنیا کھانے سے منہ سے خوشبو آتی ہے۔

ادرک: ایک چمچ ادرک کا رس ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر غرارے کرنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

الائچی: الائچی اور ملٹھی چبانے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔

گلا بیٹھنا، آواز بند ہونا

(HOARSENESS, APHONIA)

گلے میں سوجن آنے، زور زور سے زیادہ بولنے، سردی، زکام، کھانسی، گلے میں زخم وغیرہ وجوہات سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ گلے میں کینسر، ہسٹریا، فالج ہو جانے سے بھی گلا بیٹھ جاتا ہے۔ زیادہ دنوں تک آواز بیٹھی رہے تو بہت احتیاط سے علاج کرانا چاہئے، ماہرین کی رائے لے لینی چاہئے۔

غذا کے ذریعہ علاج کے مندرجہ ذیل نسخوں سے گلے کی آواز صاف آنے لگتی ہے۔ اگر مریض کوئی دوسری قسم کا ہومیو پیتھک علاج بھی کر رہا ہے تو ان نسخوں کا استعمال کرنے سے فائدہ ضروری ہوگا، نقصان کسی طرح نہیں ہوگا۔

غذا سے علاج

گھی: گھی ایک چمچ، مصری ایک چمچ اور چودہ پسی ہوئی سیاہ مرچ ملا کر صبح و شام چاٹنے سے گلا بیٹھنا ٹھیک ہو جاتا ہے، اسے چاٹنے کے بعد کچھ گھنٹے پانی نہ پئیں۔

آنولہ: ایک چمچ پسے ہوئے آنولے کو گرم پانی سے پھانک لینے سے گلا کھل جاتا ہے، آواز صاف آنے لگتی ہے۔

نمک: گرم پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر غرارے کرنے چاہئیں، یہ صبح اور رات کو سوتے وقت کرنے چاہئیں۔

ملٹھی: ملٹھی کو منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسنا چاہئے۔ ملٹھی کا ست تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر رس چوسنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

لیموں: گلا بیٹھ جائے، گلے میں سرخی یا سوجن ہو جائے تو

تازہ پانی یا گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر اور نمک ڈال کر تین چار غرارے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ادرک: ادرک کا رس، شہد میں ملا کر چاٹنے سے بیٹھی ہوئی آواز کھل جاتی ہے۔

آدھا چمچ ادرک کا رس، آدھا آدھا گھنٹے بعد پینے سے سردی، کھٹی چیزوں کے کھانے سے بیٹھا ہوا گلا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ادرک کے رس کو کچھ دیر گلے میں روکنا چاہئے، اس سے گلا صاف ہو جاتا ہے۔

جامن: جامن کی گٹھلیوں کو پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں روزانہ چار بار چوسیں، اس سے بیٹھا ہوا گلا کھل جاتا ہے، آواز کا بھاری پن ٹھیک ہو جاتا ہے، زیادہ دن استعمال کرنے سے خراب آواز ٹھیک ہو جاتی ہے، زیادہ بولنے، گانے والوں کے لئے کرشماتی نسخہ ہے۔

لہسن: گرم پانی میں لہسن ملا کر غرارے کریں۔

سیاہ مرچ: گلا بیٹھنے پر پسی ہوئی سیاہ مرچ اور گھی ملا کر کھاتے وقت چاٹنے سے مفید ہے۔

رات کو سوتے وقت ۱۲ سیاہ مرچ اور ۱۲ بتاشے چبا کر سو جائیں، اس کے اوپر پانی نہ پئیں۔ سردی زکام سے بیٹھا ہوا گلا ٹھیک ہو جائے گا۔

شہد: ایک کپ گرم پانی میں ایک چمچ شہد ڈال کر غرارے کرنے سے آواز کھل جاتی ہے۔

مولی: مولی کے بیجوں کو پیس کر گرم پانی کے ساتھ پھانک لینے سے گلا صاف ہو جاتا ہے۔

شلغم: شلغم کو پانی میں اُبال کر پانی کو چھان کر اس میں چینی ملا کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پانی: ایک برتن میں پانی ڈال کر اُبالیں، جب پانی اُبلنے لگے تو بھاپ کھینچیں۔

پان: پان میں ملٹھی ڈال کر رات کو سوتے وقت کھا کر سو جائیں، صبح آواز صاف ہو جائے گی۔

جو: صبح نہار منہ جو چبا کر نگل جائیں، اس سے آواز ٹھیک ہو جائے گی۔

گلا خشک

چھوہارا: گلا خشک ہونے پر چھوہارے کی گٹھلی منہ میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

آلو: آلو بخارا چوسنے سے گلے کی خشکی دور ہوتی ہے۔

گلے میں درد

گرم مزاج کی چیزیں، دوائی کھانے، سردی لگنے، گلے میں سوجن ہونے سے، گلے میں درد ہوتا ہے۔ گلے میں درد ہونے پر ٹھنڈے مشروب نہ لیں۔

دھنیا: ہر تین تین گھنٹے بعد خشک ثابت دھنیا چبا چبا کر چوستے رہیں، یہ ہر قسم کے گلے کے درد میں مفید ہے۔

نمک: گرم پانی میں نمک ڈال کر غرارے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

لیموں: ایک لیموں ایک گلاس گرم پانی میں نچوڑ کر غرارے کریں، گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر پئیں۔

املی: املی کے پانی سے غرارے کرنے سے گلے کا درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

پالک: ۲۵۰ گرام پالک کے پتے دو گلاس پانی میں اُبال کر چھان لیں، اس گرم گرم پانی سے غرارے کرنے سے گلے کا درد دور ہو جاتا ہے۔

گلے کا زخم

مولی: مولی کا رس اور پانی برابر مقدار میں ملا کر اور نمک ڈال کر غرارے کرنے سے گلے کے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

آنکھوں کے امراض

آنکھوں کو تندرست رکھنے کے لئے قبض نہیں رہنے دینا چاہئے۔ صبح غسل کرتے وقت بالٹی میں پانی بھر کر چہرہ ڈبو کر بار بار آنکھیں کھولیں، ایسا کرتے وقت منہ میں پانی کی کلی بھر کر رکھیں۔ رات کو سوتے وقت ہاتھ پاؤں اور آنکھوں کو دھو کر غرارے کریں، پھر پاؤں کے تلووں

پر سرسوں کے تیل کی مالش کریں، ایسا کرتے رہنے سے آنکھیں تندرست رہتی ہیں اور ان کی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس پر سرسوں کا تیل لگانے اور سبز گھاس پر گھومنے سے آنکھوں کو قوت ملتی ہے۔ آنکھوں میں تھکان کا احساس ہونے پر "پامنگ" (palming) کیا کریں۔ خواتین کا استعمال آنکھوں کی روشنی میں بہت معاون ہے۔ صبح گرمی کبھی نہیں دیکھنا چاہئے اس سے آنکھوں کے پپوٹے مل جاتے ہیں۔

پانی: آنکھوں کی بیماریوں میں ٹھنڈے پانی کا سینک ضروری ہے۔ الٹی، دیدہ، سوجن کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ جب آنکھیں سرخ ہوں، گرمی بڑھ گئی ہو، سوجن ہو تو بار بار ٹھنڈا پانی، گلاب کا پانی یا کپڑے میں برف کا ٹکڑا لپیٹ کر سینکنا چاہئے۔ اس استعمال سے چھوٹی نسوں اور شریانوں میں اکڑن پیدا ہو کر گرمی، سوزش، جلن کو سکون مل جاتا ہے۔ اگر سوجن پیدا ہو گئی ہے تو سوجن کی مکمل حالت کے بعد ہی ٹھنڈا سینک زیادہ نہیں کرنا چاہئے۔

سینک کا طریقہ: کپڑے کو پانچ بار موڑ کر روئی کی گول گدی بنالیں، پھر اسے برف کے پانی میں ڈبو کر ٹھنڈا کر لیں، پھر بدل بدل کر آنکھوں پر رکھیں۔ برف نہ ہونے پر ٹھنڈے پانی سے سینک کریں۔

ٹھنڈے پانی کا سینک: اگر آنکھوں میں درد، سرخی، رکاوٹ، سوجن، پلکا چونا ہونے پر ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر آنکھوں پر رکھیں۔ گرم ہونے پر دوبارہ ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو لیں۔ اگر سردی سے تکلیف ہو تو اسی طرح سے گرم پانی سے سینک کریں۔

آنکھوں کی ورزش: آنکھوں کو گول گول گھمائیں۔ آنکھوں کو پہلے بائیں طرف اور پھر دائیں طرف گھمائیں، پھر آنکھوں کو ہتھیلی سے ڈھانپ لیں اور گھومنے کے لئے چھوڑ دیں، اس سے انہیں آرام ملے گا۔

آنکھوں سے سیدھے سامنے کی طرف دیکھیں، پھر اوپر اس کے بعد پاس کی طرف دیکھیں۔ اس عمل کو دس بار کریں۔

آنکھوں کو بائیں طرف اوپر کی طرف لے جائیں، پھر دائیں طرف نیچے کی طرف، اور پھر بائیں طرف نیچے کی طرف، پھر سامنے کی طرف دیکھیں، دس بار کریں۔

اندھیرے کا نظارہ: [illegible] کمرے میں اندھیرا کرکے آنکھوں کو کھلا رکھیں۔ اس سے آنکھوں کے پٹھوں کو آرام ملتا ہے [illegible]

پامنگ (Palming) ہتھیلی سے آرام: دیر تک پڑھتے رہنے سے، تیز روشنی میں کام کرنے سے آنکھوں میں تھکان پیدا ہوتی ہے۔ کمپیوٹر یا ٹی وی دیکھنے سے آنکھوں میں تناؤ پیدا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں اندھیرے کے نظارے کے ساتھ پامنگ عمل بھی مفید ہے۔ ہتھیلی کے گڑھے سے آنکھوں کو [illegible] آہستہ آہستہ [illegible] یہ پامنگ کا عمل ہے۔ اس کے بعد اندھیرے کا نظارہ کریں، اس سے تھکان دور ہوگی۔

آنکھوں میں سرخی اور زیادہ حرکت پیدا ہونے کے [illegible] دکھائی دیتے ہیں۔ آنکھوں کے پپوٹے [illegible] آنکھوں پر [illegible] چھینٹے مارنا مفید ہے۔

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

☆☆

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش [illegible] اور اپنا مستقل پتہ، ٹیلیفون نمبر [illegible] تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام [illegible] روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر 247554

مراسلہ اور اس کا جواب

[illegible]

مخالفت کرنا تو بہت آسان ہے لیکن بات کی گہرائی میں جانا بہت مشکل ہے۔ پھر ایک ایسی مخالفت جس کا کوئی سر پیر نہ ہو ایک کوری جہالت ہے وہ کام جس میں اللہ اور اس کے محبوب کا ذکر ہو اسی کو خطاب کر کے دعا کی جاتی ہو جو لوگوں کو ایک تعویذ کی شکل میں دکھائی دیتی ہے اس کی مخالفت کرنا اللہ اور اس رسول ﷺ سے جنگ کرنے کے برابر ہے۔

اس دنیا کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے دار الاسباب کے تحت پیدا فرمایا اور محض اپنے بندہ کے لئے تاکہ وہ ہر طرح کا اسباب اختیار کریں اور ہماری پیدا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کریں اس اسباب اور عمل کی اس دنیا میں دنیا دار قسم کے لوگ سب اختیار کرتے ہیں ضرورت اس بات کی ہے سب جائز طریقوں پر مشتمل ہو ایسا سبب اور ایسا وسیلہ مت اختیار کرو جس میں جھوٹ فریب حسد کی بو آتی ہو اس دنیا میں بغض کینہ اور حسد کی جو جڑیں پھل پھول کر سامنے آرہی ہیں ہم کو اس کا سد باب کرنا چاہئے یہ محض ناجائز قسم کے جو وسیلہ اسباب اختیار کئے ہوتے ہیں۔ دنیا بہت وسیع ہے اگر مخالفت ہی کرنی ہے تو حاسدین بدخواہوں کی مخالفت کرو جن کی جڑیں بہت تیزی سے پھل پھول رہی ہیں یہ محض بدعات بدگمانی پر سامنے آرہی ہیں۔ اگر اس مخالفت کو نظر انداز کر دیا گیا تو پھر جان لو کی دنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا پھیل کر رہ جائیگا اور ہر طرف افراط و تفریط کے اور گمراہی کے بادل چھا جائیں گے اس ماحول سے بچنے کے لئے اعمال صالح کی ضرورت ہے اور اعمال صالح ہی سے مخالفت حسد کا علاج کیا جاسکتا ہے جو کی ایک تعویذ کی شکل میں ہوتا ہے اور اس تعویذ کی شکل کی مخالفت کرنا اللہ کی مخالفت کرنے کے برابر ہے۔ اگر مخالفت ہی کرنا ہے تو پھر اس وسیع دنیا میں بہت ساری مخالفت کرنے کو مل جائیگی اور ہر قدم پر مخالفت کا ذخیرہ مل جائیگا۔

صرف ایک تعویذ گنڈوں کی ہی بات نہیں نہ جانے کتنے ایسے کام اس دنیا میں ہو رہے ہیں اس کی کوئی مخالفت کرتا نہیں صرف تعویذ گنڈوں کی بات کو ہی لے کر مخالفت کرنا شیطان کا وسوسہ ہے اور اس سے ان لوگوں کو پرہیز کرنا چاہئے۔ جو مخالفت کا رات اور دن واویلا مچاتے ہیں اور اس شیطانی وسوسہ کا علاج قرآنی عملیات اور تعویذ گنڈوں سے ہی کیا جاسکتا ہے۔

اس دنیا میں نہ جانے کتنے طریقہ علاج رائج ہیں اور نہ جانے کتنے طریقوں سے ایک معالج معمول کا علاج کرتا ہے جو بھی جس فن کا ماہر ہوتا ہے وہ اپنا طریقہ علاج اپنا کر ایک معمول کا علاج کرتا ہے۔ اس دنیا میں ڈاکٹر بھی ہیں حکیم بھی ہیں وید بھی ہیں نہ جانے کتنے معالج علاج کر رہے ہیں کیا یہ بھی سب غلط ہے انسان کس کس چیز کو لے کر اعتراض کریگا اس اعتراضات کا ہم کو رد کرنا چاہئے۔

بہر کیف جب انسان یا اس کا گھرانہ کسی سحر و آسیب و آسیبی اثرات کا شکار ہوتا ہے تو اس کا علاج دعا اور تعویذ ہی سے کیا جاسکتا ہے اور اگر اس طرح کے اثرات سے بچنے کے لئے کوئی ڈاکٹر یا حکیم علاج کریگا تو وہ اس میں ناکام رہیگا وہ اس لئے جو اس میں اثرات پیدا ہوتے ہیں اور ان اثرات کی بنا پر جو امراض پیدا ہوتے ہیں ان کا علاج ڈاکٹر حکیم نہیں جانتے اس کا علاج دعا تعویذ کرنے والا ہی کرسکتا ہے جو اس فن کا ماہر ہو پھر اس طرح کا اعتراض کر کے روحانی عملیات کا بیڑا غرق کرنا ہے جو لوگ دعا اور تعویذ کی مخالفت کرتے ہیں وہ حق بجانب نہیں۔

جسمانی اور روحانی امراض کا علاج الگ الگ ہے اور ہر مرض کے علاج کے مختلف طریقے اس دنیا میں رہ کر ہر طرح کا سبب اختیار کرنا تدبیر کے حصہ میں آتا ہے بشرطیکہ سب تدبیر اور طریقہ علاج جائز طریقوں پر مشتمل ہوں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں، صرف اعتراضات کر کے اپنے اور ماہر فن کے لوگوں کا قیمتی وقت ضائع کرنا ہے اور اس سے حاصل کچھ نہیں پھر لوگوں کا یہ فرمانا کی سحر اور آسیب کی کوئی حقیقت نہیں یا ایک فرسودہ بات ہے۔

رب العالمین نے اس دنیا میں نہ جانے کتنی نعمتیں عطا فرما کر اپنے بندوں کو شکریہ ادا کرنے کا ذمہ دار بنا دیا ہے لیکن حضرت انسان اپنی زبان سے ایک ہی رٹ باندھ لی ہے کہ تعویذ گنڈوں کی کوئی حقیقت نہیں۔ قرآن و حدیث سے ثابت ہے رب العالمین نے قرآن حکیم کو اپنے بندوں کی لئے شفاء قرار دیا ہے۔ قرآن رحمت خداوندی ہے اور یہ رحمت خداوندی کا ایک انمول تحفہ ہے اور یہ تحفہ مومن کے لئے ہے جو حضور پرنور ﷺ کے ذریعہ سے ہم کو ملا جس میں جانے کتنی حکمتیں پوشیدہ ہیں لیکن ہماری اپنی کوتاہی اور کم علمی سے سب دکھائی نہیں دیتی۔ کو لوگ بصارت رکھتے ہیں ان کو دکھائی بھی دیتا ہے اور سنائی بھی دیتا ہے۔ ضرورت ہے اس بات کی پہلے بصیرت پیدا کی جائے، قلب کی صفائی کی جائے پھر مخالفت کا پہلو اٹھایا جائے۔

اگر کسی مسئلہ کا حل نہ ملے تو اس میں قصور ہماری دانست کا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے چوتھے اور آخری بھیجے قرآن مجید فرقان حمید میں ہر چیز کا ذکر ہے اور ہر مسئلہ کا حل موجود ہے قرآن پاک میں فیضان بہ رہا ہے، قرآن کریم جسمانی اور روحانی امراض کے لئے پیام شفاء ہے اور جملہ مسائل کے حل کے لئے کامل رہنما ہے۔

جب کہ تعویذ گنڈوں سے مخلوق خدا کی تبلیغ بھی کی جاسکتی ہے اور خدمت خلق بھی اور یہ ایک ایسا عمل ہے جو رب کی بارگاہ میں بہت مقبول ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے دنیا کی کوئی ایسی چیز نہیں پیدا فرمائی جس میں اثر نہ ہو ہر چیز میں اثر ہے۔

یہ بات مشہور عام ہے کہ اگر چینی کو مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیا جائے اور اس برتن کو آسمان کے نیچے تین دن تین رات تک رکھ دیا جائے تو یہ پانی آب شفا بن جاتا ہے اور یہ آب شفا تمام امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ رب العالمین ان لوگوں کو عقل سلیم عطا فرمائے جو تیری پیدا کردہ چیزوں کو جھٹلاتے ہیں اور کسی بھی علم کی گہرائی تک پہنچے بغیر اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ رب العالمین ان لوگوں کو ان باتوں سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور راہ حق پر چلنے اور ہر علم کو سمجھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

فقط والسلام آپ کا شاگرد محمد شارق انصاری

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کے اس دور میں تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کی مخالفت ایک فیشن سا بن کر رہ گئی ہے۔ اور اس میدان مخالفت میں زیادہ تر ایسے لوگ دندنا رہے ہیں جو توحید و سنت کے نقطہ نظر سے بالکل کورے ہیں لیکن ان کے علمے بہت شاندار ہیں۔ اور ایسے لوگ اس خوش فہمی کا شکار ہیں کہ قیامت کے دن فرشتے ان کی وضع قطع دیکھ کر ان کے اعمال نامے ان کے داہنے ہاتھ میں تھمادیں گے۔ اور ان کے کردار کا جائزہ لینے کی لئے اور ان کے ضمیر کا جائزہ لینے کے لئے کوئی مشین فٹ نہیں کی جائے گی۔ توحید و سنت کی جو الف بے سے بھی واقف نہیں ہیں وہ خود کو امام وقت اور مبلغ دین سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہیں۔ اور یہ سب کچھ اس کوری جہالت کا نتیجہ ہے جو ہزاروں مدارس اور لاکھوں اسکولوں کے ہوتے ہوئے بھی مسلم معاشرہ میں پوری دریدہ دلی کے ساتھ موجود ہے۔

دور ماضی میں تو تعویذ گنڈوں کی مخالفت کی ذمہ داری غیر مقلدین ادا کرتے رہے ہیں۔ غیر مقلدین کا ہر دور میں عالم یہ رہا ہے کہ یہ خود کو حدیث کا عاشق باور کراتے رہے ہیں حالانکہ حدیث رسول کی معنویت کو جتنا نقصان ان غیر مقلدین نے پہنچایا ہے اتنا نقصان ملت کو کسی اور طبقے نے نہیں پہنچایا۔

ان حضرات نے اطاعت، اتباع اور اتحاد جیسی جاندار ملی قدروں کو جو نقصان پہنچایا ہے وہ تمام اہل بصیرت پر عیاں ہے۔ لیکن اس نئے دور میں ایسے بہت سے عقل کل ہمارے سامنے ہیں جو کھمبیوں کی طرح پیدا ہو گئے ہیں جن بیچاروں کو اسلام کی حقیقت اور دین و شریعت کی گہرائیوں کا کچھ بھی اتا پتہ نہیں ہے۔ لیکن دور حاضر کے مسلم معاشرہ کی بھول بھلیوں میں کھو کر خود کو مسلم قوم کا پیشوا دین اسلام کا ٹھیکے دار سمجھ کر اپنی تو کجا زبان کو علم و منطق کے میدان میں ریس کے گھوڑے کی طرح دوڑاتے رہتے ہیں۔ اور ہر وقت اس خوش فہمی کا شکار رہتے ہیں کہ دنیا کی تمام عقلمندی ان کے حصہ میں آ گئی ہے ایسے عقل زدہ لوگوں نے تعویذ گنڈوں کی بات کو چھوڑ کر دین شریعت اور طریقت و تصوف کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔ یہ حضرات تعلیمیں اگر جہالت اور حماقت سے بہرہ ور لوگ کرتے رہتے تو بھی کوئی فکر و تشویش کی بات نہیں ہوتی لیکن افسوس تو یہ ہے کہ برسر بحث قطعی ہوا دینے لگے۔ ہمیں جن حضرات کے بارے میں یہ یقین تھا کہ لوگ روحانی عملیات کی حقیقت کو سمجھ کر اس تحریک کی تائید کریں گے جو ہم نے شروع کی تھی اور جن حضرات کے بارے میں ہمیں یہ گمان تھا کہ وہ روحانی عملیات کی وادیوں میں پھیلی ہوئی اس گندگی کو صاف کرنے کے لئے ہمارا ہاتھ بٹائیں گے اور ہمیں اپنی تائید اور تصویب سے تقویت پہنچائیں گے ان کی مخالفت اور ان کی ہا ہو سے ہمیں رنج پہنچا۔ یہ بات تو واضح ہے کہ مولویوں اور مفتیوں میں ایک لاعلاج بیماری یہ پھیلی ہوئی ہے کہ وہ اپنے سے کسی کو بڑا ہوتے ہوئے دیکھ کر تو کیا سن بھی نہیں سکتے ہیں ان سے تو کسی کا ہم قد ہونا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ بقول شاعر:

ایک قطرے کو سمندر نہیں ہونے دیتے
وہ مجھے اپنے برابر نہیں ہونے دیتے

مولویوں اور مفتیوں کی اس فطرت نے دین اسلام کو جو نقصان پہنچایا ہے اس سے ہر وہ شخص واقف ہے جو دیکھنے اور سمجھنے کی برائے نام بھی صلاحیت رکھتا ہو۔ کوئی بھی انسان جب خود کو حق پرست اور پرہیزگار دین کا داعی اور قوم کا رہبر سمجھنے کی خوش گمانیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے تو پھر اس کا نفس اس سے ایسے ایسے کارنامے انجام دلواتا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

جادو اور جادو گروں کی شرارتیں جب سے جاری ہیں جب سے یہ دنیا شروع ہوئی ہے قرآن حکیم کی آیت۔ مایفرقون به بین المرء وزوجه (وہ جادو کے ذریعہ میاں بیوی کے درمیان تفریق کرواتے ہیں) اس بات پر شاہد ہے کہ کچھ لوگ ایسا کرنے کی بڑی صلاحیتیں

سے بالاتر ہیں۔ اور جب ایسے لوگ موجود ہیں تو ان سے نمٹنے کے لئے بھی ایک جماعت موجود ہونی چاہئے۔ جادو کرنا گو حرام ہے اور جادو زدہ لوگوں کی روحانی امداد کرنا انہیں عذاب عظیم سے نجات دلانا صرف جائز ہے بلکہ عظیم الشان خدمت ہے جس کی بنیاد ہمارے بزرگوں نے رکھی تھی۔ جو لوگ انہیں بند کرنے کی مخالفت کی راہیں ہموار کرتے ہیں ان کو اندازہ نہیں ہے کہ یہ لا علمی کس کس بزرگ اور کس کس اللہ کے ایک بندے کے سر پڑ رہی ہے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں اس مخالفت سے ادارہ کی آواز نہ تو کمزور پڑی ہے اور نہ ہی ادارہ اس پر کوئی فرق پڑنے والا نہیں ہے۔ حق کی کبھی بھی مخالفت کی جائے تو حق ایک دن سرخرو اور سربلند ہوکر رہے گا۔ ایک دن وہ بھی آئے گا کہ دینی مدارس سے ہماری تحریک کی تائید ہوگی اور ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ بقول شاعر:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
راہرو ملتے گئے اور قافلہ بنتا گیا

گھٹا اندھیروں میں روشنی کی ہوتی ہے ایک چھوٹی سی شمع نے زبردست اندھیروں کے ہوتے ہوئے ہر اندھیروں سے ایک کامیاب جنگ کی ہے۔ آج ہم خود کو بھی محسوس کرتے ہیں لیکن ایک دن ایک عظمت انشاء اللہ ادارے کے ساتھ ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

غم

اگر دنیا کے تمام غموں کو ہر انسان میں مساوی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ ہو تو ہر انسان یہی کہے گا۔ نہیں۔ نہیں۔ اسی اپنی موجودہ حالت ہی خوش اور مطمئن ہوں، غم اور زبان کا گہرا تعلق ہے، غم میں جتنی گہرائی اور شدت ہوگی، زبان اتنی ہی زیادہ بند اور خاموش رہے گی۔

وہ لوگ خوش نصیب ہیں، جو غم کا اظہار کرتے ہیں کیونکہ اس طرح وہ کچھ تسکین تو حاصل کرتے ہیں۔

میں نے غم کو الوداع کہہ دیا اور اسے بہت پیچھے چھوڑ دیا، لیکن غم کتنا مشکل اور مہربان ساتھی ہے کہ میرا پیچھا نہیں چھوڑتا اور برابر میرے تعاقب میں ہے، میں غم کے ساتھ گھومتا رہا، اس نے مجھ سے ایک لفظ بھی نہیں کہا، لیکن میں کیا بتاؤں، اس کی ہمراہی کے دوران میں نے کتنی عظیم باتیں سیکھ لیں۔ (خلیل جبران)

☆☆☆☆☆☆☆

حوصلہ

کنول تالاب میں کھلا ہوا تو سب کو خوشنما لگتا ہے، کنارے کھڑے لوگ اسے سراہتے بھی ہیں لیکن گندگی میں جاکر اسے توڑنے کا حوصلہ ہر ایک میں نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مشکل

ہندی کے مشہور ادیب سریندر شرما اور ان کے چند دوستوں نے مل کر پنجابی کی مشہور مصنفہ امرتا پریتم کے کسی ناول کے نام پر ادبی انجمن بنانے کا فیصلہ کیا، امرتا پریتم کے تمام ناولوں کے نام لکھ کر پرچی اٹھائی گئی۔

اس پر لکھا تھا جیب کترے۔ نسیم عمر، کانپور

☆☆☆☆☆☆☆

بندوبست

کینیا کی ٹیم سے میچ کھیلنے والے جب مقررہ وقت اور مقام پر پہنچے تو انہیں یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ میدان میں ٹیموں کا اسکور ریکارڈ کرنے کا کوئی بندوبست نہیں تھا۔

"اسکور ہمارے ذہنوں میں محفوظ رہتا ہے۔"

کینیا کی ٹیم کے ایک سیاہ فام صورت اور تنومند شخص نے انہیں اطمینان دلاتے ہوئے کہا۔

عام طور پر ہمارا حافظہ درست کام کرتا ہے۔ کوئی تنازعہ ہو تو میچ ختم ہونے کے بعد منتظمین چائے گھر میں طے کرلیا جاتا ہے۔ مخالف ٹیم کا کپتان ہمارا فیصلہ مان لیتا ہے یا ان برگزیدہ روحوں میں شامل ہوجاتا ہے جو ہمارے فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔

مہمان ٹیم نے میچ کھیلا، ان کا کپتان برگزیدہ روحوں میں شامل ہونے کے بجائے میچ ہار گیا۔

یاسمین شفیق۔ حیدرآباد

موتیوں ایسی باتیں

کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ میں آنکھوں سے اشارہ کرتا ہوں جب کہ میں ان کی صورت دیکھنے کے لئے آنکھیں بند کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد نحس ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ 400/- روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام مع والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہوکر اپنی اصلاح کرسکتے ہیں۔ ہدیہ 400/- روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

اسرار روحانی

محمد الیاس وجان، مصطفیٰ آباد

اس سال ۲۰۱۲ء میں حروف مقطعات کا عمل جن کی کل تعداد چودہ ہیں، اہم امور میں فوائد حاصل کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں پیش ہیں۔ جن کے اندر بے پناہ مخفی اسرار موجود ہیں جن کا احاطہ کرنا مشکل ہے۔ صرف پڑھنے والے پر منحصر ہے کہ اس کے اندر کتنی روحانی طاقت موجود ہے جس سے وہ کامل فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ جو کوئی ان حروف مقطعات کو چاندی پر لکھ کر دھو کر پئے تو سال بھر تک آشوب چشم نہ ہو۔ حروف مقطعات مندرجہ ذیل ہے۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓر الٓمٓر کٓھٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ روزانہ ایک تسبیح پڑھنے سے روحانی قوت مضبوط ہوگی آشوب چشم کے لئے حروف مقطعات کو چاندی پر لکھ کر دھو کر پئے تو سال بھر تک آشوب چشم نہ ہو۔

برائے حفاظت جان و مال: جو شخص مندرجہ ذیل اسماء الحسنیٰ کی کم از کم ایک تسبیح روزانہ پڑھے جان و مال کی حفاظت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل

شر شیاطین سے بچاؤ کے لئے: جس شخص کے گھر میں جنات اور آسیب اینٹ یا پتھر پھینک رہے ہوں۔ اس آیت کو چار مٹکوں کے اوپر ۲۵ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ شر جن و آسیب سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم انھم یکیدون کیدا و اکید کیدا فمہل الکفرین امہلھم رویدا ۔ ۳۰، طارق ۱۶-۱۷

اگر کوئی ڈھیلا کسی طرف سے آتا نظر آیا ہو تو اس ڈھیلے پر اعوذ باللہ کہا جائے اور ادھر پھینکیں جہاں سے وہ آیا ہو اور یہ کہے کہ حسبی اللہ وکفٰی وسمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ منتہٰی جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے گھر میں مرغی کبوتر بھیڑ بکرا رکھنا مفید ہے۔

دعا برائے امراض قلب: امراض قلب کے لئے سات مرتبہ پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فھو علی نور من ربہ۔ سورۃ زمر آیت نمبر ۲۲

دردات کے لئے (۱) حضرت امیر المومنین سے روایت ہے کہ آپ ہاتھ کو سجدہ کی جگہ مس کر کے درد کرنے والے دانت پر رکھ کر یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم والشافی ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (۲) اور گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر دردات کو اس کلام کی برکت سے ختم دیا جائے کافور ہو جائے گا۔ بلکہ ہر قسم کے درد کے لئے مفید ہے۔

خاتمہ پریشانی: حدیث کساء کو سات جمعرات تک باقاعدہ پڑھے یعنی چوتھی جمعرات سے شروع کرے اور اس کے بعد ہر آنے والی جمعرات کو حدیث کساء پڑھے اور گھر کے تمام افراد باوضو بیٹھ کر سنیں گھر کو صاف ستھرا رکھیں خوشبو سے معطر کریں۔ پڑھائی کے بعد مقصد کی کامیابی کی دعا کے لئے وسیلہ پنجتن پاک دعا کریں اور حسب توفیق نیاز تقسیم کریں۔

(۱) سورۃ النازعات پارہ نمبر ۳۰، گھر کی سلامتی کے لئے ہفتہ میں ایک بار ضرور پڑھیں۔ (۲) سورۃ الجاثیہ پارہ نمبر ۲۵، گھر سے تمام اثرات جادو وغیرہ دور کرنے کے لئے ہر روز پڑھیں۔

ستاروں کی نحوست دور کرنے کے لئے مجرب دعا مندرجہ بالا دعا روزانہ وقت مقررہ پر صبح اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پڑھ کر دم کریں مشکلیں آسان ہوں گی۔ جادو کا اثر ختم ہوگا انشاءاللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا حی یا قیوم یا رحمن یا رحیم یا علی یا عظیم یا کافی یا غنی یا ملک یا قدوس یا کبیر یا متعال یا فتاح یا رزاق ایاک نعبد وایاک نستعین احفظنی من الجنۃ والناس ومن نحوسات الشمس والقمر والمریخ والعطارد والمشتری والزہرہ والزحل وبحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم والحسن والحسین وعلی ابن الحسین ومحمد ابن علی وجعفر ابن محمد وموسیٰ ابن جعفر وعلی ابن موسیٰ ومحمد ابن علی وعلی ابن محمد وحسن ابن علی والحجۃ ابن الحسن صلوٰت اللہ علیہم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: دہلی

نام: سید قمر الاسلام عرف منو

نام والدہ: عزیزہ فاطمہ

نام شریک حیات: شگفتہ جہاں

تاریخ پیدائش: ۲۵ فروری ۱۹۶۸

شادی کی تاریخ: ۲۳ مئی ۱۹۹۹ء

قابلیت: ۱۲ ویں پاس

آپ کا نام دس حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں ایک حرف نقطے والا ہے۔ باقی ۹ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۲ حرف آبی، ۳ حروف خاکی اور پانچ حروف آتشی ہیں۔ آپ کے نام میں کوئی حرف بادی نہیں ہے۔ آپ کے نام میں بہ اعتبار تعداد آتشی حروف کو غلبہ حاصل ہے اور بہ اعتبار اعداد خاکی حروف غالب ہیں۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۸، مرکب عدد ۵۳ اور آپ کے نام میں مجموعی اعداد ۵۰۳ ہیں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مہینہ دوسرا ہے اور آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہے۔

آپ کی شادی کی تاریخ ۲۳ ہے۔ مہینہ ۵ واں ہے اور مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہے۔ آپ کی شریک حیات کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے۔

۸ کا عدد فلسفے اور گہری سوچ و فکر کا مرقع مانا گیا ہے۔ جن حضرات کا مفرد عدد ۸ ہوتا ہے ان کے خیالات بہت گہرے اور ان کی سوچ و فکر بہت مستحکم ہوتی ہے۔ ۸ عدد کے لوگ اپنی سوچ الگ تھلگ رکھتے ہیں۔ اس لئے اکثر لوگ ان کے خیالات سے متفق نہیں ہوتے۔ ان کے خیالات پر فلسفیانہ رنگ ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کی باتیں کسی کی سمجھ میں بھی نہیں آتیں۔ یہ لوگ اپنی زندگی میں اہم کارنامے انجام دیتے ہیں، لیکن ہمیشہ ناقدری کا شکار رہتے ہیں۔ ان کی زندگی میں مدوجزر بہت ہوتا ہے۔ یہ لوگ کبھی تو ترقی کے ساتویں آسمان تک پہنچ جاتے ہیں اور کبھی یہ ناکامی کے تحت الثریٰ میں اتر جاتے ہیں۔ کبھی ان کے حالات قابل رشک ہوتے ہیں اور کبھی قابل رحم لیکن ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کسی بھی دور میں ہمت نہیں ہارتے اور ان کی جدوجہد کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ ۸ عدد کے لوگ صلح پسند بھی ہوتے ہیں اور اصلاح پسند بھی۔ برائیوں اور گناہوں سے انہیں ایک طرح کی الرجی ہوتی ہے اور لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرانے کا بھی ان میں ذوق ہوتا ہے۔

۸ عدد کے لوگوں میں لیڈر بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اگر یہ کسی قوم کے قائد بن جائیں تو قیادت کی ذمہ داریاں بحسن و خوبی نبھا سکتے ہیں۔ ۸ عدد کے لوگ کسی قدر وہمی بھی ہوتے ہیں۔ یہ معمولی باتوں کا بہت گہرا اثر اپنے دل پر لے لیتے ہیں۔ یہ توہمات انہیں چین کا سانس لینے نہیں دیتے۔ لیکن ہمت ان میں مردوں جیسی ہوتی ہے اس لئے توہمات کا شکار ہونے کے باوجود حالات سے متاثر ہونے کے باوجود بھی یہ اپنی بھاگ دوڑ جاری رکھتے ہیں اور کامیابیوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کی کامیابی اکثر و بیشتر ان کی شخصیت کے عزم و کرم پر ہوتی ہے کیونکہ ان کے کارنامے کتنے بھی اہم ہوں انہیں ناقدری کا غم جھیلنا ہی پڑتا ہے۔ بعض لوگوں نے اس عدد کو نحس مانا ہے۔ لیکن ہماری اپنی ذاتی رائے یہ ہے کہ یہ عدد نحس نہیں ہے بلکہ یہ عدد تو گہرا اور اتنا عمیق ہے کہ اس کی وسعت اور گہرائی کو لوگ سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں اور حامل عدد ناقدری کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۸ ہے۔ اس لئے کم و بیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

آپ کی طبیعت میں استحکام ہوگا۔ آپ کے خیالات بہت گہرے ہوں گے۔ آپ کی سوچ و فکر میں زبردست وسعت ہوگی۔ آپ کو اصلاحی کاموں میں دلچسپی ہوگی۔ لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرانا آپ کا مخصوص مشغلہ ہوگا۔ آپ خاموشی اور تنہائی کو محبوب رکھتے ہوں گے۔ آپ

میں قائدانہ صلاحیتیں ہوں گی، لیکن آپ کو لوگوں کی بے اعتنائی، ڈکٹیٹر بننے کی عادت راس نہیں ہوگی۔ آپ میں انتقام لینے کی عادت ہے۔ آپ طبعاً آگے بڑھنا اور کسی کے خلاف کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ آپ میں قوت برداشت کی کمی ہے اور یہی آپ کو کیسے ہی سنگین مسائل سے دوچار کر سکتی ہے، بے لاگ حق و انصاف کی خاطر آپ کسی سے الجھ جاتے ہیں اور اپنے دشمن اپنے دوستوں کو بھی خود سے دور کر دیتے ہیں۔ حق و انصاف کا ساتھ دینا ایک خوبی ہے لیکن اس خوبی کو اس طرح اپنائیں کہ آپ کے لئے جانے خود ایک مسئلہ نہ بن جائے۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۸، ۱۷ اور ۲۶ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، انشاءاللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

آپ کا لکی عدد ۲ ہے۔ ۲ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی اور آپ کی زندگی میں خوش حالی لائیں گی۔ ۲ عدد کے لوگ آپ سے بہتر طریقے سے تعلقات نبھائیں گے اور آپ کی کامیابی کا احساس بھی رکھیں گے۔ ایک، ۵، ۷ اور ۹ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ثابت ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ چلیں گے۔ لیکن یہ لوگ آپ کو نہ قابل ذکر نقصان پہنچائیں گے اور نہ خاطر خواہ آپ کو فائدہ پہنچائیں گے۔ ۳ اور ۶ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان اعداد کے لوگوں سے اور ان اعداد کی چیزوں سے آپ جس قدر دور رہیں گے اسی قدر آپ نقصانات سے محفوظ رہیں گے۔

آپ کا مرکب عدد ۵۳ ہے۔ یہ عدد کوئی اچھا عدد نہیں مانا گیا ہے، یہ اپنے حامل کے لئے طرح طرح کی الجھنیں اور طرح طرح کے مسائل پیدا کرتا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد، مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد، شادی کی تاریخ اور شادی کی تاریخ کا مجموعی عدد عام سے اعداد ہیں۔ یہ آپ کی زندگی پر گہرے اثرات نہیں چھوڑ سکتے۔ ان اعداد سے نہ کوئی فائدہ ہے اور نہ کوئی خاص نقصان۔

آپ کا اسم اعظم "یامجید" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۶۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاءاللہ اسم اعظم کی پابندی سے آپ کی زندگی میں ایک ٹھہراؤ آئے گا اور دل و دماغ آپ کے پرسکون رہیں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ ہے۔

آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ جمعرات کا دن آپ کے لئے مبارک ہے۔ اپنے خاص کاموں کو جمعرات کے دن کرنے کی کوشش کریں۔ اتوار، پیر اور منگل کو بھی آپ اپنے کاموں کے لئے منتخب کر سکتے ہیں، لیکن بدھ اور جمعہ کو اپنے خاص کاموں کو انجام دینے سے گریز کریں، ورنہ کسی بڑے نقصان سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ سنیچر آپ کے لئے عام سا دن ہے۔ آپ اس دن کوئی کام کر بھی سکتے ہیں اور کام کو ترک بھی کر سکتے ہیں۔

پکھراج، پنا اور نیلم آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں کے استعمال سے آپ کی زندگی میں انشاءاللہ مثبت انقلاب آسکتا ہے، ان میں سے کوئی بھی پتھر جس کا وزن کم سے کم چھ رتی ہو اس کو چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں، انشاءاللہ فائدہ محسوس کریں گے۔ آپ یقین رکھیں کہ اللہ نے اس دنیا میں کوئی بھی چیز بے وجہ پیدا نہیں کی، ہر چیز کا کوئی نہ کوئی نقصان اور کوئی نہ کوئی فائدہ ضرور ہوتا ہے، یہ الگ بات ہے کہ ہم اس کے فائدے اور نقصان سے واقف نہ ہوں۔

جنوری، جولائی اور دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، اگر ان مہینوں میں کوئی معمولی سی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کے علاج میں غفلت نہ برتیں، آپ کو عمر کے کسی بھی حصے میں، پیروں کی انگلیوں میں پیروں کے تلوے میں کوئی تکلیف ہو سکتی ہے۔ خدانخواستہ آپ آنکھوں کے امراض کا شکار بھی ہو سکتے ہیں، پھیپھڑوں کی بیماریاں بھی آپ کو لاحق ہو سکتی ہیں، امراض جگر بھی آپ کے لئے مصیبت بن سکتے ہیں، آپ اعصابی تناؤ کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

آپ کے لئے سبزیاں اور پھل ہمیشہ مفید ثابت ہوں گے، آپ کو چاہئے کہ آپ سبزیوں اور پھل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

نیلا، سفید اور سبز رنگ آپ کے مبارک رنگ ہیں۔ ان رنگوں کا استعمال آپ کے لئے خوشیاں لائے گا، آپ اپنے گھر میں ان رنگوں کے پردے بھی آویزاں کر سکتے ہیں، بہرکیف آپ ان رنگوں کو کسی بھی انداز میں فوقیت دیں۔

آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان حروف کے مجموعی ۴۱۳ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کر دیں تو مجموعی اعداد ۴۷۹ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع انشاءاللہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۱۲	۱۳۶	۱۳۲	۱۱۹
۱۳۳	۱۱۸	۱۱۳	۱۳۵
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۸	۱۱۳
۱۲۷	۱۱۵	۱۱۹	۱۲۱

آپ کے مبارک حروف و اور ق ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

آپ کا مفرد عدد یہ ثابت کرتا ہے کہ اگرچہ آپ دل کے نرم ہیں، لیکن اپنے اصولوں کی پامالی برداشت نہیں کرتے اگر آپ کا دماغ منتشر ہو جائے تو پھر آپ کا غصہ تباہی لا سکتا ہے، اگر حسن اتفاق سے آپ کی شریک حیات کا عدد بھی ۸ ہوتا تو آپ کی زندگی حد سے زیادہ خوشگوار گزرتی، آپ کی بیوی کا عدد ۹ ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ وہ آپ پر غالب ہونے کی کوشش کرتی ہوں گی، لیکن چونکہ آپ کی زوجہ محبت پرست بھی ہے اس لئے آپ انہیں محبت سے دبا لیتے ہوں گے۔

آپ کے اندر تعمیری خوبیاں یہ ہیں: خود اعتمادی، ذمہ داری کا احساس، یک جہتی، خود پر بھروسہ، خیالات کی گہرائی، سوچ وفکر کی وسعت۔

آپ کے اندر تخریبی خرابیاں یہ ہیں: مایوسی، ناامیدی، مادہ پرستی، قدامت پرستی، ضد اور ہٹ دھرمی۔

دراصل انسان اسی کو کہتے ہیں کہ جس میں خوبیاں بھی ہوں اور خامیاں بھی۔ بس اچھے لوگ وہ ہوتے ہیں جن میں خوبیاں، خامیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوں اور اس دنیا میں وہ لوگ دور اندیش کہلانے کے حقدار ہیں جو دن بہ دن اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے اور روز بروز اپنی خامیوں کو کم کرنے کی کوشش کریں، اگر آپ نے بھی دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے اپنی خوبیاں بڑھانے کی کوشش کی اور اپنی فطری کمزوریوں اور خامیوں سے نجات حاصل کرنے میں جدوجہد کی تو دنیا میں آپ کا شمار

بہترین لوگوں میں کرنے پر مجبور ہوگی، آپ اپنے سمت میں لایا ہی ہیں گے اور اپنے ہم عصروں میں اپنا سکہ جمانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۹	
۸	۵	۲۲
		۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک ہی بار آیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنے خیالات کا اظہار اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں، لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ تیز طرار سامعین پر آپ کا تاثر نہیں ڈالتا، بلکہ دھیمی رفتار سے بولنے کا اثر زیادہ مرتب ہوتا ہے اور دھیمے بولنے والے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ دو بار آیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی قوت ادراک بڑھی ہوئی ہے، لیکن ساتھ ساتھ یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے وجدان اور اپنے مافی الضمیر پر دھیان نہیں دیتے اور حد سے زیادہ کبھی کبھی حساس ہو جاتے ہیں اور آپ کا یہ حساس احساس آپ کو مضطرب اور بے چین رکھتا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ آپ اپنے مافی الضمیر پر دھیان دیں، لیکن حد سے زیادہ حساس ہونے سے خود کو بچائیں۔

آپ کے چارٹ میں ۳ مفقود ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنی ذات کے بارے میں تو بہت حساس ہیں، لیکن دوسروں کے جذبات و احساسات کے بارے میں آپ اس قدر حساس نہیں ہیں، جب کہ ایک اچھا انسان بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے لئے جتنا حساس ہو اتنا ہی حساس دوسروں کے لئے بھی ہو، انسانیت کا اعلیٰ درجہ یہی ہے کہ انسان جو خود کے لئے پسند کرے وہی دوسروں کے لئے پسند کرے۔

آپ کے چارٹ میں ۴ بھی مفقود ہے۔ ۴ کا مفقود ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ عملی کاموں میں کبھی کبھی سستی برت لیتے ہیں، وجب کہ آپ کی

فطرت ہر حال میں جدوجہد کرتی ہے۔ کبھی کبھی سستی بہت پہلے سے ہے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور آپ کو کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا۔ آپ کو بطور خاص اس کمی کو دور کرنا چاہئے اور کاہلی اور سستی سے ہر حال میں گریز کرنا چاہئے۔

۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم بلند ہیں اور آپ کے اندر ایک طرح کا استقلال اور استحکام موجود ہے۔ جو آپ کو اپنے دوستوں اور اپنے ہم عصروں میں ممتاز رکھتا ہے۔

۶ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ گھریلو زندگی میں امن واطمینان کے خواہش مند ہیں۔ آپ امن اور خون لطیفہ کو ترجیح دیتے ہیں اور اگر آپ کی ازدواجی زندگی میں کسی قسم کی الجھن پیدا ہو جائے تو آپ پریشان ہو جاتے ہیں اور ایسی صورت حال میں آپ کے دل و دماغ معطل ہو جاتے ہیں۔

۷ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر ایک طرح کا خوف موجود ہے۔ اگرچہ آپ خود اعتمادی دولت سے بہرہ ور ہیں، اس کے باوجود اپنے ذاتی کاموں میں صرف اپنی ذات پر انحصار نہیں کرتے اور آپ کسی نہ کسی سہارے کی تلاش میں رہتے ہیں۔

۸ کی موجودگی آپ کی طبیعت کی نفاست اور لطافت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ صفائی ستھرائی آپ کے مزاج کا ایک حصہ ہے۔ آپ صفائی کو پسند کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی صاف ستھرا دیکھنا چاہتے ہیں۔

۹ کی موجودگی آپ کی شخصیت کی مضبوطی اور آپ کی فطری خوبیوں کو واضح کرتی ہے اور یہ تعلق ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر حمیت بھی ہے اور خودداری بھی اور ان خوبیوں کی وجہ سے آپ ماضی میں بھی ممتاز رہے ہیں اور مستقبل میں بھی ان شاءاللہ ممتاز ہی رہیں گے۔

آپ کا نو (۰) شرارتوں کی غمازی کرتا ہے جو بچپن میں آپ کے گزرے ہیں اور جن کی وجہ سے آپ کی سنجیدگی کئی بار پامال ہو چکی ہے۔ آپ کے دستخط آپ کی فطرت میں چھپے ہوئے تجسس اور ان خواہشات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ انسان جن تک کبھی نہیں پہنچ پاتا۔

مجموعی اعتبار سے آپ ایک اچھے انسان ہیں، لیکن اس خاکے کو پڑھنے کے بعد اگر آپ اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کریں گے تو آپ کی شہرت لگانے لگے گی۔ کاش آپ ان تمام خامیوں سے کنارہ کش ہو جائیں جو آپ کی خوبصورت شخصیت کو مجروح کرتی ہیں اور خوبیوں کے باوجود لوگ آپ سے بیزار ہو جاتے ہیں۔

روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے اگر آپ کسی روحانی یا جسمانی بیماری میں مبتلا ہوں تو بدھ کے دن دیوبند آ کر

ہاشمی روحانی مرکز

کی خدمات حاصل کریں، ان شاءاللہ آپ کو بیماریوں، اثرات بد سے اور بندش وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔

انتظامیہ ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آ گرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھن لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے۔ اتنی اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

صوفی الہلال کے نواسے جنڈل میاں بہت ہونہار قسم کے نوجوان ہیں، انہوں نے ۱۲ سال کی عمر میں بی ایڈ کرنے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ کم سمجھ رکھنے والوں کو اس بات کا یقین نہیں آتا کہ ۱۲ سال کی عمر میں کوئی لڑکا بی ایڈ کس طرح کر سکتا ہے۔ اس بات کو مانتے ہوئے مجھے بھی کئی بار تردد ہوا ہے، لیکن صوفی الہلال کے دلائل اتنے مضبوط ہوتے ہیں کہ ان کی زبان سے نکلا ہوا جھوٹ سچ سے بھی زیادہ پرکشش لگنے لگتا ہے۔ جنڈل میاں بہت ہی دبلے پتلے نوجوان ہیں، انہیں دیکھ کر کسی بھی صاحب عقل کو قدرت سے یہ شکایت ہو سکتی ہے کہ انہیں گوشت پوست دینے میں اتنی احتیاط کے ساتھ کیوں کام کیا گیا ہے۔ بہت ہی کمزور اور مختنی قسم کے نوجوان ہیں۔ ایک بار میں نے ان پر رحم کھاتے ہوئے صوفی الہلال سے عرض کیا تھا۔ حضور! اللہ میاں نے ان کا جسم تیار کرنے میں آخر اتنی کفایت کیوں برتی؟ کیا ان کو مرتب کرتے وقت میٹریل کی کمی تھی؟ یہ سن کر صوفی جی نے دبلے پتلے پن کی اہمیت پر اتنے دلائل میرے کانوں میں انڈیل دیئے کہ اپنے ٹھیک ٹھاک جسم پر مجھے احساس کمتری کا شکار ہونا پڑا اور مجھے ایسا محسوس ہونے لگا کہ ناانصافی جنڈل میاں کے ساتھ نہیں ہمارے ساتھ ہوئی ہے۔

صوفی الہلال کا کمال یہ ہے کہ وہ ذرے کو پہاڑ اور پہاڑ کو ذرہ بنانے کا فن جانتے ہیں اور بروقت ایسی ایسی زندہ قسم کی دلیلیں تصنیف کرتے ہیں کہ بڑی سے بڑی عقل والے بھی اپنی گردن جھکانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایک بار انہوں نے "عشق مجازی" کی حقانیت پر ایسی ایسی خوشنما دلیلیں پیش کی تھیں کہ خدا ترس قسم کے لوگوں نے بھی اگلے ہی دن عشق مجازی کی پوری پوری تیاریاں شروع کر دی تھیں اور میں نے تو ان کے دلائل سن کر اسی وقت یہ منصوبہ بنا لیا تھا کہ عشق اس قدر بے مثال اور ناگزیر قسم کی حیثیت رکھتا ہے تو میں اس مرتبہ بھی عشق ایک نہ ایک کئی بار کروں گا۔

میں ناشتہ کرکے روزانہ ایک گھنٹے کے لئے سو جاتا ہوں۔ ہم غریبوں کے پاس نیند ہی سب سے بڑی نعمت ہے اور غریبوں کی خوبی یہ ہے کہ انہیں سونے کے لئے نرم نرم بستروں کی اور نیند کی گولی کھانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ آپ نے کتنے ہی غریبوں کو فٹ پاتھ پر بھی نیند کے مزے لیتے دیکھا ہوگا اور کئی مالداروں کے بارے میں سنا ہوگا کہ وہ اپنی حویلی میں مخمل کے بستروں پر نیند کی گولی کھا کر بھی صحیح معنوں میں سو نہیں پاتے۔ جب کہ غریب لوگ سونے کے لئے کسی بستر اور گولی کے محتاج نہیں ہوتے اور میرا حال تو یہ ہے کہ جیسے ہی سونے کا ارادہ کرتا ہوں تو فوراً ہی اس طرح سو جاتا ہوں کہ جیسے برسوں سے نیند کو ترسا ہوا تھا۔ آپ یقین کریں یا نہ کریں لیکن سچ یہ ہے کہ ابھی ناشتے کے برتن نہیں اٹھ پاتے کہ میری آنکھ لگ جاتی ہے اور میں آناً فاناً خوابوں کی دنیا میں پہنچ جاتا ہوں جہاں کئی صوفی اور کئی مولوی اور کئی سوٹ بوٹ والے میرا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔

کل صبح بھی میں خواب میں صوفی دلدل اور مولوی ابن فلاں کے ساتھ ایک چمن میں سیر و تفریح کر رہا تھا اور کسی نہ کسی موضوع پر بحث اور گفتگو کر رہا تھا کہ بالوں نے مجھے جھنجھوڑ کر بیدار کر دیا۔ میرے خوشنما خواب کی کرچیں بکھر گئیں، میں نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا، آخر کیا مصیبت ہے، چین سے سونے کیوں نہیں دیتیں۔

صوفی الہلال کا فون تھا۔ آپ ہی تو کہتے ہیں کہ یہ دنیا کی سب

شریعت ہمارا اوڑھنا بچھونا اور طریقت ہمارا بچھونا ہے۔ پیری مریدی کے بغیر بھی ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔

لیکن ہماری اولادوں میں ایسے بھی پیدا ہو گئے ہیں جنہوں نے ہماری مذہبی ساکھ کو خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو اتنا سمجھایا کہ ہماری عزت بڑھانے والا لوگ جلتے سے ہی متاثر ہوتے ہیں تم بھی کم سے کم جلیہ ایسا رکھو کہ دیکھنے والے تمہیں جید ولی کی اولاد سمجھ کر خوش عقیدتی میں مبتلا رہیں۔ لیکن اب پوتوں اور نواسوں کا حال یہ ہے کہ وہ بالکل ایسے ہی ہیں کہ ہماری پیری مریدی کی صدیوں پرانی ساکھ کا بیڑہ غرق کرکے ہی دم لیں گے۔ ستم یہ ہے کہ اب انہوں نے عشق بازی بھی شروع کر دی ہے داڑھی منڈانے سے تو ان کی بھرپائی کیسے ہوگی؟

افسوسناک بات ہے۔ "میں نے کہا" آپ کا خاندانی ساکھ کو اصل نقصان انہی لوگوں نے پہنچایا ہے اور حضرت جنید میاں کا پوتا تو ایک دیہاڑی لگتا ہے۔ جب ان کی تنگ تنگ ٹانگوں پر جالے جینز ساری نظر آتی ہے اور ان کا شرٹ تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے کسی لڑکی پر چلا گیا ہو۔ اس طرح کا لباس پہن کر یہ کونسا آئینہ دیکھتے ہیں۔ کیا اپنے جسم پر ترس نہیں کھاتے؟

خدا ہی جانے ان بچوں کو کیا ہو گیا ہے۔ میں تو ان سے بہت دکھی ہوں۔ "ان کے لچھن ہی تم پہچان تھا۔"

اور حضرت الیاس تو سائن بورڈ کی حیثیت رکھتا ہے اور وضع قطع تو ایسی چیز ہے کہ اس کو دیکھ کر فرشتے تک متاثر ہو جاتے ہیں۔ مفتی اللہ رکھا کا بیٹا پچھلے سال جماعت میں چلا گیا تھا واپس ہوا تو اس کے چہرے پر اتنی شاندار داڑھی تھی کہ کتنے ہی شیخ الحدیث اس کو دیکھ کر راستہ چھوڑ دیا کرتے تھے اور سمجھتے تھے کہ جیسے وہ بغداد سے تعلیم و تربیت حاصل کرکے لوٹا ہے۔ میں نے جب اس کو اس بدلے ہوئے حلیے اور بدلی ہوئی وضع قطع میں دیکھا تو مجھے بھی غش آ گیا اور مجھے ایسا لگا کہ جیسے امام ابو حنیفہ اس دار فانی میں دوبارہ واپس آ گئے ہوں۔ حضرت حقیقت یہ ہے کہ لوگ اندر کچھ بھی ہو لیکن اگر حلیہ محترم قسم کا ہو گا تو پتھر دل لوگ بھی متاثر ضرور ہوں گے۔ اور صاحب عقل لوگ بھی مرید ہوں نہ ہوں مرید ہونے کا ارادہ تو کم سے کم کر ہی لیں گے۔

تم ٹھیک کہتے ہو ہم اپنے سب بچوں کو یہی سمجھاتے ہیں کہ دیکھو اندر کون جھانک کر دیکھتا ہے۔ اندر گھر کیسا ہی ہو اگر گھر کی باہر کی دیواریں صاف ستھری ہیں تو لوگ پورے مکان کو صاف ستھرا ہی سمجھیں گے لیکن ہمارے پوتے نواسے بہت ہی کم عقل ہیں ان کی کوئی بات کم میں نہیں آتی البتہ ہمارے لڑکوں نے ہمارے خاندان کی لاج رکھ لی ہے۔ میرے بھتیجے صاحبزادے مولوی ناظم علی کو دیکھو یہ حلیہ میں خود سے آگے نہیں جا سکا گیا طریقے سے اپنے داڑھی بھی نہیں کرتا لیکن کچھ میں اتنا شاندار عالم لگتا ہے کہ بڑے بڑے علماء اس کے سامنے پانی بھرتے نظر آتے ہیں۔

پچھلے سال تو حد ہی ہو گئی تھی، اہل دیہات ہم سے بیعت ہونے کے لئے آئے، لیکن ناظم علی کو دیکھ کر بے تحاشہ اس کی طرف بڑھنے لگے کیوں کہ اس کی داڑھی ماشاء اللہ اس طرح کی ہے کہ اس کو دیکھ کر چاروں ائمہ یاد آ جاتے ہیں اور فقہ خود کورنش کرنے لگتا ہے!

ہاں۔ ایک دن ان پر میری بھی نظر پڑ گئی تھی۔ ان کی بین الاقوامی قسم کی داڑھی دیکھ کر میری داڑھی احساس کمتری کا شکار ہو گئی تھی اور اب تک بے چاری احساس کمتری کا شکار ہے۔

اس طرح کی باتوں میں کافی وقت گزر گیا۔ اس کے بعد جنید میاں سے ملاقات ہوئی۔ وہ تو ایک لڑکی کے عشق میں اس درجہ غرق تھے کہ انہیں اس عشق کی دلدل سے نکالنا بہت آسان نہیں تھا، میں نے انہیں سمجھایا کہ دیکھو اس طرح کی عشق بازیوں سے پوری قوم بدنام ہوتی ہے اور فرقہ پرستوں کو "لو جہاد" کا نعرہ دے کر اسلام کو بدنام کرنے کا موقع مل رہا ہے اور تمہارا گھرانہ جس کا اصل پیشہ ہی "پیری مریدی" کا ہے اس کی ساکھ کے پرخچے اڑ رہے ہیں۔ تم ان حرکتوں سے باز آ جاؤ ورنہ میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے۔ میں نے لہجہ بدل کر اس کو سمجھایا لیکن اس پر تو عشق کا ایسا بھوت سوار تھا کہ الامان والحفیظ۔

فرمانے لگے کہ شادی ہوگی تو اسی سے ورنہ میں خود کو ختم کر لوں گا۔

انکل آپ اس مسئلے میں ٹانگ نہ اڑائیں اور اگر سمجھانا ہو تو ابا کو سمجھایئے وہ ہر جگہ اپنی انا کو لے کر بیٹھ جاتے ہیں، ہمارے جذبات کا خیال نہیں کرتے۔

میں اس کی ضد کے سامنے ہار گیا اور اس کے بعد کیا ہوا یہ جاننے کے لئے آپ کو انتظار کرنا پڑے گا، کیوں کہ ہاشمی صاحب نے اس ماہ چار صفحے سے زیادہ لکھنے کی اجازت نہیں دی۔ (یار زندہ صحبت باقی)

ایک ایسے خاندان کی ہولناک سچی داستان جو جنات کی انتقامی کارروائی کا شکار ہو گیا

قسط نمبر [illegible]

خوفناک حویلی

اس داستان کا ایک ایک حرف پڑھئے، دوران مطالعہ آپ ڈریں گے بھی، روئیں گے بھی، خوف و دہشت سے لرزیں گے بھی، لیکن آپ کی دلچسپی داستان ختم ہونے تک برقرار رہے گی

میں نے ایسا خوفناک اور ڈراؤنا چہرہ کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا، بلکہ میں تو یہ دعویٰ کرتی ہوں کہ ایسا خوفناک چہرہ کسی نے بھی نہیں دیکھا ہوگا ــــــ اس عورت کا چہرہ بالکل سیاہ تھا اور اس کی دونوں آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں۔ ناک اس کی ہاتھی کے سونڈ کی طرح لگی ہوئی تھی۔ دو دانت منہ سے باہر نکلے ہوئے تھے۔ پیشانی پر ایک پھوڑا سا تھا۔ میں نے ایک سرسری سی نظر اس عورت کے چہرے کی طرف ڈالی تھی اور پھر دوبارہ اس کی طرف دیکھنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ ہینڈ اور یونس اس کو دیکھ کر بے اختیار چیخ اٹھے تھے۔ خالہ جی نماز پڑھ رہی تھیں، اس لئے انہوں نے اس چہرے کو نہیں دیکھا اور نانی اماں اس وقت ہال کمرے میں موجود نہیں تھیں۔ بس میں ہی بدنصیب ایسی تھی کہ جس نے اس منحوس صورت عورت کو دیکھا تھا اور اس کی زہریلی باتیں بھی سنی تھیں۔ اس نے عجیب طرح کی آواز میں کہا تھا۔

اب ہم تمہارا قصہ تمام کر دیں گے۔ تم سب مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اسی طرح کے چند جملے بولنے کے بعد اس نے ایک زہریلا قہقہہ لگایا تھا، اس کی کریہہ آواز آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔ کتنی ڈراؤنی صورت کی تھی وہ عورت اور کس قدر بھیانک تھی اس کی آواز، اف میری توبہ۔

اسی ساعت شکن آواز سن کر نانی اماں کمرے میں داخل ہوگئی تھیں۔ انہوں نے گھبرا کر پوچھا تھا، کون تھا؟ مجھے یاد ہے کہ کافی دیر کوشش کرنے کے باوجود بھی اپنے آپ کو سنبھال نہیں سکی تھی اور نانی اماں کے سوالوں کا جواب نہیں دے سکی تھی۔ اسی اثناء میں ماما زبیر اور خالو جان بھی نماز عصر پڑھ کر آ گئے تھے۔ ان کے بعد کچھ جان میں جان آئی اور میں نے انہیں بتایا کہ ایک حبشی قسم کی عورت جو یقیناً جنات میں سے تھی ہال کمرے میں آئی اور اس نے کہا ــــــ میری زبان سے اس عورت کے دھمکی آمیز جملے سن کر سب فکرمند ہو گئے۔

تھوڑی دیر کے بعد کھانا لگا دیا گیا۔ لیکن اس دن کسی نے بھی کھانا نہیں کھایا۔ بس کھانا کھانے کی ایک رسم ادا کی گئی۔ شاید سب ہی بالکل اداس اور گم صم تھے۔ کوئی کسی سے بات نہیں کر رہا تھا۔ دراصل سب کو اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ بس اب تیزی کے ساتھ ہم لوگ جنات کی ہم طرح کا شکار ہو جائیں گے۔ یوسف اور یونس کو شدید بخار ہو گیا تھا۔ انہوں نے اس خوفناک عورت کو دیکھ لیا تھا۔ وہ دونوں کم سن تھے۔ خوف کی شدت سے بخار میں مبتلا ہو گئے۔ میں خود ایک عجیب وحشت سی محسوس کر رہی تھی کہ آج کی رات کوئی واردات ضرور ہو گی۔ رات کے پھر کسی نے کچھ نہیں کھایا۔ بس چائے پینے پر قناعت کی گئی۔ کھانے پینے میں کس کا دل تھا۔ پیاس کا پھندہ گلے میں اٹک کر بھی کوئی ایسا نہیں ڈرا ہو گا جتنا ڈر ہم اس رات محسوس کر رہے تھے۔ بس اب ہم اللہ کے بھروسے زندہ تھے۔ لیکن اللہ بھی ہم سے کسی بنا پر ناراض تھا اور اسی لئے اس کی رحمتیں ہم سے کوسوں دور تھیں۔ ہماری دعاؤں میں اثر تھا نہ آنسوؤں میں، ہم گھٹ گھٹ کر جی رہے تھے اور ہماری زندگی کسی بھیانک موت سے بھی بدتر تھی۔

رات کو ہم سب ایک ہی پلنگ پر بیٹھے رہے کیوں کہ اب ہم کھلی آنکھوں سے ایک دوسرے کی موت کا منظر دیکھنے کے لئے بے قرار تھے۔ یہ تو یقین ہو گیا تھا کہ اب زیادہ مہلت نہیں ملے گی اور آسان قسطوں میں ہمیں موت عطا کر دی جائے گی۔ پھر بھی انسان کی

فطرت ہے کہ زندگی کی تمام شدتوں کے باوجود بھی انسان موت سے تو گھبراتا ہے اور زندہ رہنے کی خواہش بھی کرتا ہے۔ ہم زندگی کے ستائے ہوئے تھے پھر بھی ہمیں موت سے ڈر لگتا تھا۔ ہم چاہتے تھے کہ بس اب جنات ہمیں معاف کردیں اور ہم سے زندہ رہنے کا حق نہ چھینیں۔ اس رات ہم بے حد خوف زدہ تھے اور ہمیں یقین تھا کہ کوئی نہ کوئی اس رات جنات کا شکار ضرور ہے گا لیکن اس رات تو کچھ بھی نہیں ہوا۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں رات کٹ گئی اور جس واردات کا خطرہ تھا وہ بھی نہیں ہوئی۔ دو راتیں بالکل خیر و عافیت کے ساتھ گزر گئیں۔ چوتھی رات کو میں نے ایک خوف ناک خواب دیکھا ــــــ میں نے دیکھا ــــــ جیسے میں کسی بھیانک جنگل میں کھڑی ہوں اور مجھ سے کچھ فاصلے پر میرا چھوٹا بھائی گڈو بھی کھڑا ہے۔ اچانک گڈو کا قد بڑھنا شروع ہوا۔ اس کا قد بڑھتا رہا یہاں تک کہ اس کا چہرہ بھی مجھے نظر آنا بند ہوگیا۔ یہ منظر دیکھ کر میرے جسم پر کپکپی طاری ہوگئی۔ کچھ ہی لمحوں کے بعد اس کا جسم پھر گھٹنا شروع ہوا اور گھٹتے گھٹتے وہ اپنی اصلی صورت میں آگیا۔ اس کے بعد گڈو میری طرف بڑھا لیکن ابھی اس نے چند ہی قدم بڑھائے تھے کہ ایک شیر چنگھاڑتا ہوا آیا۔ اس شیر کی گردن میں ایک بہت ہی موٹا سانپ بھی لپٹا ہوا تھا۔ اسے دیکھ کر گڈو بھی چیخا اور میری بھی چیخ نکل گئی۔ شیر چنگھاڑتا ہوا گڈو کی طرف بڑھنے لگا۔ گڈو نے بھاگنا شروع کیا۔ شیر بھی اس کے پیچھے بھاگنے لگا۔ میں نے بھاگنے کی کوشش کی تو مجھ سے بھاگا نہیں گیا ــــــ خواب ہی میں مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ اب گڈو کو شیر چیر پھاڑ کر کھا جائے گا۔ پہلے تو مجھے گڈو کو زندہ دیکھ کر بے انتہا خوشی ہوئی لیکن فوراً ہی میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے کیوں کہ گڈو جن انسانوں کے ساتھ تھا ان کے دھڑ ہی دھڑ نظر آرہے تھے۔ چہرے اور سر غائب تھے۔ بے سر کے لوگ کس طرح چل رہے تھے اور کس طرح دیکھ رہے تھے خدا ہی جانے۔ مجھے خواب ہی میں یہ محسوس ہوا کہ یہ کوئی بھوت ہیں جو گڈو کو شیر کے پنجوں سے بچا کر لائے ہیں۔ وہ دونوں گڈو کو لے کر میرے بالکل قریب آگئے۔ اب میرے اور ان کے درمیان چند گز کا فاصلہ باقی رہ گیا تھا۔ انہوں نے گڈو کو میرے پاس جانے کا اشارہ کیا۔ لیکن اسی لمحے ہر طرف سے بھیانک آوازیں آنی شروع ہوئیں اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے میں آسمان کی طرف اڑ رہی ہوں۔ میں حد سے زیادہ خوف زدہ ہو چکی تھی اور مجھے ایسا لگ رہا تھا جیسے میرا پورا بدن بخار کی شدت کی وجہ سے جل رہا ہو۔ گڈو اسی وقت میری نظروں سے غائب ہو چکا تھا۔ لیکن میں خوف کی شدت کے باوجود چیخ چیخ کر گڈو کو پکار رہی تھی۔ اسی وقت میری آنکھ کھل گئی۔ آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ میری شلوار بھیگی ہوئی تھی۔ خوف کی زیادتی کی وجہ سے میرا پیشاب نکل گیا تھا اور بخار کی وجہ سے میرا پورا بدن جل رہا تھا۔ گھر کے سب لوگ بے خبر سو رہے تھے۔ میں ہمت کرکے اٹھی۔ پہلے میں نے کپڑے بدلے۔ اس کے بعد میں کمرے سے باہر نکلی۔ اس وقت مجھے کچھ حاجت سی محسوس ہوئی۔ جس وقت میں حاجت سے فارغ ہوکر اپنے کمرے کی طرف آرہی تھی مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے دو عورتیں کمرے سے نکلی ہوں۔ میں سہم گئی اور میں نے الٹا سیدھا کچھ پڑھنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر ایک دیوار کے برابر میں کھڑی رہنے کے بعد میں پھر کمرے کی طرف کانپتے ہوئے قدموں سے بڑھنے لگی۔ کمرے میں گھستے ہی میں نے دروازہ بند کرلیا اور میں نے دیکھا سب بے خبر سو رہے تھے۔ بخار مجھے پوری شدت کے ساتھ ہو رہا تھا لیکن میں نے اس وقت کسی کو اٹھانا مناسب نہیں سمجھا۔ اپنے بستر میں آکر لیٹ گئی۔ برابر میں نانی اماں کا پلنگ تھا۔ وہ بھی بے خبر سو رہی تھیں۔ عام حالات میں ذرا سے کھٹکے سے ان کی آنکھ کھل جاتی تھی۔ لیکن آج ان کی آنکھ نہیں کھلی۔ میں بستر پر لیٹ کر کافی دیر تک نہیں سوئی یہی سوچتی رہی کہ یہ دونوں عورتیں کیا کرنے آئی تھیں۔ سوچتے سوچتے نہ جانے کس وقت میری آنکھ لگ گئی۔ صبح کو اٹھ کر دیکھا تو گھر میں پھر رونے دھونے کا ماحول تھا۔ پھر مجھے بتایا گیا کہ یوسف غائب ہے۔ کہاں گیا خدا جانے ــــــ (باقی آئندہ)

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: **ماھنامہ طلسماتی دنیا دیوبند**
فون نمبر: 9319982090

انسان اور شیطان کی کشمکش

قسط نمبر: ۱۳۲

اسلم راہی

دوسری طرف جب یوناف اور یوسا وہاں سے چلے گئے تھے تب عیطہ نے فکرمندی کے انداز میں عزازیل سے پوچھا۔

"اے میرے آقا! یہ سلسلہ کب تک چلتا رہے گا۔ کیا یوسا اب یوناف کے لئے ہم سے جدا ہوگئی ہے۔ یوناف کے ساتھ وہ انتہائی طور پر نفرت کرتی رہی ہے۔ اے آقا! مجھے خدشہ ہے کہ یوسا کہیں یوناف کے ساتھ شادی نہ کرلے۔ اگر ایسا ہوا تو وہ ہمیشہ کے لئے یوناف ہی کی ہوکر رہ جائے گی اور کبھی بھی ہمارے ساتھ ملنے پر آمادہ نہ ہوگی۔"

عیطہ کی اس گفتگو پر عزازیل نے تھوڑی دیر تک گردن جھکا کر کچھ سوچا اور بولا۔ "اے عیطہ سنو اس بات کو اب تسلیم کرنا پڑے گا کہ یوسا یوناف سے نفرت نہیں کرتی۔ لیکن جہاں تک محبت کا تعلق ہے میں نہیں کہتا کہ وہ یوناف سے محبت کرنے لگی ہو اور اگر ان دونوں کا ساتھ طویل ہو چلا گیا تو یوناف کے کارناموں کی وجہ سے یوسا خود ہی اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے گی اور ایک نہ ایک روز وہ ضرور اس کے ساتھ شادی کرنے پر آمادہ ہو جائے گی۔ لیکن اے عیطہ میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔ ایسی نوبت آنے سے پہلے ہی میں یوسا کو ایک عجیب سے کرب اور یوناف کو ایک مجبوری کا شکار بنا دوں گا۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو تلاش کرتے کرتے ختم ہو جائیں گے۔"

عزازیل کی اس بات پر عارب نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا۔

"آپ ان کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟"

عزازیل مسکراتے ہوئے بولا۔ "میں عنقریب مصر کے دور دور تک پھیلے ہوئے اہراموں کے اندر ایک بڑا ہی پرفریب جال بنوں گا اور وہاں دور صف بیکرا کوتب کے قدیم طلسم کو حرکت میں لاؤں گا بلکہ اپنی طرف سے کچھ ایک عجیب اور سری قوتیں ان اہراموں کے اندر ڈالوں گا اور پھر یوسا کو انہی قوتوں کا شکار کرکے کسی اہرام میں قید کردوں گا اور وہاں ایسا سلسلہ قائم کروں گا کہ جب یوناف جب بھی یوسا کو اس سے چھڑانے کے لئے داخل ہونے کی کوشش کرے گا تو ایک ناقابل برداشت اذیت میں مبتلا ہوکر واپس لوٹنے پر مجبور ہوگا۔ اسی طرح کبھی وہاں داخل ہونے میں کامیاب نہ ہوسکے گا۔ جب یوسا اس طور پر اپنی ساری زندگی ایک قیدی کی حیثیت سے انہی اہرام کے اندر گزار دے گی۔"

عارب اور عیطہ نے عزازیل کی اس تجویز کو پسند کیا پھر وہ تینوں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گئے تھے۔

☆☆☆☆☆

باکا اور اس کے تین ساتھی کی موت سے تقریباً ایک ہفتہ بعد ایک روز پانڈو بیر اور اس کی اپنی اماں کنتی کے ساتھ ہی برہمن کے کمرے کے اطراف کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ بستی میں ایک اجنبی شخص داخل ہوا جو اپنے لباس سے برہمن لگتا تھا۔ اس کے ہاتھ میں پیتل کا ایک لوٹا اور ایک بہت بڑی گٹھری تھی اور وہ گھوڑے پر سوار تھا اس کے چہرے سے لگتا تھا جیسے وہ ایک طرح کا بیمار ہو اور کوئی خاص پیغام لے کر بستی کا رخ کیا ہو۔ پھر اس اجنبی برہمن کو دیکھ کر پانڈو بیر اور اس نے اسے روکا اور اس کی تواضع کے بعد اس سے اس طرح گھومنے کی وجہ پوچھی۔

"اے میرے مہربان میزبانو! میں ایک برہمن ہوں۔ برہمن پرمبتی بستی کا ایک پیغام بر ہوں۔ جس کا تعلق ریاست پنچال کے مرکزی شہر کمپیلہ سے ہے اور اس وقت میں ریاست ہستناپور سے آیا ہوں۔"

برہمن کے اس انکشاف پر یہ متجسس ہوکر پوچھا۔

"جب تم ریاست پنچال کے شہر کمپیلہ کے رہنے والے ہو تو پھر ہستناپور کیا لینے گئے تھے۔" وہ برہمن کہنے لگا۔

"ریاست ہستناپور کے پانچ راج کمار تھے جو پانڈو ہیں ان کے

نام سے مشہور تھے اوران کی ماں کنتی تھی۔ ریاست استھنا پور کے راجہ دھرت راشٹر نے انہیں اسی سال کے لئے شہر وارنا وت بھیج دیا تھا اور پھر ایک سازش کے تحت وارنا وت کے اس محل کو اس نے آگ لگادی تھی جہاں وہ مقیم تھے۔ جبکہ ریاست پنچال کے راجہ دروپد نے کئی روز تک اپنے ہاں سوئمبر منایا تھا کیوں کہ وہ پانڈو راج کماروں کو بے حد پسند کرتا تھا۔ اسے یقین تھا کہ پانڈو برادران اپنی ماں کے ساتھ زندہ ہیں۔ لہٰذا اس نے اس سلسلے میں اپنے ایک مشیر سے مشورہ کیا اور اس نے اسے یہ تجویز پیش کی کہ چونکہ پانڈو برادران بہترین تیر انداز ہونے کے علاوہ محمد قسم کے تیر انداز ہیں۔ لہٰذا وہ اپنی بیٹی دروپدی کا سوئمبر رچانے کا اعلان کرے اور اس کے لئے وہ دور دیک ساری ریاستوں کو اس سوئمبر کی اطلاع کرے۔ اس طرح سوئمبر کا اعلان ہوتے ہی پانڈو برادران بھی اس سوئمبر میں ضرور حصہ لیں گے اور اس طرح دروپد کو یہ یقین ہو سکتا ہے کہ پانڈو برادران زندہ ہیں۔"

دروپد کو مشیر کی تجویز پسند آئی اور اس نے ایسا ہی کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ ان کی توقع کے مطابق پانڈو برادران اپنی ماں کی ہدایت پر کمپیلا آنے کی تیاری کرنے لگے۔

ایک روز عارب اور عیط عزازیل کے ہمراہ مصر کے شہر ممفس کے نواح میں سقارا کے میدانوں میں واقع فرعون زوسر کے اہرام کے سامنے نمودار ہوئے۔ عزازیل اہرام کے دروازے کے قریب آکر رک گیا اور عارب اور عیط کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"اے میرے ساتھیو! یہی وہ مقام ہے جہاں میں یوسا کو قید کرکے اسے کڑی سزا دوں گا۔"

زوسر کا یہ اہرام اندر سے بے حد وسیع اور پرفریب ہے۔ اس کے اندر ان گنت تہ خانے ہیں۔ کچھ تہ خانوں میں زوسر اور اس کے اہل خانہ کی ممیاں رکھی ہوئی ہیں اور کچھ میں مصر کے قدیم دیوتاؤں کے بت ہیں جب کہ کچھ تہ خانے ایسے بھی ہیں جو بالکل خالی ہیں۔ میں ان میں سے کسی ایک میں یوسا کو اپنے کارکنوں کی مدد سے یہاں لاکر اذیت اور سزا دینے کے انتظامات کروں گا۔ اب تم دونوں میرے ساتھ اہرام میں چلو میں تمہیں وہ تہ خانہ دکھاتا ہوں جہاں عنقریب یوسا کو ایک قیدی اور اسیر کی حیثیت سے رکھا جائے گا۔"

عارب اور عیط خاموشی کے ساتھ اس کے ساتھ ہو لئے۔ اہرام کے بڑے دروازے سے عزازیل اندر داخل ہوا۔ اہرام کے اندر گہری تاریکی تھی مختلف کمروں سے گزر کر عزازیل ایک ایسے تہ خانہ میں داخل ہوا جو بالکل خالی تھا۔ اس تہ خانہ کا فرش سرخ رنگ کے بڑے بڑے پتھروں سے بنایا گیا تھا۔ تہ خانہ کی شمالی دیوار میں لوہے کے دو بڑے بڑے کڑے نصب تھے۔ اور ان کڑوں کے ساتھ لوہے کی لمبی لمبی زنجیریں فرش تک لٹک رہی تھیں۔ ان زنجیروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے عزازیل بولا۔

"سنو میرے دونوں ساتھیو! یوسا کو یہاں زنجیروں سے جکڑ دیا جائے گا اور پھر وہ اس تہ خانہ میں اس وقت تک اذیت ناک زندگی بسر کرتی رہے گی جب تک وہ یوناف کا ساتھ چھوڑ کر دوبارہ ہمارے ساتھ کام کرنے پر آمادہ نہیں ہو جائے گی اور اگر اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تو اس کی باقی زندگی اسی تہ خانہ میں گزر جائے گی۔"

عزازیل کے اس انکشاف پر عارب نے کہا۔ "اے آقا میرے خیال میں آپ کے اس اہتمام اور اس انتظام میں کچھ خامیاں اور کچھ کوتاہیاں ہیں۔"

"اس پر عزازیل نے عارب کو گھور کر دیکھا اور پوچھا تمہارا اشارہ کن خامیوں کی طرف ہے۔"

"اے آقا جب آپ یوسا کو یہاں لاکر زنجیروں میں جکڑ دیں گے تو کیا ایسا ممکن نہیں کہ یوسا اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاکر یہاں سے چھٹکارا پانے میں اور بھاگنے میں کامیاب ہو جائے۔"

عارب کے اس سوال پر عزازیل نے پہلے ایک مکروہ اور بلند قہقہہ لگا اور پھر بولا۔ "نہیں ایسا ممکن نہیں۔ اس تہ خانہ میں میں نے ایسا عمل ڈال رکھا ہے کہ یہاں کسی کی بھی سری قوتیں حرکت میں نہیں آسکتیں اگر تم دونوں کو یقین نہ ہو تو تم دونوں بھی اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاکر یہاں سے غائب ہونے کی کوشش کرو تو میں دیکھتا ہوں کہ تم کیسے کامیاب ہوتے ہو۔"

عزازیل کے اس انکشاف پر عارب اور عیط نے ایک ساتھ اس کی طرف دیکھا، پھر ایک دوسرے کی طرف نگاہوں کا اشارہ کرتے ہوئے اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے۔ لیکن ان کی حیرت کی کوئی انتہا

نہ رہی کہ ان کی سری قوتیں کام نہیں کر رہی تھیں اور وہ ایسا محسوس کر رہے تھے جیسے کہ وہ دنیا کے لاچار اور بے بس ترین انسان ہوں۔ یہ معاملہ دیکھنے کے بعد عارب نے پھر عزازیل کو مخاطب کیا۔

"اے میرے آقا یہاں کا انتظام واقعی تعجب خیز اور حیرت انگیز ہے اگر کوئی بھی یہاں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں نہیں لاسکتا تو پھر یوسا کو یہاں سے بچ نکلنا ناممکن ہوگا۔"

عارب کی اس بات پر عزازیل کے چہرے پر ایک بار پھر مکروہ سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور پھر اس نے نیا انکشاف کرتے ہوئے کہا۔

"اے میرے دونوں ساتھیو! میں تم پر ایک اور انکشاف بھی کرتا ہوں اور وہ یہ کہ اس تہ خانہ میں میرے سوا کوئی داخل نہیں ہو سکتا۔ تم بھی محض میری وجہ سے یہاں آسکے ہو، ورنہ اگر تم اکیلے اس تہ خانہ میں داخل ہونے کی کوشش کرتے تو ایک ناقابل برداشت اذیت میں مبتلا ہو کر رہ جاتے۔ اس پورے اہرام میں میں نے ایک ایسا عمل کر ڈالا ہے کہ جب میں یوسا کو یہاں قید کروں گا تو اطیکا اور یوناف دونوں میں سے کوئی بھی اس کی مدد کے لئے یہاں نہیں آسکے گا۔" ایک لمحہ رک کر وہ پھر بولا۔ "اب تم میرے ساتھ آؤ۔ میں تمہیں اہرام سے باہر لے جاتا ہوں اور تمہیں بتاتا ہوں کہ اس اہرام میں داخل ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔"

عزازیل کی اس گفتگو کے جواب میں عارب اور عیط خاموشی کے ساتھ اس کے ساتھ ہو لئے۔ عزازیل انہیں لے کر اہرام سے نکل گیا، پھر اہرام کے بڑے دروازے سے ذرا دور ہٹ کر کھڑا ہو گیا اور عارب کی طرف دیکھ کر کہنے لگا ذرا اس اہرام میں داخل ہونے کی کوشش کرو، پھر دیکھو کیا اثرات نمودار ہوتے ہیں۔

عزازیل کے حکم پر عارب نے تھوڑی دیر تک خوفزدہ سے انداز میں عزازیل کی طرف دیکھا، پھر وہ ڈرتے ڈرتے اہرام میں داخل ہونے کے لئے آگے بڑھا تھا۔

جونہی عارب زوسر کے اہرام میں داخل ہوا تو وہ بری طرح چیخنے چلانے لگا۔ اس کی حالت ایسی ہو گئی تھی جیسے وہ بے پناہ وحشت کا شکار ہو گیا ہو۔ اس کی رگوں میں ان گنت طوفان اٹھ کھڑے ہوئے ہوں۔ اس کی لمحہ بہ لمحہ بدلتی حالت سے ایسا لگنے لگا تھا جیسے شبنم کے کسی قطرے کو کسی نے کانٹوں پر رکھ دیا گیا ہو۔ وہ بری طرح چیختا چلاتا اہرام سے یوں باہر بھاگا تھا جیسے جلتی ریت پر سانپ تڑپ کر نکل آتا ہو۔ جب وہ اہرام سے باہر آیا تو عزازیل نے فخریہ انداز میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"اے عارب! تمہارا اس اہرام میں داخل ہونا کیسا رہا۔"

عارب نے سہمی سہمی سی آواز میں عزازیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے آقا جب میں اندر پہنچا تو مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میں شعور کی جنگ اور درد کی لہروں کا شکار ہو گیا ہوں اور اگر میں فوراً بھاگ کر باہر نہ نکلتا تو ممکن تھا کہ میرے بدن کی حرارت عذاب بن کر ختم ہو جاتی۔"

اس پر عزازیل نے پھر فخریہ انداز میں عارب سے پوچھا۔ "اب بھی جب میں یوسا کو زوسر کے اس اہرام کے اس تہ خانہ میں بند کروں گا تو کیا اطیکا یا یوناف اسے یہاں سے نکالنے میں کامیاب ہو سکیں گے۔" اس پر عارب کہنے لگا۔ "اے آقا اس اہرام میں داخل ہونے کے بعد جو تجربہ میں نے حاصل کیا ہے اس کی روشنی میں میں یقین اور وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اطیکا اور یوناف کبھی یوسا کی مدد کے لئے اس اہرام میں داخل نہ ہو سکیں گے۔ پر میرے آقا ایک بات اب میرے ذہن میں شکوک و شبہات پیدا کرتی ہے اور وہ یہ کہ آپ کس طرح یوسا پر قابو پاکر اسے یہاں اسیر کرنے میں کامیاب ہوں گے۔"

اس سوال پر عزازیل مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔ اے عارب یہ کوئی بڑی بات نہیں میں اب اپنے کارکنوں کے ساتھ یوناف اور یوسا پر نگاہ رکھوں گا۔ جونہی یوسا تنہا ہوگی تو میں اس پر وار کروں گا اور اسے مغلوب کرکے یہاں لے آؤں گا۔"

عزازیل کی اس گفتگو سے عارب اور عیط مطمئن ہو گئے تھے۔ انہوں نے عزازیل کی اس گفتگو کا کوئی جواب نہ دیا پھر وہ تینوں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے اور وہاں سے غائب ہو گئے تھے۔

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

انسان کا دوسرے انسان کو قتل کرنا گناہ عظیم: مفتی اعظم

میدان عرفات (ایجنسیاں) مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز آل شیخ نے خطبۂ حج میں کہا ہے کہ اسلام میں ایک انسان کا دوسرے انسان کو قتل کرنا سب سے بڑا گناہ اور حرام قرار دیا گیا ہے۔ مسلمان حکمران اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور یہ نہ بھولیں کہ وہ اللہ کے سامنے جواب دہ ہیں۔ میدان عرفات میں خطبۂ حج کے دوران مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپنے نفس کو قابو میں رکھیں، اگر انسان اپنے نفس پر قابو نہ پائے تو وہ مصیبتوں میں گر جاتا ہے۔ سعودی مفتی اعظم کا کہنا تھا کہ اگر انسان اپنے نفس کو چھوڑ دے تو اپنی شہوت کا غلام بن کر رہ جاتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ وہ اللہ کی عبادت کرے اور نعمتوں کا شکر ادا کرے، اسلام مسلمانوں کو ایک سبق دیتا ہے کہ وہ وحدت اور اخوت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ سعودی مفتی اعظم نے مسلم حکمرانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ دین کی سربلندی کی کوششیں کریں، حکمران اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور یہ نہ بھولیں کہ وہ اللہ کے سامنے جوابدہ ہیں۔ مسلمان حکمران آپس میں تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسے دور میں رہ رہے ہیں جو سازشوں کا دور ہے، دین کے دشمن مسلسل سازشوں میں مصروف ہیں۔ لاکھوں حجاج کرام منیٰ میں یوم ترویہ کے مناسک کی ادائیگی کے بعد آج رکن اعظم کی ادائیگی کے لئے میدان عرفات میں جمع ہو گئے ہیں۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق سعودی عرب کی حکومت کے حسن انتظام سے حج کا پہلا دن نہایت پرسکون اور اطمینان بخش گذرا اور ہجوم زیادہ ہونے کے باوجود اللہ کے مہمانوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ حجاج کرام کی بروقت نقل و حرکت اور دیگر امور کو بہتر انداز میں انجام دہی کے لئے سیکیورٹی حکام شہری دفاع سمیت رضاکاروں کے گروپ حجاج کرام کے گذرنے کے راستوں کے دائیں اور بائیں ان کے ساتھ ساتھ ٹولیوں کی شکل میں چل رہے ہیں۔ جہاں حجاج کو رکنا ہوتا ہے وہ انہیں روک دیتے ہیں اور جہاں چلنا ہوتا ہے وہاں ان کے ساتھ ساتھ تلبیہ پڑھتے آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ منیٰ میں آٹھ ذی الحج کو مقامی وقت کے مطابق رات گیارہ بجے انتظامیہ کے گروپوں نے اپنے قائدین کی ہدایات کی روشنی میں میدان عرفات کی جانب کوچ شروع کیا۔

غلاف کعبہ تبدیل

ہر سال کی طرح اس سال بھی ۹ ذی الحجہ کو غلاف کعبہ کو تبدیل کر دیا گیا۔ ہر سال نو ذی الحجہ کو خانہ کعبہ کے غلاف کی تبدیلی کی جاتی ہے اور اس سال بھی اس کی تیاری میں بیس ملین ریال کی لاگت آئی ہے۔ ٭٭ مناسک حج کا آغاز ہوا اور پہلے مرحلے میں عازمین مکہ مکرمہ سے سات کلو میٹر کی دوری پر واقع منیٰ کے لئے روانہ ہوئے اور رات وہاں خیموں میں گذاری

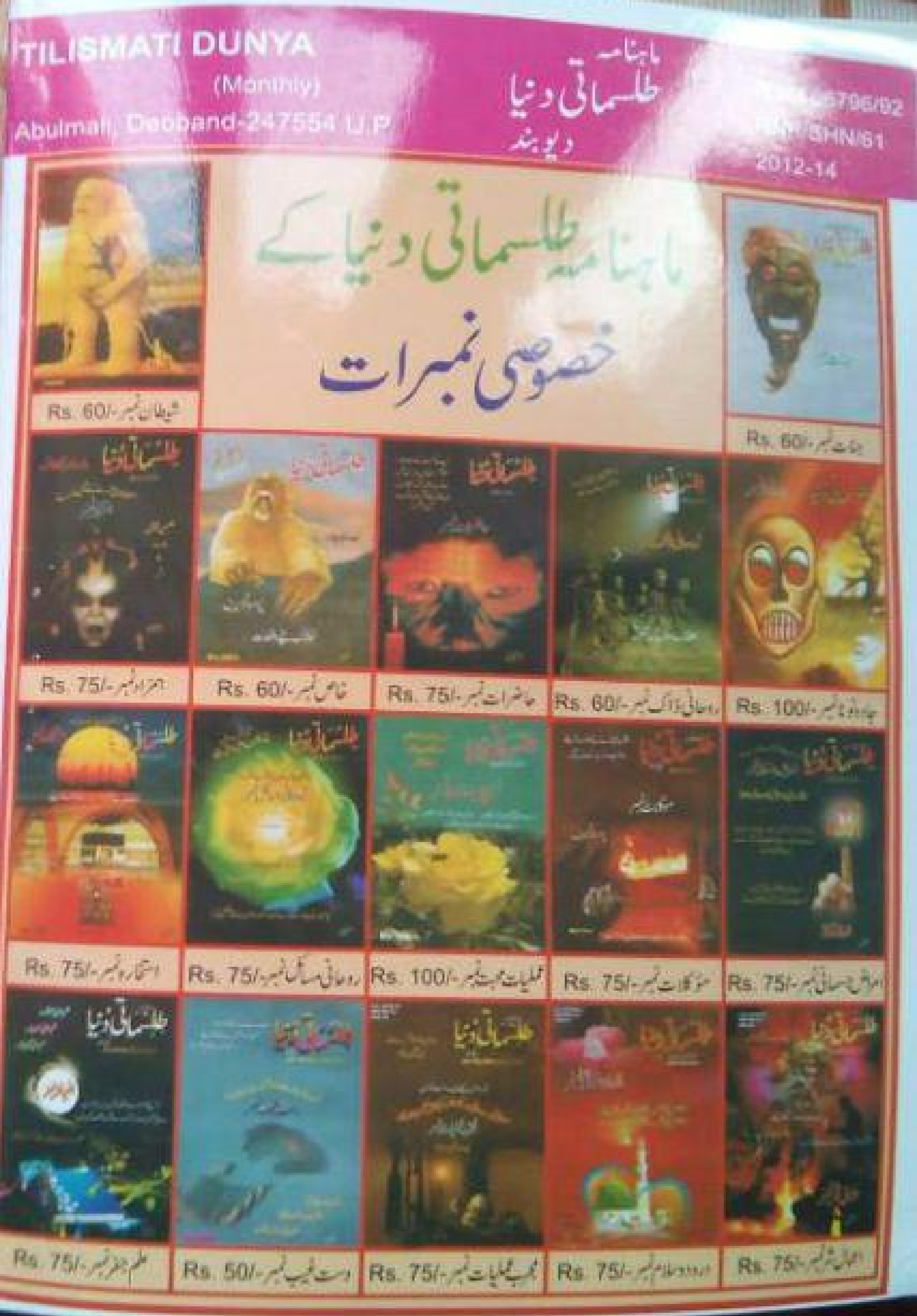
TILISMATI DUNYA
(Monthly)
Abulmali, Deoband-247554 U.P
ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند
2012-14
ماہنامہ طلسماتی دنیا کے
خصوصی نمبرات
Rs. 60/- شیطان نمبر
Rs. 60/-
Rs. 75/- ہمزاد نمبر
Rs. 60/-
Rs. 75/- حاضرات نمبر
Rs. 60/-
Rs. 100/-
Rs. 75/- استخارہ نمبر
Rs. 75/- روحانی مسائل نمبر
Rs. 100/-
Rs. 75/- موکلات نمبر
Rs. 75/-
Rs. 75/- علم جفر نمبر
Rs. 50/- دست غیب نمبر
Rs. 75/-
Rs. 75/-
Rs. 75/-